Presented by: Rana Jabir Abbas

ذبحِ عظیم

(مجموعہ نوحہ جات)

۲۳ پارہ (سورہ الصفت) رکوع نمبر ۷

۳۵
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰

پروردگار مجھے ایک نیکو کار (فرزند) عنایت فرما تو ہم نے انکو بڑے دل لڑکے (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی پھر جب اسمٰعیل اپنے دوڑ دھوپ کرنے لگا تو ایک دفعہ ابراہیم نے کہا بیٹا میں وحی کے ذریعہ ہوں کہ میں خود تمھیں ذبح کر رہا ہوں تو تم بھی غور کرو تمھاری اس میں کیا رائے ہے. اسمٰعیل نے کہا ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے اس کو بے تامل کیجئے اگر خدا نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے پایئے گا. پھر جب دونوں نے یہ ٹھان لی اور باپ نے بیٹے کو (ذبح کے لئے) ماتھے کے بل لٹا دیا اور ہم نے (آمادہ دیکھ کر) آواز دی اے ابراہیم تم نے اپنے خواب کو خوب سچ کر دکھایا (اب تم دونوں کو بڑے مرتبے ملیں گے) ہر نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر دیتے ہیں. اس میں شک نہیں کہ یہ یقینی بڑا (سخت اور) صریحی امتحان تھا اور ہم نے اسمٰعیل کا فدیہ ایک ذبحِ عظیم (بڑی قربانی) قرار دیا اور ہم نے ان کا اچھا چرچا بعد کو آنے والوں میں باقی رکھا.

منجانب: علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲ (میوہ شاہ) کراچی

سے سالانہ سوز پروگرام

نوحے

اپنے بچوں کیلئے
[illegible]
بنائی
سیدہ زہرہ عباس
23.5.2004

ک کر چکے ہیں. الحمدُ للہ

الحمدُ للہ نذرِ مولا کا بھی انتظام کیا جاتا ہے.

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

		صفحہ نمبر
	پیغام (صدر علم کمیٹی)	۱
	علم کمیٹی کے ممبران	۲
	…دت شہادت	۳
	…وبنی ہاشم	۴
	(۷۲) شہداء کے اسمائے گرامی	۵
	…دامام حسینؑ	۱۰
	…ت امام حسینؑ	۱۱
	خط امام حسینؑ	۱۲
	نعتِ رسول مقبولؐ	۱۳
	وارث الانبیاء السلام علیک (سلام)	۱۵
	خون ہم بہاتے ہیں (منقبت)	۱۷
	(حضرت علی ابنِ ابو طالب علیہ السلام)	
	نوحہ	
۱	آغاز ہو رہا ہے کربل کی کہانی کا۔	۱۸
۲	جانشینِ مصطفےٰ سجدے میں ہے مارا گیا۔	۱۹
۳	حیدر کا مسلماں نے جو خون بہایا ہے۔	۲۰
۴	شاہِ نجف دے سر تے خنجر شقی چلایا۔	۲۲
۵	وین کرے کلثوم تے زینبؑ بابے نوں گل لا کے۔	۲۳
۶	کلِ ایمان کی شہادت سے ہے کعبہ ویراں۔	۲۴
۷	بے درد مسلماں تو خوشیاں منا رہے ہیں۔	۲۶
۸	توقیر ہو رہی ہے اولادِ مصطفےٰ کی۔	۲۷
۹	یہ بات رُلاتی ہے رُقیہ کو سفر میں۔	۲۸

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۱۰	گلشنِ آلِ پیمبر خزاں آنے کو ہے۔	۲۹
۱۱	محراب تلے حیدر زخمی ہوئے پائے	۳۱
۱۲	زینبؑ آکھے رو رو کے نہ چھڈ کے بابل جاء	۳۳
۱۳	حسنینؑ پہ یتیمی پردیس میں ہے آئی	۳۴
	(جنابِ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا)	
۱۴	جھٹلائی گئی فاطمہ زہرہ کی گواہی۔	۳۵
۱۵	سب مل کے عزادارو زہرا کی دُعا لو۔	۳۷
۱۶	بتلاؤ مسلمانو خاتون قیامت کو	۳۸
۱۷	اے شاہِ انبیاء یہ مسلمان نے کیا کیا	۳۹
۱۸	زہرہ بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی	۴۰
	(حضرت امام حسن مُجتبیٰ علیہ السلام)	
۱۹	سبطِ نبی پہ کیسا یہ آخری سفر ہے۔	۴۱
۲۰	میرے ویر دی میت تے تیراں دیاں چھاواں۔	۴۲
۲۱	اٹھا کوئی جنازہ پھر فاطمہ کے گھر سے۔	۴۳
۲۲	پیکاں برس رہے ہیں تابوت پر حسن کے۔	۴۴
۲۳	نکلا تھا جنازہ جو گھر لوٹ کے آیا ہے۔	۴۶
۲۴	تابوتِ حسنؑ پر کیوں تیروں کا سایہ ہے	۴۷
۲۵	لاشہ جب سبطِ پیمبر کا اٹھایا ہوگا۔	۴۸
۲۶	برسات میں تیروں کی جنازہ ہے حسن کا۔	۵۰
۲۷	بے گناہ مارا گیا سبطِ رسول دوسرا۔	۵۱
۲۸	برسات میں تیروں کی یہ کس کا جنازہ ہے۔	۵۳
۲۹	تیروں سے سجایا گیا تابوت حسن کا۔	۵۴
۳۰	ہائے زہرا نے حسن کو تڑپایا اس طرح تھا	۵۵
۳۱	جیسے ہی گھر سے نکلا تابوتِ مُجتبیٰ کا	۵۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
	(مدینے سے روانگی)	
۳۲	ویران ہے مدینہ آباد کربلا ہے۔	۵۷
	(چاند محرم)	
۳۳	اے چاند محرم کے تو بدلی میں چلا جا۔	۵۸
۳۴	اے چاند محرم تو ہی بتا خاتون کا چاند	۵۹
۳۵	چاند نکلا ہے محرم کا تو تنہا صغریٰ۔	۶۱
۳۶	نہ چاند محرم کا صغریٰ کو نظر آئے۔	۶۳
۳۷	جب چاند نظر آئے ہم علم سجاتے ہیں	۶۴
	(شہزادی فاطمہ صغرا سلام اللہ علیہا)	
۳۸	روضے پہ مصطفےٰ کے صغریٰ دیئے جلاے۔	۶۶
۳۹	فاطمہ صغریٰ یہ رو رو کے صدا دیتی ہے۔	۶۷
۴۰	اکبر دے وچھوڑے نے میری جان مکائی۔	۶۸
۴۱	ول وطنی موڑ مہاراں وے۔	۶۹
۴۲	ماں دے دل دیاں ریجھاں سن تینوں مہندیاں لاواں۔	۷۱
۴۳	صغریٰ اے دعاواں منگدی اے رب خیر کرے میرے ویراں دی۔	۷۲
۴۴	اے میریاں دعاواں شالا قبول ہوون۔	۷۳
۴۵	ہے خبر قاصد بیمار مدینہ آیا۔	۷۴
۴۶	وچھڑی حسین جائی جدوں راہواں ویندی اے۔	۷۵
۴۷	تربت پہ مصطفےٰ کی صغریٰ کا آہیں بھرنا۔	۷۶
۴۸	اکبر ویاں راہواں توں نظراں نہ ہٹاندی اے	۷۸
۴۹	ویراں دیا تانگاں نے مینوں مار مکایا اے	۷۹
۵۰	بن تیرے میں نئیں جیوناں وے	۸۰
	(سفیر امام حسینؑ مسلم ابن عقیلؑ)	
۵۱	مظلوم کے سفیر کو مارا ہے بے خطا۔	۸۲

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
	(عاشور)	
۵۲	عاشور کا دن ہے کہ قیامت کی خبر ہے۔	۸۳
۵۳	روزِ عاشورہ صبح کو دی جو اکبر نے اذاں۔	۸۴
۵۴	کی دن دسویں دا چڑھیا اے کی ظلم ہنیریاں چلیاں نے۔	۸۵
۵۵	قیامت بن کے دن عاشور کا زینبؑ پہ آیا ہے۔	۸۶
۵۶	سب کجھ دے کے وچ کربل دے رہ گیا سیدّ کلا۔	۸۸
۵۷	تقصیر تے نہیں کوئی سیدّ دی ہویا ویری کل زمانہ اے۔	۸۹
۵۸	پانی کا بند کرنا کس قوم میں روا ہے۔	۹۲
۵۹	چلے رن کو آغوشِ زینبؑ کے پالے	۹۳
	(شہزادہ علی اکبر علیہ السلام)	
۶۰	آواز آرہی ہے اک سینہ سناں سے۔	۹۴
۶۱	اللہ اکبر اللہ اکبر آئی اکبر کی صدا۔	۹۵
۶۲	اللہ اکبر ہائے میرا سوہنا اکبر۔	۹۷
۶۳	ہچکیاں لیکر سُنی زینبؑ نے اکبر کی اذاں۔	۹۸
	(شہزادہ قاسم علیہ السلام)	
۶۴	سیدا ویے میں مراداں منگیاں قاسماں اٹھ کے مہندی لا۔	۹۹
۶۵	لے ناناں بنایا اے میں ویر دا سہرا۔	۱۰۰
۶۶	ہائے مہندی حسنؑ دے پتر دی کیویں وچ خیمے دے آئی۔	۱۰۱
۶۷	حسنؑ کے لال کو دولہا ہے جب بنایا گیا	۱۰۲
۶۸	قاسمؑ نوں مہندی لاوے کتے وچھڑی نہ مر جاوئے	۱۰۴
	(شہزادہ علی اصغر علیہ السلام)	
۶۹	نہ رو ماں جھولے دی پھڑ کے ڈوری۔	۱۰۵
۷۰	آجا علی اصغر تجھے سینے سے لگالوں۔	۱۰۶
۷۱	آئی ہے تیر بن کے اصغر کی موت ہائے۔	۱۰۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۷۲	روو ے گا یاد کر کے اصغر نوں زمانہ۔	۱۰۸
۷۳	لبوں پہ سوکھی زباں پھیر کہ دکھا تا دیا۔	۱۰۹
۷۴	پچھلی رات کا تارا چکا ماں کو اصغر یاد آیا۔	۱۱۰
۷۵	جھولا جھلاوے خالی جھولا جھلاوے	۱۱۱
۷۶	ہائے ہائے میرا اصغرؑ ہائے ہائے میرا اصغرؑ	۱۱۲
	(غازی ابوالفضل عباس علیہ السلام)	
۷۷	کالا علم گواہ اے غازی تیری وفادا۔	۱۱۴
۷۸	کس شان سے اٹھا ہے ہائے غازی علم تیرا۔	۱۱۵
۷۹	کون عباس کو دریا پہ خبر دے جا کے۔	۱۱۶
۸۰	خون میں ڈوبا علم میدان سے جب لائے حسین۔	۱۱۷
۸۱	عباس باوفا دا پرچم صدار ہوے گا۔	۱۱۸
۸۲	عباس تیرے خون سے رنگیں ہے علم تیرا۔	۱۱۹
۸۳	ہل چل ہے فوجِ شام میں عباس آتے ہیں۔	۱۲۰
۸۴	عباس کا علم ہے سب مل کے اٹھاؤ۔	۱۲۱
۸۵	عباس علم تیرا مقتل سے آرہا ہے۔	۱۲۲
۸۶	دریاؤ علم آیا علمدار نہ آیا۔	۱۲۴
۸۷	بے مثل ہے ماتم حسینؑ دا	۱۲۵
۸۸	ایسا سجدہ کیا شبیرؑ نے اپنے رب کو	۱۲۶
۸۹	خنجر تلے یہ شہہ نے کہا میں حسینؑ ہوں	۱۲۷
۹۰	کٹا کے اپنا گلا تیرا دین بچاؤں گا	۱۲۹
۹۱	پُرسہ شبیرؑ کا دینے جو تجھے آتے ہیں	۱۳۱
۹۲	رونا بھی عبادت ہے ماتم بھی عبادت ہے	۱۳۳
	(حضرت امام حُسینؑ علیہ السلام)	
۹۳	تیراں دی جانماز تے سجدہ حُسینؑ دا۔	۱۳۴

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۹۴	اے ارضِ کربلا تیرے مہمان کیا ہوئے۔	۱۳۵
۹۵	بھولے نہیں تھے نوحے مظلومِ کربلا کے۔	۱۳۷
۹۶	حُسینؑ ساری یہ کائنات تیرے دم سے ہے۔	۱۳۸
۹۷	کرب وبلا کو شاہ کا مقتل بنا دیا ہے۔	۱۳۹
۹۸	لوٹا ہے ظالموں نے زہرہ کے گلستاں کو۔	۱۴۰
۹۹	دشتِ غربت میں نبی کا سارا کنبہ لٹ گیا۔	۱۴۱
۱۰۰	مظلوم تیرا غم ہے تیری قوم مناتی۔	۱۴۲
۱۰۱	زہرا کا چاند تشنہ کھڑا ہے لبِ فرات۔	۱۴۳
۱۰۲	داستانِ غمِ شبیر کہی جاتی ہے۔	۱۴۴
۱۰۳	اے حُسینؑ ابنِ علی حق کو بچاتے دیکھا۔	۱۴۵
۱۰۴	دین کو زندہ و جاوید بنانے کے لئے۔	۱۴۶
۱۰۵	تیر ہیں شبیر پیاسے کے بدن میں جا بجا۔	۱۴۸
۱۰۶	تیروں کے مصلے پہ وہ سجدہِ شکرانہ۔	۱۴۹
۱۰۷	اِک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی۔	۱۵۱
۱۰۸	ارمان رہیا ارمان رہیا کیوں بعد حُسینؑ ہاں رہیا۔	۱۵۲
۱۰۹	لاش مظلوم کی مقتل سے اٹھائی نہ گئی۔	۱۵۴
۱۱۰	راہوں میں ساربان کو چھاؤں ملی نہ سایہ۔	۱۵۵
۱۱۱	ہو کے مہمان محمد کا نواسہ آیا۔	۱۵۶
۱۱۲	ہم سے غمِ شبیر بُھلایا نہیں جاتا۔	۱۵۸
۱۱۳	خونِ حُسینؑ چادرِ زینبؑ کی داستان۔	۱۵۹
۱۱۴	ہائے شبیر کو مہمان نہ بنایا ہوتا۔	۱۶۰
۱۱۵	ہائے کیوں نہ کیا لاشہ مظلوم دفن تیرا۔	۱۶۱
۱۱۶	جب کبھی غیرتِ انساں کا سوال آتا ہے۔	۱۶۳
۱۱۷	خونِ شبیر بہایا ہے مسلمانوں نے۔	۱۶۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۱۱۸	سبحان ربی العلی و بحمدہ۔	۱۶۵
۱۱۹	ملتی ہی نہیں کوئی مثال ایسی دہر میں	۱۶۶
۱۲۰	چلو حسینؑ تمہیں کربلا بلاتی ہے۔	۱۶۷
۱۲۱	جس نے سجدہ کیا چاند زہرا کا تھا۔	۱۶۹
۱۲۲	خواب ابراہیم کی تعبیر دی شبیر نے۔	۱۷۰
۱۲۳	کتنا ہے گلا رن میں فرزندِ پیمبر کا۔	۱۷۱
۱۲۴	چھاؤں میں تیغوں کی یثرب کا مسافر سو گیا۔	۱۷۲
۱۲۵	دشت خوں خوار میں سر شاہ کٹانے آئے۔	۱۷۴
۱۲۶	غربت میں محمد کا پسر مارا گیا ہے۔	۱۷۶
	(شامِ غریباں)	
۱۲۷	اے شامِ غریباں اے شام غریباں۔	۱۷۸
۱۲۸	ہائے زہرا کے بھرے گھر کو جلاتے کیوں ہو۔	۱۷۹
۱۲۹	یہ شامِ غریباں ہے یہ شام غریباں ہے	۱۸۰
۱۳۰	بین کرتا ہوا خاک اُڑاتا ہوا	۱۸۱
	(شہزادیاں زینبؑ و کلثومؑ سلام اللہ علیہا)	
۱۳۱	قیدی بنی کھڑی ہے کربل میں زہرا ثانی۔	۱۸۳
۱۳۲	اٹھ توں لاہناز زینبؑ دا معمولی گالھہ نہیں۔	۱۸۴
۱۳۳	بڑا ارمان ہے تینوں کفن پوا نہ سکی۔	۱۸۵
۱۳۴	لے نانا تیرا دین بچانے میں چلی ہوں۔	۱۸۶
۱۳۵	زینبؑ ہے سر برہنہ چراغوں کو بُجھاؤ۔	۱۸۷
۱۳۶	مظلوم کربلا کی عزادار آگئی۔	۱۸۸
۱۳۷	زینبؑ کے لٹ جانے کا جس دل میں غم نہیں۔	۱۹۰
۱۳۸	دیارِ شام میں جب بے کسوں کی شام ہوئی۔	۱۹۱
۱۳۹	رِدا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایا ہے۔	۱۹۲

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۱۴۰	اے غیرتِ مریم تیرا بازار میں جانا۔	۱۹۳
۱۴۱	بنتِ زہرا تیری عظمت کو بھلایا کیوں گیا۔	۱۹۴
۱۴۲	میں دکھی ہاں حیدر دی ماں فاطمہ زہرا اے۔	۱۹۵
۱۴۳	تو میرے پردے دا ضامن اے شہنشاہ غازی۔	۱۹۶
۱۴۴	کس کو منائے زینبؑ کس کو سنبھالے زینبؑ۔	۱۹۸
۱۴۵	اِک رات دیاں مہماناں دی مہمان نوازی کر زینبؑ۔	۲۰۰
۱۴۶	فریاد محمد صلی اللہ سر ننگے زہرا جائیاں۔	۲۰۲
۱۴۷	کیوں حیا آتی نہیں تم کو مسلمانو۔	۲۰۴
۱۴۸	کوفے کے رہنے والوں میلہ نہ تم ہٹاؤ۔	۲۰۶
۱۴۹	اجّ ہوئی بیباں دی ہائے شام نوں تیاری۔	۲۰۷
۱۵۰	بھائی کی شہادت سے پریشان ہے زینبؑ۔	۲۰۸
۱۵۱	علی کے شہر کوفے میں سال زینبؑ پہ کیا آیا۔	۲۰۹
۱۵۲	غازی دی بھینڑ زینبؑ منگدی دعا ردا دی۔	۲۱۰
۱۵۳	برباد ہوئی نہ کیونکر یا رب تیری خدائی۔	۲۱۲
۱۵۴	رہائی ہوگی تو تیری قبر پہ آؤنگی۔	۲۱۳
۱۵۵	شہزادی آئی کوفے دی شہزادہ نال مہاری اے۔	۲۱۴
۱۵۶	توحید کی ہر بات بتاتی رہی زینبؑ۔	۲۱۵
۱۵۷	پردیسی ہاں اللہ راسی ہاں کو مدد کوں آ ہو ہاں۔	۲۱۷
۱۵۸	بازار کے منظر کو اور اپنے کھلے سر کو بھولی نہیں میں۔	۲۱۸
۱۵۹	غازی دے بعد زینبؑ سر دی ردا لٹا کے بڑی دیر تائیں روئی۔	۲۲۰
۱۶۰	نیزہ سوار بھائی ایسے قرآن پڑھ۔	۲۲۱
۱۶۱	آگئی شام شام کا وہ شہر۔	۲۲۲
۱۶۲	زینبؑ ہے سفر میں ہائے خاک ہے سر میں۔	۲۲۳
۱۶۳	شام ہائے شام شام ہائے شام۔	۲۲۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۱۶۴	زینبؑ کوماں کافرمان پردیس میں رُلائے	۲۲۶
۱۶۵	آگئی بنتِ علیؑ بے رداہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں	۲۲۷
۱۶۶	ہائے پیاری ماں دس میں کی کراں	۲۲۹
۱۶۷	میں قید ہو کر بھی گر کربلا سے جاؤں گی	۲۳۱
۱۶۸	گذرا تھا بیبیوں کو لے کر کہاں کہاں سے	۲۳۳
۱۶۹	رو کے زینبؑ نے شہہ کو پکارا	۲۳۶
۱۷۰	لٹیاں ہویاں رداواں کوئی موڑ جاویں آکے	۲۳۷
۱۷۱	اللہ جانیں کدوں مڑ کے آؤنے زہرہ جائیاں	۲۳۸
۱۷۲	کیارہاخیموں میں شہ کے اِک اُداسی رہے گئی	۲۴۰
۱۷۳	مقتل کی طرف لاشہ شبیرؑ کودیکھا	۲۴۱
۱۷۴	رہائی قید سے زینبؑ کوجب ملی ہوگی	۲۴۱
۱۷۵	کربلاوالے شام جاتے ہیں	۲۴۳
۱۷۶	پابند رسن ہاتھ ہیں زخموں سے بھرا دل	۲۴۴
۱۷۷	ویرنہ آئے مڑ کے میرے رورو آکھے زہرہ جائی	۲۴۵
	(جنابِ فضہؑ)	
۱۷۸	فضہؑ تیری عظمت نوں ساڈا اسلام اے.	۲۴۶
	(شہزادی سکینہ بنتِ امام حسینؑ)	
۱۷۹	کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہو تم کہاں بابا.	۲۴۸
۱۸۰	زنداں میں سکینہ کو یاد آیا وہ سینہ.	۲۵۱
۱۸۱	اج لے گیا رُقیا تیرے پاک سر توں سایہ.	۲۵۲
۱۸۲	ہے شام کے زنداں تیری مہمان سکینہ.	۲۵۳
۱۸۳	معصومہ کالاشہ ہائے زندان سے اٹھایا ہے.	۲۵۴
۱۸۴	یارب کوئی معصومہ زندان میں نہ تنہا ہو.	۲۵۵
۱۸۵	بابا یہ مسلماں مجھے رونے نہیں دیتے.	۲۵۶

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۱۸۶	سجاد سے سکینہؑ کرتی ہے التجا.	۲۵۷
۱۸۷	جب یاد سکینہؑ تیری آتی ہے بابا.	۲۵۸
۱۸۸	اک بچی کائنات پہ احسان کر گئی	۲۵۹
۱۸۹	ہائے سکینہؑ ہائے سکینہؑ	۲۶۱
۱۹۰	زنداں میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا بھیا	۲۶۳
۱۹۱	زندان چہ رو رو کے بچھڑی سکینہؑ ویرنوں	۲۶۴
۱۹۲	اے شام زنداں تیری مہمان سکینہؑ	۲۶۵
	(حضرت امام زین العابدین علیہ السلام)	
۱۹۳	آہوش میں سجاد کے گھر جل گئے سارے.	۲۶۶
۱۹۴	سجاد نوں دیندے نے بے جرم سزاواں.	۲۶۷
۱۹۵	منزلِ شام کہاں غیرتِ شبیر کہاں.	۲۶۸
۱۹۶	رونے کیلئے کافی ہے سجاد تیرا نام.	۲۶۹
۱۹۷	سجاد کو یہ امت ایسے ستا رہی ہے.	۲۷۱
۱۹۸	ایہو غم مکا گیا ہے سجاد دی جوانی.	۲۷۳
۱۹۹	سجاد جو قیدی کی طرح ہائے شام چلا ہے.	۲۷۴
۲۰۰	اجڑا ہوا ہے قافلہ اور شام کا زندان.	۲۷۶
۲۰۱	دین نبی کا بار اٹھائے اجڑے گھروں کا وارث آیا.	۲۷۸
۲۰۲	بیڑیاں پہنے ہوئے قافلہ سالار چلا ہائے بیمار چلا	۲۷۹
۲۰۳	رُکدا نئیں اکھیاں چوں ہائے خوں مہاری دا	۲۸۱
۲۰۴	قیدی نہ کوئی لوگو سجادؑ سا ہوگا	۲۸۲
۲۰۵	سجاد دی زندگی مک گئی اے ہر دُکھ گیا	۲۸۳
۲۰۶	دیارِ شام میں سجادؑ آرہا ہوگا	۲۸۴
۲۰۷	نبی کی آل پر غربت میں یہ کیسا مقام آیا	۲۸۵
۲۰۸	روئی زنجیر، روئی زنجیر، روئی سجادؑ کے قدموں سے لپٹ کر روئی	۲۸۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر	نوحہ	صفحہ نمبر
۲۰۹	قید ہو کر جا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا	۲۸۷
۲۱۰	رُکدائیں اکھیاں چوں ہائے خون مہاری دا	۲۸۸
	(واپسی حرم)	
۲۱۱	زنداں سے چھٹ کر جو وطن جائیو زینبؑ۔	۲۸۹
۲۱۲	رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہوگی۔	۲۹۰
	(حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)	
۲۱۳	ہائے موسیٰ کاظم کی میت کو رُلایا کیوں۔	۲۹۲
۲۱۴	کاظم امام نوں ملی کس جرم دی سزا۔	۲۹۳
	(حضرت امام علی رضا علیہ السلام)	
۲۱۵	کس نے زہر امام رضاؑ کو پلا دیا	۲۹۴
۲۱۶	مظلوم بے وطن یہ میرا مولا رضاؑ ہے	۲۹۵
۲۱۷	سلامِ آخر	۲۹۶
۲۱۸	دُعا	۲۹۸
	مناجات	
۱	نامِ عباسؑ وسیلہ ہے ہر دعا کے لئے	۳۰۰
۲	دربار ہے کاظم کا جو مانگنا ہے مانگو	۳۰۱
۳	سب نے یہی کہا ہے اللہ بہت بڑا ہے	۳۰۱
۴	فریاد کو پہنچوں پہ، امداد کو پہنچوں	۳۰۳
۵	کرم مانگتی ہوں دعا مانگتی ہوں	۳۰۵
۶	اے مولا علیؑ اے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا	۳۰۷
۷	اے شہہِ دُلدل سوار جلد مدد کیجئے	۳۰۸
۸	فریاد در پہ آپ کے لائی ہوں یا علیؑ	۳۰۹
۹	یا بنتِ نبیؐ فاطمہؑ تشریف لے آؤ	۳۱۰
۱۰	بن کر سائل آئے ہیں در پر تمہارے یا حسینؑ	۳۱۲

نمبر	مناجات	صفحہ نمبر
۱۱	زوّارین کے جاؤ عباسؑ کی ضریح پر	۳۱۳
۱۲	جو مانگنا ہے تجھ کو قمر بنی سے مانگ	۳۱۴
۱۳	ماں فاطمہ زہراؑ کا سفرا سجا ہے	۳۱۵
۱۴	ہم ہاتھ اٹھا کے مانگتے ہیں سیّدہ کے پاس	۳۱۷
۱۵	یا علیؑ مشکل کشاء آپ سے فریاد ہے	۳۱۹
۱۶	اے بیٹی محمدؐ کی مدد کرنے کو آؤ یا فاطمہ زہرہؑ	۳۲۰
۱۷	کرتے ہیں لوگ بازوئے سرور کی حاضری	۳۲۳
۱۸	طوفاں کی خطرناک ہواؤں سے بچانا عباسؑ علمدار	۳۲۴
۱۹	یا حضرت عباسؑ مدد کیلئے آؤ شبیرؑ کا صدقہ	۳۲۵
۲۰	یا شاہِ خراسان میری امداد کو پہنچو یا ضامن و ثامن	۳۲۷
۲۱	ہوا نجف کو اگر ہو جانا	۳۲۸
۲۲	اے خدا تجھ کو رسولؐ دوسرا کا واسطہ	۳۲۹
۲۳	مشکل کشائی کیجئے یا صاحب الزماں	۳۳۰
۲۴	مولا کی بارگاہ میں گنہگار آئے ہیں	۳۳۱
۲۵	لحد میں روشنی کے واسطے سامان لائی ہوں	۳۳۲
۲۶	یا فاطمہ زہراؑ میری امداد کو آؤ	۳۳۲
۲۷	یا حضرت زہراؑ پئے امداد کو آؤ یا فاطمہ زہرہؑ	۳۳۳
۲۸	قمر بنی ہاشم کی حاضری رکھی ہے	۳۳۴
۲۹	یا رب دعا قبول ہو زینبؑ کا واسطہ	۳۳۶
۳۰	در پہ تمہارے آئی ہوں بی بی میری زینبؑ	۳۳۷
۳۱	بھائی پہ صدقے ہوگی میں آپ پہ قربان	۳۳۷
۳۲	خدائے برتر بنی اکرم سکینہ بی بی	۳۳۸
۳۳	میرے داتا میرے سلطان میرے مولا رضاؑ	۳۳۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Daffodils

QUALITY PRODUCTS FOR ALL AGES

DC-1, Block 8, KDA Scheme 5,
Main Clifton, Karachi-75600.
Phone: 579377 – 5873752
Fax: 5873759
Email:kirmani92110@yahoo.com

اَلظُّلْمُ بَوَارُ الرَّعِيَّةِ
ظلم عوام کی موت ہے۔

اَلْإِخْلَاصُ أَشْرَفُ نِهَايَةٍ
اخلاص سب سے زیادہ شرف والی انتہا ہے۔

اَلْأَجَلُ يَصْرَعُ
اجل (انسان کو) زمین بوس کر دیتی ہے۔

اَلسَّلَامَةُ فِي التَّفَرُّدِ
سلامتی تنہائی میں ہے۔

SELIMPEX INTERNATIONAL

MANUFACTURER & EXPORTERS OF WOVEN GARMENTS

LA 8/25, BLOCK 22, F.B. AREA,
KARACHI-75950

Tel: 6366620, 6363464 & 6363465
Fax: 6311399

E-mail: selint@www.fascom.com

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام

میں صدر علم کمیٹی اُن سب مومنین کا شکر گزار ہوں جنہوں نے نوحہ جات کی کتاب میں مختلف انداز میں یعنی اشتہار کے ذریعہ اور نوحہ خواں ناظم پارٹی (انجمن شباب المومنین) کے نوحہ جات کی فراہمی کے ذریعہ اور سہیل علی نے کمپیوٹر کتابت کے ذریعہ تعاون کیا۔

میں دُعاگو ہوں کہ پروردگارِ عالم ان سب کی نیک توفیقات میں اضافہ کرے اور اُمید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اسی طریقہ سے تعاون جاری رکھیں گے۔

اب میں اُن شخصیات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے دن رات بیٹھ کر ان نوحہ جات کی پروف ریڈنگ اور ترتیب میں ہمارا ساتھ دیا۔ ان میں اراکینِ علم کمیٹی شامل ہیں اور خصوصی طور پر علی رضاماؤجی اور سلیم علی رجب علی کا شکر گزار ہوں۔

جناب علی رضاماؤجی کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس نیک کام کو بڑی محنت و لگن سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جس کے لئے دُعاگو ہوں کہ درِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں قبولیت ہو اور جناب سیدہؑ ان کو اجرِ عظیم عطا کرے اور ساتھ ہی سب نوجوانوں کو اسی طریقہ سے مشغولِ ذکرِ امام حسینؑ رکھے اور نیک توفیقات میں اضافہ کرے۔

پروردگار عالم مدرجہ بالا لوگوں کے کارِ خیر کو قبول کریں اور اسکا صلہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ عطا کرے۔ (آمین)

دُعا کا طالب

شبیر حسین علی محمد

صدر علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علم کمیٹی کے عہدداران وممبران

۱	جناب شبیر حسین علی محمد	(صدر)
۲	جناب علی رضا انور علی ماؤجی	(نائب صدر)
۳	جناب حسن علی یوسف علی جیوانی	(جنرل سیکریٹری)
۴	جناب علی رضا روشن علی بھوجانی	(خزانچی)
۵	جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ	(انچارج)
۶	جناب رضوان علی انور علی ماؤجی	(ممبر)
۷	جناب صفدر رضا رضا حسین راجیہ	(ممبر)
۸	جناب عباس علی محمد حسین بھوجانی	(ممبر)
۹	جناب غلام عباس حیدر علی لیلانی	(ممبر)
۱۰	جناب انور علی حبیب علی ماؤجی	(ممبر)
۱۱	جناب ابوالقاسم یوسف علی	(ممبر)
۱۲	جناب عابد علی حسین علی	(ممبر)

جدول ولادت وشہادت چہاردہ معصومینؑ علیہم السلام

اسمائے مقدس	تاریخِ ولادت	تاریخِ شہادت
حضرت محمد مصطفیٰؐ	۱۷ ربیع الاوّل	۲۸ صفر
حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۲۰ جمادی الثانی	۳ جمادی الثانی
حضرت علی المرتضیٰؑ	۱۳ رجب	۲۱ رمضان
حضرت حسن مجتبیٰؑ	۱۵ رمضان	۲۸ صفر
حضرت حسینؑ شہید کربلا	۳ شعبان	۱۰ محرم الحرام
حضرت زین العابدینؑ	۱۵ جمادی الثانی	۲۵ محرم الحرام
حضرت محمد باقرؑ	یکم رجب	۷ ذوالحجہ
حضرت جعفر صادقؑ	۱۷ ربیع الاوّل	۱۵ شوال المکرم
حضرت موسیٰ کاظمؑ	۷ صفر	۲۵ رجب
حضرت علی رضاؑ	۱۱ ذیقعدہ	۲۳ ذیقعدہ
حضرت محمد تقیؑ	۱۰ رجب	۲۹ ذیقعدہ
حضرت علی نقیؑ	۵ رجب	۳ رجب
حضرت حسن عسکریؑ	۱۰ ربیع الثانی	۸ ربیع الاوّل
حضرت مہدیؑ	۱۵ شعبان	بحکم خدا زندہ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھارہ بنی ہاشم

۱ عُبداللّٰہ بِن مسلمؑ
۲ مُحمّد بِن مسلمؑ
۳ جعفر بِن عقیلؑ
۴ عُبدالرّحمٰن بِن عقیلؑ
۵ عُبداللّٰہ ابنِ عقیلؑ
۶ مُوسیٰ ابنِ عقیلؑ
۷ عون بن ِعُبداللّٰہ بِن جعفرطیارؑ
۸ مُحمّد بنِ عُبداللّٰہ بِن جعفرطیارؑ
۹ عُبداللّٰہ الاکبر (عُرف عمرو) بِن الحسنؑ
۱۰ قاسم بِن الحسنؑ
۱۱ عُبداللّٰہ ابنِ الحسنؑ
۱۲ عُبداللّٰہ بِن علیؑ
۱۳ عُثمان بِن علیؑ
۱۴ جعفر بِن علیؑ
۱۵ علمدارِکربلا عباسؑ بِن علیؑ
۱۶ مُحمّد بِن ابی سعید بِن عقیلؑ
۱۷ علی اکبربِن حُسّینؑ
۱۸ علی اصغر بِن حُسّینؑ

بہتّر شہداء کے اسمائے گرامی

۱ حُر ابنِ یزیدالرّیاحی
۲ علی ابنِ الحُر الرّیاحی
۳ نعیم بنِ العجلان الانصاری
۴ عمران بن کعب الا شجعی
۵ خنطلہ ابنِ عمرا لشیانی .
۶ قاسِط بِن زُہیر التغبلی
۷ کردوس بِن زُہیر التغبلی
۸ کنانہ بِن عتیق التغبلی
۹ عمر بِن صبیقہ الضبعی
۱۰ ضرغامہ ابنِ مالک التغبلی
۱۱ غامر بِن مُسلم العبدی
۱۲ سیف ابنِ ما لک العبدی
۱۳ عبدالرّحمٰن الارجبی
۱۴ مجمع بِن عبداللّٰہ العاندی
۱۵ حیان بِن حارث السلمانی
۱۶ عُمرو بِن عبداللّٰہ الجندعی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۷ حلاس بن عمر الراسبی
۱۸ نعمان بن عمرالاسبی
۱۹ سوار ابنِ ابی عمیر الہمدانی
۲۰ عمار ابنِ سلامته الدالانی
۲۱ زاہر بن عمر الکندی
۲۲ جبلّه ابنِ علی الشیبانی
۲۳ مسعُود بن حجاج التیمی
۲۴ حجاج ابنِ بدر التیمی السعدی
۲۵ عبداللّٰه ابنِ بُشر الخثعمی
۲۶ عَمار ابنِ حِسان الطائی
۲۷ عبدُاللّٰه ابنِ عمیر الکلبی
۲۸ مُسلم ابنِ کثیر الازدی
۲۹ زہیر ابنِ سیلم الازدی
۳۰ عبدُاللّٰه بن یزید العبدی
۳۱ بشر بنْ عمر الکندی
۳۲ عبدُاللّٰه بن عروه الغفّاری
۳۳ بریر ابنِ خضیر الہمدانی

۳۴ وہب بن عبدُاللّٰه الکلبی
۳۵ ادہم بن امیته العبدی
۳۶ اُمّه بن سعدالطائی
۳۷ سعد ابنِ خنظلته التمیمی
۳۸ عمیر ابنِ عبدُاللّٰه المدحجی
۳۹ مُسلم ابنِ عوسجته الاسدی
۴۰ ہلال ابنِ نافع الجبلی
۴۱ سعید بن عبدُاللّٰه الحنفی
۴۲ عبدالرّحمٰن بن عبدالمزنی
۴۳ نافع ابنِ ہلال الجملی
۴۴ عُمر بن قرظته الانصاری
۴۵ جَون بن حَوی غلام الغفّاری
۴۶ عُمر ابنِ خالد الصیدادی
۴۷ خظله ابنِ اسعد الشبامی
۴۸ سوید ابنِ عمر الاتماری
۴۹ یحیحٰی بن سیلم المازنی
۵۰ قرّه ابنِ ابی قرة الغفّاری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۱ مالک ابن انس المالکی

۵۲ زیاد ابنِ غریب الصائدی

۵۳ عُمر بِن مطاع الجعفی

۵۴ حجاج ابنِ مسروق المدجحی

۵۵ زہیر ابنِ قین البجلی

۵۶ حبیب ابنِ مظاہر الاسدی

۵۷ ابو ثمامہ عُمرو بِن عُبداللّٰہ الصیدادی

۵۸ انیس بِن معقل الاصبحی

۵۹ جابر ابنِ عروۃ الغفّاری

۶۰ سالم مولی عامر العبدی

۶۱ جنادہ ابنِ کعب الخزرجی

۶۲ عُمر بِن جنادۃ الانصاری

۶۳ جنادہ بِن الحدث السلمانی

۶۴ عابس ابنِ شبیب الشاکری

۶۵ شوذب ابنِ عُبداللّٰہ الہمدانی

۶۶ عبدالرّحمٰن بِن عروۃ الغفّاری

۶۷ حرث ابنِ امروالقیس الکندی

۶۸ یزید ابنِ زیاد الہَدلی

۶۹ ابوُ عمرو النہشلی

۷۰ جندب بِن حجیر الخولانی الکندی

۷۱ سلمان بِن مضارب الانماری

۷۲ مالک ابنِ عُبداللّٰہ الجابری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے صاحبانِ امر ہیں. پھر اگر تم میں کسی مسئلہ پر جھگڑا ہو تو اسے اللہ اور رسولؐ کی طرف پلٹا دو. (القرآن) سورۂ نساء

ارشادِ امام حسینؑ:

ہم ہی اللہ کی وہ لشکر ہیں جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہیں گے. ہم ہی عترتِ رسولؐ ہیں. جو سب سے زیادہ ان سے نزدیک ہیں. ہم ہی آپ کے اہلِ بیت ہیں جنہیں اللہ نے ہر برائی سے پاک بنایا ہے. ہم ہی ثقلین میں سے ثقل ہیں جنہیں سرورِ انبیاء نے اپنی حدیث میں اِس کتاب کا الٰہی کا ثانی اور ردیف قرار دیا ہے جس میں ہر بات کی تفصیل و تشریح موجود ہے جس میں کسی رُخ سے گمراہی، غلطی اور باطل کا گزر نہیں ہو سکتا. یہ وہ کتاب ہے جس کی تفسیر کے لئے ہم سے زیادہ نگاہِ اللہ ورسولؐ میں کوئی دوسرا معتمد و معتبر نہیں ہو سکتا اِسی لئے ہم اِس کا حق رکھتے ہیں کہ تم سب ہماری اطاعت کرو کیونکہ ہماری اطاعت تم پر فرض ہے.

A.R. ENTERPRISES

وصیت نامہ امام حسینؑ ابنِ علیؑ

یہ حسینؑ بن علیؑ ابن ابیطالبؑ کی وصیت ہے اُن کے بھائی محمد کے نام جو ابن الحنفیہؒ کہے جاتے ہیں. حسینؑ اس کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ واحد و یکتا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور محمدؐ اس کے عبد اور رسولؐ ہیں، وہ خدائے برحق کی جانب سے حق کے ساتھ تشریف لائے ہیں جنّت و دوزخ سب سچ اور حق ہے. بلاشبہ قیامت بھی ضرور آئے گی. یقیناً اللہ مُردوں کو دوبارہ زندگی دے گا. اس گواہی کے بعد لکھا. یقیناً میں مدینہ سے اس وجہ سے نہیں جا رہا ہوں کہ عیش و راحت کی طلب اور ہوس میں بدحواس ہوں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے والا اور سرکشی و تکبّر کا پسند کرنے والا ہوں. یا دُنیا میں فساد پھیلانے اور دوسروں پر ظلم و ستم ڈھانے کی کوشش میں مشغول ہوں بلکہ میں تو صرف اپنے نانا کی اُمّت کی اصلاح چاہتا ہوں میرا واحد مقصد یہی ہے کہ لوگوں کو نیکی کا حکم دوں اور بُرائی سے روکوں اور اپنے نانا رسولؐ اللہ اور بابا علی بن ابی طالب کی سیرت پر چلتا رہوں اس کے بعد جو شخص بھی میری بات مانے گا تو اُس کو ہدایت حاصل ہوگی اور بے شک اللہ کا راستہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اُس کو قبول کیا جائے اور اگر کسی نے میری بات قبول نہ کی تو میں صبر سے کام لوں گا یہاں تک کہ اللہ میرے اور اس قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے. اے میرے بھائی تمہارے لئے یہ میری وصیت ہے. میرا سہارا صرف اللہ کی ذاتِ اقدس پر ہے، اُسی پر میرا بھروسہ ہے. اور اُسی کی طرف میری رجوع ہے. اس وصیّت کو اپنے دستخط اور مہر سے مزیّن فرما کر محمد بن حنفیہؒ کے سپرد کر دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطِ امام حسینؑ

آپ فرماتے ہیں کہ "یہ مؤمنین و مسلمین کوفہ، ھانی بن ھانی السّبیعی اور سعید بن عبداللہ الحنفی آخری وہ لوگ تھے جو تمھاری جانب سے ہمارے پاس پہونچے اور تمھارے خطوط لائے جو کچھ تم لوگوں نے لکھا تھا وہ سب میں نے سمجھا۔ اور یہ بھی میں پوری طرح سمجھا جو تم نے لکھا تھا کہ ہمارا کوئی امام موجود نہیں ہے آپ فوراً آجائیے شاید خدا آپ کے ذریعہ سے ہمیں حق و ہدایت پر جمع کر دے۔ تو میں اپنے بھائی اور اپنے چچا کے بیٹے اور اپنے اہل بیت کے ایک فرد کو جو میرے معتمد علیہ ہیں روانہ کرتا ہوں۔ اگر انھوں نے مجھے لکھا اور تمھاری رائے کو انھوں نے منتشر نہیں دیکھا اور مجھ کو اس کی اطلاع دی کہ تمھارے صاحبانِ فضل اور اہلِ حلّ و عقد میں پورا اتفاق و اتحاد ہے اور اُن سب کی ایک ہی رائے ہے جیسا کہ تم نے اپنے خطوط میں ظاہر کیا ہے تو میں بہت جلد تمھاری طرف آجاؤں گا۔ بلاشبہ امام تو وہی ہے جو کتابُ اللہ کے موافق احکام نافذ کرتا ہو اور جو عدل و انصاف اور دینِ حق پر قائم ہو اور صرف خوشنودی و حکمِ الٰہی کی بنا پر اپنے نفس کو اوامرِ الٰہیہ میں محدود رکھتا ہو"۔ یہ خط لکھا اور مسلم بن عقیل کو بلا کر کچھ نصیحتیں فرمائیں اور حکم دیا کہ اپنے کوفہ جانے کا اعلان و اشتہار نہ کریں تقویٰ کو اپنا شعار رکھیں۔ عوام و خواص سے انتہائی اخلاق و محبت سے پیش آئیں اور کوفہ پہونچ کر اگر لوگوں کو محبتِ اہلبیت میں مستحکم و متفق پائیں تو فوراً تحریر کریں۔ اس کے بعد قیس بن مسہر الصیداوی اور عمارہ بن عبداللہ السلولی نیز عبدالرحمٰن بن عبداللہ الازدی اور ایک جماعت کو جو کوفہ کے اعیان میں سے تھی حضرت مسلم بن عقیل کے ہمراہ کیا۔ حضرت مسلم روانہ ہو گئے۔ اور ۱۵ رمضان المبارک سنہ ۶۰ھ کو مکہ سے چل کھڑے ہوئے اور پانچویں شوال سنہ ۶۰ھ کو کوفہ پہونچ گئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بڑی شے ہے نسبت مصطفےٰ
ہے وسیلہ اپنی نجات کا
شہ انبیاء کی جو آل ہے
بڑا اس کا جاہ جلال ہے

نہیں اس کی کوئی مثال ہے
وہ حبیب حق کا جمال ہے
نہیں قول اس میں یہ حال ہے
ملا اس کو کیسا کمال ہے

یہ خدائے پاک کی ہے عطاء
وہ جو اہلبیت کے ہیں امام
بڑے متقی بڑے نیک نام
وہ ہیں بادشاہ تو ہیں ہم غلام

بنے ان کے مداح ثرا تمام
بڑا اونچا ہر اک کا ہے مقام
ہوئے پہلے حضرت علی امام
جنہیں سب نے اسداللہ کہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے حسن امام حسین بھی
ہے علی رضا وہ نقی تقی
ہے امام باقر و کاظمی
کہیں عابدی کہیں جعفری

کوئی مہدی کوئی عسکری
ہے ہر اک رسول کی روشنی
ملی ان سے دنیا کو ہے ضیاء
یہ ہے آل اولادِ علی

کہیں ان میں علوی و فاطمی
یہ ہی نسل آلِ نبی بنی
ہے محبت ان سے تو واجبی
ہے ریاضِ قلمِ خدا یہی

یہی ہے حدیث حضور کی
کہوں کیوں نہ پیر مل یہ برملا

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
صدر
شبیر حسین علی محمد

سلام

وارث انبیاء سلام علیک
دلبر مرتضیٰ سلام علیک

قل کفاہل عطا انما لا فتح
یعنی شیر خدا سلام علیک

تیرے پرچم کے سایہ میں ہے دو جہاں
غازی با وفا سلام علیک

تیرا لہجہ اذانوں میں ہے آج بھی
اکبر خوش نواں سلام علیک

تیرے خطبوں نے دی زندگی دین کو
زینب بے ردا سلام علیک

زندگی بھر نہ بھائی کہا شاہ کو
صرف آقا کہا سلام علیک

آ رہی ہے صدا اب زنداں سے
میرے پیارے چچا سلام علیک

جس جگر کے بہتر ہیں ٹکڑے ہوئے
یا حسن مجتبیٰ سلام علیک

جس در سے فرشتوں کو ہے رزق ملا
وارثِ ہل عطا سلام علیک

پھر ظفر جا کے مشہد میں دے صدا
یا امام رضا سلام علیک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کیا کہ محبت تو کروں پیارے نبیؐ سے
اور رکھوں عداوت میں حسینؑ ابن علیؑ سے
یہ کیا کہ دم احمد مرسلؐ کا بھروں میں
جب قتل نواسہ ہو تو ماتم نہ کروں میں

ہر عہد میں ہے زندہ جاوید شہید
ہر دور ہے ظالم کے لئے مرگ جدید
شبیرؑ کے فرزند تو ہیں لاکھوں مگر
ڈھونڈ ھو تو کہیں ملتی نہیں اولادِ یزید

تیری اوقات سمجھتی ہے یہ دنیا پانی
تو نے عباسؑ سے کھایا ہے طمانچہ پانی
کون کہتا ہے کہ عباسؑ کو پانی نہ ملا
در حقیقت لبِ عباسؑ کو ترسہ پانی

التماسِ دعا
منجانب بندہ خدا

منقبت

خوں ہم بہاتے ہیں زخم ہم سجاتے ہیں
یہ سلیقے ماتم کے اور کس کو آتے ہیں

روز برپا ہوتی ہیں مجلسیں زمانے میں
ہم تو باغِ جنّت میں روز آتے جاتے ہیں

جا کے دیکھ لے دُنیا آج بھی جلوسوں میں
اُنکے سر نہیں جھکتے جو عَلم اُٹھاتے ہیں

کیا جری جیالے ہیں شیر کربلا والے
موت کے علاقے میں زندگی بناتے ہیں

جائیں چاند پہ ہم کیوں ہم تو اُنکے نوکر ہیں
چاند تارے خود جنکے در پہ آتے جاتے ہیں

مجلسِ حسینی میں زندگی بدلنے کے
گُر سکھائے جاتے ہیں حُر بنائے جاتے ہیں

اُن کے سامنے سورج اِک دیا سا لگتا ہے
نقشِ ماتمِ شہ کے ایسے جگمگاتے ہیں

آپکو بھی مل جائے دین کا عَلم لیکن
آپ کا بھروسہ کیا آپ بھاگ جاتے ہیں

صاحبانِ علم و فن عقلمند اے گوہر
سر جھکا کے [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آغاز ہو رہا ہے کربل کی کہانی کا
لوگو یہ جنازہ ہے اسلام کے بانی کا

زینب نے کہا بابا کربل میں چلے آنا
منظر میں دکھاؤں گی اکبر کی جوانی کا

کٹ جائیں گے بازو بھی عباس باوفا کے
تیروں سے ہو گا چھلنی مشکیزہ وہ پانی کا

بکھرے گا کربلا میں قاسم کے سر کا سہرا
خوشیاں سمیٹ لے گا منظر وہ ویرانی کا

روتے تھے فرشتے بھی جب ارضِ و سما لرزا
تابوت اٹھ رہا ہے عمران کے جانی کا

تا حشر میرے مولا مشتاق رہوں تیرا
مل جائے شرف مجھ کو بس تیری غلامی کا

اَلسَّهَرُ رَوْضَةُ الْمُشْتَاقِيْنَ
شب بیداری اہلِ شوق کا گلستان ہے۔

اَلْاِخْلَاصُ عِبَادَةُ الْمُقَرَّبِيْنَ
اخلاص مقربین کی عبادت ہے۔

نوحہ

جانشین مصطفیٰ سجدے میں ہے مارا گیا
رونما ہونے لگے واقعات کربلا

آج کی شب میں علی کلثوم کے مہماں تھے
رو کے دروازے پہ بیٹی نے خدا حافظ کہا

دیکھ کر سوئے فلک کلثوم سے بولے علی
یہ وہی شب ہے خدا نے جس کا تھا وعدہ کیا

ضرب جب سر پر لگی لرزے زمین و آسماں
گونج اٹھی کوفے میں ہر سو واعلیہ کی صدا

لوگ نکلے ہیں گھروں سے پہن کر کالے لباس
اور در و دیوار سے آتی ہے ماتم کی صدا

آ گئیں سر پیٹتیں زینب بھی گھر کلثوم کے
باپ کو زخمی جو دیکھا دیکھ کے غش آ گیا

بولی زینب خون میں تر بابا کا چہرہ دیکھ کے
ہائے بابا یہ ستم ہے کس ستم گر نے کیا

لٹ رہی ہیں چادریں ہے آگ خیموں میں لگی
اور تصور میں علی کے شام کا بازار تھا

ہو گیا دشمن زمانہ مشکلوں میں ہے نثار
حل کرو اب مشکلیں اے تاجدار حل عطا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

حیدر کا مسلماں نے جو خون بہایا ہے
سر پر سے یہ زینب کے ہائے سایا اٹھایا ہے

ضربت کی خبر آئی جس دم در حیدر پر
زینب نے ردا تھامی بازو کو چھپایا ہے

شبیر تیرے لاشے کو کون اٹھائے گا
تو نے تو یہ بابا کا تابوت اٹھایا ہے

کرنا ہے حوالے جو شبیر کو غازی کے
عباس کو حیدر نے نزدیک بلایا ہے

زینب سے کوئی پوچھے اے کوفے کی شہزادی
کیوں باپ سے مرتے دم تک خود کو چھپایا ہے

شبیر کو زینب نے ہی سر کی ردا سمجھا
ماں کہہ کے ہی سرور نے زینب کو بلایا ہے

ماں کو بھی نوید امت نے روکا تھا رونے سے
زینب کے بھی رونے پر اب پہرا لگایا ہے

التماسِ سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

مرحوم سیّد حُسین علی ابنِ سیّد ولایت علی زیدی
مرحوم سیّد حامد علی ابنِ سیّد حُسین علی زیدی
مرحوم سیّد نواب علی ابنِ سیّد حُسین علی زیدی
مرحومہ رُقیہ بیگم بنتِ عاشق حُسین
مرحومہ بلقیس بیگم بنتِ سیّد حُسین علی زیدی
مرحوم سیّد آصف علی ابنِ سیّد حامد علی زیدی
مرحوم شریف حُسین ابنِ بندے حسن
مرحومہ کنیز فاطمہ بنتِ بندے حسن
مرحومہ اکبری بیگم بنتِ بندے حسن
مرحومہ اصغری بیگم بنتِ بندے حسن
مرحومہ سردار فاطمہ بنتِ شریف حُسین
مرحوم ہادی حسن ابنِ مہدی حسن
مرحومہ کنیز زہرہ بنتِ مہدی حسن
مرحوم افتخار رضا ابنِ باقر رضا
مرحوم نادر رضا ابنِ افتخار رضا
مرحومہ فرحت سلطانہ بنتِ افتخار رضا
و کُل مرحومین و مرحومات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

شاہ نجف دے سر تے خنجر شقی چلایا
جبرئیل وین کردا در فاطمہ تے آیا

کھولیں نہ وال زینب بابے دی زندگی وچ
قائم روے ہمیشہ ویراں دا سر تے سایا

مظلوم بنوں حسین توں اے خوش نصیب مولا
ملیا کفن وی تینوں پتراں جنازہ چایا

بابے دا زرد چہرا جدوں ویکھیا اے دھیاں
اج میں یتیم ہوئی زینب نے وین پایا

کعبہ ہے جاہ ولادت مسجد دے وچ شہادت
حیدر سوا کسے وی اعزاز اے نہ پایا

ہل گئی زمین کوفہ ماتم ہے دو جہاں وچ
بابے دا زخمی سر جد زینب نے جھولی پایا

نوحہ

وین کرے کلثوم تے زینب بابے نوں گل لا کے
امبڑی وانگوں بابل سائیاں چلیا اے روہڑ سے پا کے
جو مسجد وچ ظلم سی ہویا ویکھ کے عرش تے رب وی رویا
کل ایمان دے سر تے ظالم ماری ضرب سی آ کے
بن ملکہ تیرے سنگ آئی کیتی اے تعظیم خدائی
اینج لگدا اے میں دوجی واری اونا اے رسیاں پا کے
تیری شکل دا ویر عباس اے ام البنین دی آخری آس اے
پیو پتراں نوں بندھے سہرے شگناں نال سجا کے
تیری موت دا جو سامان اے ایہو کربل دا عنوان اے
میں ویراں دیاں لاشاں چھڈ کے ٹرنا اے رسیاں پا کے
چھڑ پئی خونی سرخ ہنیری آئی بقیہ چوں امبڑی میری
ہائے حسنین نوں ویکھ کے رووے سر وچ مٹیاں پا کے
نا امبڑی نا کول اے نانا ویری لوک تے دیس بیگانہ
ہوندے ویر دے وارثاں وانگوں گل وچ بانہیں پا کے
آخری ویلے کر اک وعدہ بابا صدقہ ماں زہرا دا
ویکھی شام غریباں میرے رات نوں پہرے لا کے
وچ مسجد دے خون دا ڈلنا نئیں سر دار کدے نئیں بھلنا
سجدے توں مصلاں قاتل نوں ٹریا اے سید جگا کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کل ایماں کی شہادت سے ہے کعبہ ویراں
چھا گئی احمد مختار کے گلشن پہ خزاں

سب نے دیکھا ہے کہ اسلام پہ جب وقت پڑا
حق کی خاطر ہوئی بس آل محمد قرباں

آج پھر فاتح خیبر کو صدا دیتے ہیں
جن پہ دشوار ہوا جاتا ہے حفظ ایماں

نزع میں شاہ نے شبیر سے یہ فرمایا
امتحاں گاہ شہادت میں بچانا قرآں

باپ کا لے کے جنازہ چلے روتے حسنین
اور تھا پیش نظر رحلت مادر کا سماں

زخم حیدر سے کہاں خون کا دریا تھا رواں
بہہ رہا تھا رگ ایماں سے لہو کا طوفاں

سب کو سونپا ہے حسن کو مگر عباس تمہیں
ہو گا جو دوست مصیبت میں حرم کا نگہباں

روکو آنسو زینب ان کو بہانا اس وقت
جب نظر آئے تمہیں بکھری لاشوں کا سماں

بے خطا مار دیا ظالموں کیوں نفس رسول
ظالموں جل گئے ہیں ظلم سے یہ دونوں جہاں

GHAZI AUTO MALL

DEALS IN NEW AND USED CARS

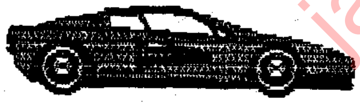

715/5, Al-Madina Pride, New M.A. Jinnah Road,
Near Parda Park, (Old Shaheen Garden), Karachi
Phone: 493-5558 – 493-5559

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بے درد مسلماں تو خوشیاں منا رہے ہیں
عرب و عجم کے مولا دنیا سے جا رہے ہیں

کچھ تو خیال کرتے داماد مصطفیٰ کا
سجدے میں جو علی پر ہائے ظلم ڈھا رہے ہیں

احمد کے بعد زہرہ اب چل پڑے علی بھی
آثار پنجتن کے ظالم مٹا رہے ہیں

بالوں کو کھولے زینب کلثوم رو رہی ہیں
گھر گھر چراغ کوفی شامی جلا رہے ہیں

برسیں گے تیر پیہم تابوت پر حسن کے
مولا یہ وقت آخر رو کر بتا رہے ہیں

نکلے ہیں آگ لے کر کچھ لوگ ثقیفہ سے
سادات کے گھروں کو اب تک جلا رہے ہیں

تو دیکھ گھر میں چلنا وہ شام کا سفر ہے
تیری قید کے زمانے نزدیک آ رہے ہیں

مولا کے جنازے پر جبرئیل رو کے بولے
سردار انبیاء کے غمخوار جا رہے ہیں

نوحہ

توقیر ہو رہی ہے اولاد مصطفیٰ کی
میت ہوئی ہے چھلنی تیروں سے مجتبیٰ کی

کسی قوم میں مذہب میں یہ ظلم روا کب ہے
افسوس مسلماں نے جسکی ہے ابتداء کی

شبر کے جنازے پر جب تیر برستے تھے
دیواریں بھی روتیں تھیں ہائے گنبد خضراء کی

کس گود کا پالا ہے سوچو تو مسلمانوں
کیوں مل کے لوٹتے ہو جاگیر فاطمہ کی

ہائے کاش مسلماں کو غیرت جو ذرا ہوتی
ٹکڑے کبھی نا ہوتی تحریر مصطفیٰ کی

ہم کرتے ہیں ماتم جو اولاد مصطفیٰ کا
سردار یہ اثر ہے زینب نے جو دعا کی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ ۲۸

یہ بات رلاتی ہے رقیا کو سفر میں
کس حال میں ہیں لعل میرے کوفہ شہر میں
کہتی ہے یہ رورو کے غازی سے رقیہ
آئے نہ میرے لعل تو مر جاؤں گی بھیا
یہ زخم جدائی کے ہوئے میرے جگر میں
ہائے بچھڑے ہوں جس ماں کے دو لعل پیارے
وہ زندہ رہے کیسے یادوں کے سہارے
اس ماں کو نہ آئے گا کبھی چین قبر میں
ماں بیٹوں کو ہر عید پہ ہاتھوں سے سجا کے
دیتی ہے دعا بیٹوں کو سینے سے لگا کے
ہائے عید کے دن خاک پڑی ہے میرے سر میں
دروازے پہ دیکھا سرِ مسلم کو لٹکتے
اور غازی میرے لعل ہیں گلیوں میں بھٹکتے
اس خواب پریشاں کا نقشہ ہے نظر میں
ہر سمت کھڑی موت ہے بانہوں کو پسارے
معصوم ہیں سہمے ہوئے دریا کے کنارے
اجڑے نہ رقیہ کی طرح کوئی دہر میں
حارث کو یتیموں پہ ذرا رحم نہ آیا
اک اجڑی ہوئی ماں کو ہے راہوں میں رلایا
سر کاٹ کے تن پھینکے ہیں دریا کے بھنور میں
سردار رقیہ نے سہے کیسے یہ صدمے
عباس کی ہمشیر تو روتی ہے لحد میں
دو بیٹے مرے شام تو دو کوفہ شہر میں

نوحہ ۲۹

گلشنِ آلِ پیمبر میں خزاں آنے کو ہے
حیدر و صفدر کا سایا سر سے اٹھ جانے کو ہے
آج زینب کو نظر آنے لگا بازارِ شام
فاطمہ کیا پھر کسی دربار میں جانے کو ہے
زینب و کلثوم رکھنا حوصلے اپنے بلند
آج پھر کوئی قیامت کی خبر آنے کو ہے
جب گرے گھوڑے سے غازی تو سکینہ نے کہا
در میرے اور چادرِ تطہیر چھن جانے کو ہے
ننھے ننھے بازؤں میں ڈال کر چھوٹی سی مشک
شیرِ حق عباس کی کچھ شان دکھانے کو ہے
آج کی شب روضہ ختم رسل ہل جائے گا
ابن ملجم آج کچھ ایسا غضب ڈھانے کو ہے
زینب و کلثوم کو سینے سے کر لو اب جدا
باپ کے چہرے کی رنگت اب بدل جانے کو ہے
چھا گئی ہے کیوں اداسی شبر و شبیر پر
صاف ظاہر ہے یتیمی سر پہ چھا جانے کو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا والوں کی شاید تشنگی کا ہے خیال
ساقیٔ کوثر ذرا پہلے چلے جانے کو ہے

تا قیامت خوں روئے گی زمین کربلا
ظلم کی کالی گھٹا وہ سر پہ چھا جانے کو ہے

اَلْمَالُ يُقَوِّي غَيْرَ الْأَيِّدِ
دولت ضعیف کو قوی کر دیتی ہے۔

اَلْيَقِينُ أَفْضَلُ الزَّهَادَةِ
یقین سب سے افضل زہد ہے۔

اَلْحَيَاءُ غَضُّ الطَّرْفِ
حیا آنکھوں کے جھکا لینے کا نام ہے۔

اَلْقَبْرُ خَيْرٌ مِنَ الْفَقْرِ
قبر غربت سے بہتر ہے

اَلنَّزَاهَةُ عَيْنُ الظَّرْفِ
نفاست عین ذہانت ہے۔

اَلْمِرَاءُ بَذْرُ الشَّرِّ
مردم دشمنی شر کی تخم کاری ہے

اَلْبَخِيلُ خَازِنٌ لِوَرَثَتِهِ
بخیل اپنے وارثوں کے لیے جوڑنے والا ہے۔

اَلْإِلْحَاحُ دَاعِيَةُ الْحِرْمَانِ
نالہ (زاری کرنا) محرومی کو دعوت دیتا

اَلْمُحْتَكِرُ مَحْرُومٌ نِعْمَتَهُ
ذخیرہ اندوزی کرنے والا خود اپنی نعمت سے محروم رہتا ہے۔

اَلْقِنْيَةُ يَنْبُوعُ الْأَحْزَانِ
جمع کردہ پونجی غموں کا سرچشمہ ہے

اَلْبِشْرُ أَوَّلُ الْبِرِّ
خندہ پیشانی نیکی کا آغاز ہے

اَلدُّنْيَا سُوقُ الْخُسْرَانِ
دنیا خسارے کا بازار ہے۔

اَلطَّلَاقَةُ شِيمَةُ الْحُرِّ
شگفتہ چہرہ مرد آزاد کی خصلت ہے

اَلْجَنَّةُ دَارُ الْأَمَانِ
جنت ہی دارالامان ہے۔

نوحہ

محراب تلے حیدر زخمی ہوئے ہائے
کوئی یہ خبر کیسے زینبؑ کو سنائے

اک سمت نبیؐ زادی پسر پاس کھڑی ہیں
کلثومؑ نے ہاتھوں سے جگر تھام رکھا ہے
حسنینؑ ہیں بابا کا تابوت اٹھائے

کوفے میں ہے شور بپا ہونے کو سحر ہے
افسوس کہ حیدر کی جبیں خون میں تر ہے
کیسے یہ نبیؐ زادیوں کو فضہ بتائے

فضہ سے نبیؐ زادی رو رو کے پکاری
بابا کی جبیں پر ہے لگی ضربت کاری
اسلام نے کیا دن ہے زینبؑ کو دکھائے

میں کیسے گزاروں گی شب و روز ایسے بابا
یہ سوچتی ہوں جب تو پھٹتا ہے کلیجہ
بتلائے کوئی چین مجھے کس طرح آئے

اماں کی جدائی کا ابھی زخم ہے تازہ
بے جرم و خطا زخمی ہو گئے میرے بابا
کیا کیا یہ ستم مجھ پہ امت نے ہے ڈھائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ربڑ سینٹر۔ شاہ جی

تمام گاڑیوں کے جنیئن ٹائپ ربر کے سپر پارٹس، انجن فاؤنڈیشن،
گیئر فاؤنڈیشن، کمانی بش، ایکسل بوٹ، اسٹیرنگ بوٹ،
سپنشن بوش، سائلنسر ربر

تمام پارٹس بمطابق جنیئن پارٹس اور تمام مشینری کے ربر پارٹس
اور انڈسٹریل ربر پارٹس

سپلائی: کراچی، حیدر آباد، سکھر، لاہور، کوئٹہ، ملتان، سرگودھا،
پشاور تک سپلائی اور بیرونِ ملک بھی سپلائی کئے جاتے ہیں

کوالٹی کا نام ربر سینٹر

پروپرائٹر: پسران سیّد امجد علی شاہ (شاہ جی)

18 النور آٹو مارکیٹ، پلازہ اسکوائر کراچی-74400

فون: 7721430 - 7765090

لاہور: 042-7287720

نوحہ

زینبؑ آکھے رو رو کے نہ چھڈ کے بابل جاء
روکلثومؑ رقیہؑ آکھن نہ لے او کھے ساہ

چھڈ چلیاں تو بابا دس جا سانوں کس دے سہارے
تک تابوت تے بابا سائیں رو و نڑ پاک قضاء

ظالم نے حیدر نوں جدو آکے ضرب سی لائی
قاتل تک کے وی سیّد نہ کیتی نماز قضاء

دین لئی مرجانڑاں لے آخری منشاء میری
پاک محمدؐ راضی ہونڑ دیسڑ خاص جزاء

بعد میرے زینبؑ نوں اُمت نے شام پھرانڑاں
اُمت دے اس ظلم نوں زینبؑ سمجھی ربّ دی رضا

سر لتھ جاوے بھاوے شبیرؑ تو دین بچا دیں
نانے پاک محمدؐ دی تو پوری کرنی منشاء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

حسنینؑ پہ یتیمی پردیس میں ہے آئی
مولا علیؑ کے غم میں مغموم ہے خدائی

تلوار و زہر دونوں بابا کے سر پہ باہم
بیٹوں نے یہ وراثت ایک ایک کرکے پائی

لو چل بسا یتیموں بیواؤں کا سہارا
کرتا تھا جو ہمیشہ دشمن سے بھی بھلائی

کیسا ستم ہوا ہے بعد علیؑ خدایا
اُمت ہے بیٹیوں کو بازارِ شام لائی

آغاز ہوگیا ہے کربل کا یا خدایا
سجدے میں جب شقی نے تلوار ہے چلائی

ہائے کانپ اُٹھا تھا کوفہ زینبؑ کی آہ و فغاں سے
جن و بشر ملائک دیتے ہیں سب دہائی

نوحہ

جھٹلائی گئی فاطمہ زہرہ کی گواہی
یا احمد مختار دہائی ہے دہائی

دربار میں بلوایا گیا بنتِ نبی کو یا بنتِ نبی کو
افسوس مسلمانوں کو غیرت بھی نہ آئی

محسن کی شہادت کی ذمہ دار ہے امت
دروازہ گرا زہرا پہ اللہ رے دہائی

میت کے بندھن ٹوٹ گئے ہاتھ اٹھا کر
شبیر کو لپٹا لیا زینب کو دعا دی

سادات پہ ہائے بعد نبی کیا ظلم ہے
قبریں بھی مسلمانوں نے یکجا نہ بنائی

کہتے ہیں سکون ملتا ہے مرنے سے لحد میں
زہرا ہے مگر قبر میں امت کی ستائی

بچے بھی دیئے بھائی بھی اور شام بھی دیکھا
نانا تیرے اسلام پہ چادر بھی لٹائی

جب اصغر معصوم کا لایا گیا لاشہ
سر پیٹتی خیمے سے سکینہ نکلی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبیر ذرا دیکھو تو بے تابیٔ اصغر
جھولے سے گراجاتا ہے یہ ننھا سپاہی

دربار یزیدی میں اغیار کا مجمع
فضّہ کو نبی زادی کی حالت نظر آئی

اَلـذِّکرُ مُجالسۃُ المحبوبِ

یاد در حقیقت، محبوب کی ہم نشینی ہے۔

اَلـدِّینُ اَفضلُ مطلوبٍ

دین سب سے افضل طلب ہے۔

سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

مرحوم رجب علی دیوجی نایانی
مرحومہ رحمت بائی بنتِ چھگن علی
مرحوم علی محمد نذر علی الوانی
مرحوم کاظم علی رجب علی نایانی
مرحومہ زہرا بانو بنتِ رجب علی نایانی
مرحوم اکبر علی حسین علی پنجوانی
مرحوم عبدلرسول علی محمد الوانی
مرحوم غلام رسول علی محمد الوانی
نیز تمام مرحوم رشتے دار
و کل مومنین و مومنات

نوحہ

سب مل کے عزادارو زہرا کی دُعا لو
شبیر کے غم کو تم سینے میں بسالو

ہمشکلِ پیمبر ہے ارمان ہے زینب کا
بھیا میرے اکبر کو دولھا تو بنالو

اک رات کے بیاہے کا پامال ہوا لاشہ
بہتے ہوئے اس خون سے مہندی کو سجالو

دیکھی نہ گئی شاہ سے بے شیر کی میت جب
عباس تم ہی آکر مولا کو سنبھالو

ہے عالم غربت اور سجاد نے فرمایا
پھوپھی ذرا بالوں سے چہرے کو چھپالو

پابندِ رسن زینب حیرت ہے مسلمان پر
تطہیر کی وارث ہے نظروں کو جھکالو

جلتے ہوئے خیموں سے زینب کی صدا ئی
لِلّٰہ امامت کو ظالم سے بچالو

روتی ہوئی زندان میں کہتی تھی سکینہ یہ
بابا میرے بابا تم سینے پہ سلالو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بتلاؤ مسلمانو خاتونِ قیامت کو ہائے کس نے ستایا ہے
کلمہ گو نہیں تھے کیا جنھوں نے کربلا میں خیموں کو جلایا ہے

تاریخ اٹھارہ تھی یہ جیٹھ مہینہ تھا
شبیر کے چہرے پہ کیا سرخ پسینہ تھا
یہ پسینہ نہیں لوگو اصغر کا لہو ہے جو حرملہ نے بہایا ہے

میدانِ کربلا میں دیکھو خلیل آکر
روتے ہیں نبی سارے آنسو بہا بہا کر
مظلوم کربلا نے کڑیل جواں کا لاشہ ہاتھوں پہ اٹھایا ہے

قرآن کے حافظوں کی دیکھو یہ وفائیں ہیں
زہرا کی بیٹیوں کی ہائے لوٹی ردائیں ہیں
تطہیر کی وارث کو دربارِ شرابی میں بے پردہ بلایا ہے

ہائے لالِ مصطفٰے کو کہتے رہے جو باغی
کائنات میں دکھا دے ایسا کوئی نمازی
سجدے میں سر کٹا کے نیزے پہ چڑھ کر جس نے قرآن سنایا ہے

نوحہ جنابِ سیّدہ

ناصر اصغر

اے شاہِ انبیاء یہ مسلمان نے کیا کیا
منبر پہ فاطمہؑ کا مجرم بٹھا دیا

اُتری ہے جن کی شان میں آیات بار بار
جن کی رضا کو ردّ نہ کرے ربِ کردگار
حق مانگنے گئی وہ تو خالی لوٹا دیا

جس در پہ آپؐ رکتے تھے لینے اجازتیں
آتے فرشتے عرش سے کرنے زیارتیں
اس بے حیا نے آگ سے وہ گھر جلا دیا

جس شخص نے دی آپؐ کو ہذیان کی سوغات
جس سے ملا نہ آپؐ کو کاغذ قلم و دوات
دربار میں بتولؑ کو اس نے رُلا دیا

ہنسنے لگا لعین جو رونے لگی بتولؑ
غاصب نے سیدہؑ کی گواہی نہ کی قبول
خود سچا بن کے بی بی کو جھوٹا بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

زاہرؑہ بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی
نہ جانے کس طرح حق مانگتی رہی

سند کے ٹکڑے ہوا میں اڑا کر ہنسنے لگا
رسولؐ زادی سے گستاخ ایسے کہنے لگا
بتاؤ کونسی جاگیر ہے تیری زہراؑ

حسنؑ حسینؑ سے سچے گواہ بھی جھٹلائے
رلا کے بی بی کو ظالم ذرا نہ شرمائے
بھلا نہ پائے امت کی بے رخی زاہرؑہ

یہ اسؐ کی بیٹیؑ ہے جس نے دو لخت چاند کیا
وہ جسؐ کے نور نے ہر روشنی کو ماند کیا
اسے ستاؤ نہ دکھیاری ہے بڑی زاہرہ

سیاہ بال جو ماں کے سفید تر دیکھے
تو قیر کیسے کہوں بیٹوں نے سر پیٹے
گئی تھی اسطرح گھر وہ تھکی تھکی زاہرؑہ

نوحہ

سبط نبی پہ کیسا یہ آخری سفر ہے
لاشہ بھی مجتبیٰ کا یارب لہو میں تر ہے

بعد نبی نہ میں نے دنیا میں چین پایا
مرنے کے بعد مجھ کو تربت میں بھی رلایا
شوہر کو تیغ ماری بیٹے کو سم پلایا
بابا ہمارے گھر پہ امت کی کیوں نظر ہے

شبیر کربلا میں جب دین کو بچانا
اکبر کی طرح فدیہ قاسم کو بھی بنانا
ممکن نہیں ہے میرا کرب و بلا میں آنا
نصرت کو تیری بھائی حاضر میرا پسر ہے

غازی سے کہہ رہے تھے شبر یہ وقت رخصت
برسائے تیر میرے لاشے پہ گر یہ امت
کرنا نہ جنگ بھائی میری ہے یہ وصیت
تجھ کو قسم وفا کی تو ہاشمی قمر ہے

آل نبی کی عظمت دل سے مٹا رہے ہیں
قرآن پہ یہ قاری فتوے لگا رہے ہیں
مظلوم تیرے غم کو بدعت بتا رہے ہیں
ان کی خطا نہیں ہے یہ خون کا اثر ہے

اولاد مصطفیٰ پہ غم کی گھٹا ہے چھائی
خوشیاں نصیب میں نہ آل نبی کے آئیں
قبریں جدا جدا ہیں سادات کی بنائیں
امت تیرے ستم سے بکھرا ہوا یہ گھر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

میرے ویر دی میت تے تیراں دیاں چھاواں
کیویں کول تیرے نانا ایدی قبر بناواں
دیتا زہر لعیناں نے ہویا ٹکڑے جگر شادا
کر وین کیا فروا گھر اجڑیا زہرا دا
قاسم دیاں پھپھیاں نوں کیویں خبر سناواں
آیا تاج میرے سر توں بے رحم مسلماناں
روندا اے میرا قاسم آ ویکھ ذرا نانا
چھڈ روضہ تیرا نانا کہڑے دیس میں جاواں
چک پاک جنازے نوں شبیر ٹرے در توں
مارے تیر مسلماناں ہائے روضۂ سرور توں
کیویں ویر دا تن اطہر تیراں توں بچاواں
تک نانا تیری امت اج ظلم تے تل گئی اے
سازش او ثقیفے دی اج ویکھ لے کھل گئی اے
رکھ تیر کماناں تے مل بیٹھے نے راہواں
جنے پہلے جنازے تے ہائے تیر چلایا اے
قسمت نے تیری نانا اودا شان ودھایا اے
اینج ظلم کدے نانا نئی کر دیاں ماواں
کلثوم تے زینب دے نئی وین سنے جاندے
رو کہن جنازے تے اینج گھر نئی کدے آندے
مرجان شالا بھیناں گر ویر توں آواں
سردار توں زہرا دے بچیاں دا ثناء خواں اے
جاں دین محمد توں جن کیتے نے قربان اے
تاریخ دے لفظاں نوں میں کیویں چھپاواں

نوحہ

اٹھا کوئی جنازہ پھر فاطمہ کے گھر سے
دنیا تڑپ رہی ہے فریاد کے اثر سے
تابوت سے لپٹ کر شبیر ایسے تڑپے
جیسے کہ آج اٹھا سایہ علی کا سر سے
کیا زہر تھا کہ چیرا یوں سینہ حسن کو
کٹ کٹ کے گر رہے ہیں ٹکڑے دل و جگر سے
بعد رسول ایسا دشمن ہوا زمانہ
زہرا کے لاڈلے کی میت پہ تیر برسے
کیا انقلاب آیا سبطِ نبی کا لاشہ
پہلو میں مصطفےٰ کے دو گز زمین کو ترسے
قبر رسول تڑپی تھرا گیا مدینہ
آنسو لہو کے ٹپکے زہرا کے چشم تر سے

اَللَّـئِيمُ إِذَا أَعْطَىٰ حَقَدَ وَإِذَا
پست مرتبہ جب کچھ دیتا ہے تو دل تنگی کے ساتھ اور
أُعْطِيَ جَحَدَ
جب اس کو دیا جاتا ہے تو قبول کرتا ہے جھگڑے کے ساتھ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

پیکاں برس رہے ہیں تابوت پر حسن کے
امت مٹا رہی ہے آثار پنجتن کے

بابا کے دل کے ٹکڑے تو نے گئے بہت
ٹکڑے ہزار ہوں گے قاسم تیرے بدن کے

تابوت سے لپٹ کر قاسم پکارے بابا
آنسو اخی کے دیکھو نوحہ سنو بہن کے

آخری ہچکیوں میں شبّر نے رو کے چومے
شبّیر کا گلا اور بازو بڑی بہن کے

زینب پکاری بھائی دل ڈوبتا ہے میرا
اُگلو نہ دل کے ٹکڑے صدقے گئی دہن کے

زینب ہے بال کھولے امّت ہے تیر تولے
پوچھو نہ شام کی جب یہ حال ہے وطن کے

تن پر تو ہے حسن کے گو چھد گیا ہے سارا
محتاج ہی رہیں گے شبّیر تو کفن کے

سائے میں مرتضیٰ کے بچھڑے تھے فاطمہ سے
اور آج پاس ماں کے آئے ہیں لاش بن کے

بولے حسن کہ زینب یہ گھر رہے گا جل کر
بازو تمہارے ہوں گے حلقے میں اِک رسن کے

بیت النبی ہائے اٹھا ہے پھر جنازہ
یثرب کی بستیوں میں جھگڑے ہیں پھر دفن کے

یثرب میں کربلا میں بغداد و سامرہ میں
افسوس پھول بکھرے زہرا تیرے چمن کے

مولا ثار اپنی شمشیر کیوں اٹھائے
جبکہ وہ جانشین تھے پیغمبر امن کے

STUDENT EDUCATIONAL SERVICES
SES
COMPUTER LAB INSTALLATION, SCHOOL COPIES PRINTING, CANTEEN CONTRACTOR, BOOKS & GENERAL ORDER SUPPLIER
Yaseen Raza : 7225298
Abbas Ali Bhojani : 2310246
A-6, Naeemuddin Center, Garden East, Nishter Road, Karachi.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

نکلا تھا جنازہ جو گھر لوٹ کے آیا ہے
کس کس طرح سے آل کو امت نے ستایا ہے

ہائے زہرا کے ٹکڑے کے شبّر کے جگر کے
ہائے تیروں کا بادل تو تابوت پہ چھایا ہے

ہائے فاتح خیبر کو لے آئے بنا قیدی
ہائے بنت محمد پہ دروازہ گرایا ہے

مولا حسن کے چوم کے لب کہتے تھے احمد
ہائے ان لبوں سے جگر حسن دشت میں آیا ہے

کربل میں میرا بھائی دے اکبر و اصغر جب
قربان کرنا قاسم فروہ کو بتایا ہے

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
جنرل سیکریٹری
حسن علی یوسف علی جیوانی

نوحہ

تابوت حسن پر ہے کیوں تیروں کا سایہ ہائے ہائے
پہچانو مسلمانوں یہ زہرہ کا جایا ہے

لے جاؤ جنازے کو یہ کس نے کہا لوگو
احسان رسالت کا تیروں سے لوٹایا ہے

زینب کی آہ وزاری سے کہرام مچا ہر سُو
نانا کی نشانی کو کیوں زہر پلایا ہے

امت کی وفا دیکھو مظلوم کی میت پہ
کچھ پھولوں کی بارش سے کفن لال بنایا ہے

قبروں سے کوئی میت کب لوٹ کر آئی ہے
یہ پہلا جنازہ ہے جو لوٹ کے آیا ہے

الأمانيّ شيمة الحمقى
آرزومند رہنا احمقوں کی خصلت ہے۔

الإصرار يوجب النار
پے درپے (لغزش) باعثِ آتش ونار ہے۔

التأنّي يوجب الاستظهار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

لاشہ جب سبط پیمبر کا اٹھایا ہو گا
خلد میں چین محمد کو نہ آیا ہو گا

سر کھلے لحد سے تب فاطمہ نکلی ہونگی
زہر جعدہ نے جو شبر کو پلایا ہو گا

قبر میں حسن تو اس وقت ہی اترے ہونگے
ماں نے جب دامن تطہیر بچھایا ہو گا

دل کے سب حسن نے ارمان نکالے ہونگے
سہرا قاسم کو خیالوں میں لگایا ہو گا

داستاں حسن نے اپنی جو سنائی ہو گی
ماں نے رو رو کے کلیجے سے لگایا ہو گا

جو کہ مادر کے جنازے پہ نہ گھر سے نکلی
کیسے بیمار انہیں شام میں لایا ہو گا

AL-RAZA AUTOS

Specialist In Toyota Car & Diesel Parts

3, Tibet Center, M.A Jinnah Road, Karachi.
Telephones: 7722565 – 7724329

AL GHAZI AUTO'S

DEALS IN AUTOMOBILE SPARES PARTS
SPECIALISTS IN AUTOMOTIVE &
INDUSTRIAL OIL SEALS

SHOP #13, SEVEN SENS CENTER
PLAZA SQUARE, M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

برسات میں تیروں کی جنازہ ہے حسن کا
رنگ سُرخ ہوگیا عزادار و کفن کا

مظلومیت میں بھائی کو ہمشیر نے دیکھا
ہائے تیروں پہ قرآن کو تفسیر نے دیکھا
زخموں سے چُور چُور بدن شاہِ زمن کا

ہائے مولا علمدار جو پابند نہ ہوتے
ہوتا نہ یہ ماتم یوں کبھی ہم بھی نہ روتے
غازی تو منتظر تھا میرے شاہ کے اذن کا

قانون سقیفہ ہے یہ تدبیر اسُی کی
میت پہ لگے تیر ہے تفسیر اسُی کی
جس نے کیا تھا وعدہ محمد سے کفن کی

ہائے لالِ مصطفےٰ کو مسلمان نے ستایا
ہائے لختِ دلِ زہرہ کو ہے زہر پلایا
کیا خوب انتظام ہے مولا کے دفن کا

نوحہ

بے گناہ مارا گیا سبط رسول دوسرا
واہ حسن سبز قبا

کلمہ گویوں نے کیا خوب کیا وعدہ وفا
واہ حسن سبز قبا

وقت رحلت تیرے نانا نے وصیت کی تھی
اس پہ تاکید یہ کی

اہلبیت اور کلام اللہ ہے بس میرے سوا
واہ حسن سبز قبا

بطن سے آئی صدا بیٹا حسن جلدی آ
نانا دوں تجھکو دکھا

تیر مارے تجھے چھلنی ہے کلیجہ میرا
واہ حسن سبز قبا

فاطمہ زہرہ کو یوں خلد سے آتی تھی صدا
تو ہی شاہد ہے خدا

چھیاں بیس کے پالا تھا جسے وہ نہ رہا
واہ حسن سبز قبا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرے تابوت پہ کس واسطے مارے گئے تیر
اے مسلمانوں کے پیر
کلمہ پڑھتے نہ تھے جد کا تیرے اہل جفا
واہ حسن سبز قبا
بھائی کی لاش پہ رو رو کے یہ زینب نے کہا
آرزو تھی بھیا
کاش عبداللہ قاسم کو بناتے دولہا
واہ حسن سبز قبا
گر نہ چھوڑو گے انھیں ہوگے نہیں تم گمراہ
اس پہ شاہد ہے خدا
اس وصیت کا مسلمانوں نے کیا حشر کیا
واہ حسن سبز قبا
شان میں آپ کی آیاتِ قرآنی شاہد
اور خدائے واحد
ہائے پھر کس لئے تجھے امت نے زہر دیا
واہ حسن سبز قبا

نوحہ ۵۳

برسات میں تیروں کی یہ کس کا جنازہ ہے
بتلاؤ مسلمانوں یوں کس نے نوازا ہے
ہے ماہِ صفر لوگو یہ کس کی شہادت ہے
ہے زہر ملا جسکو احمد کا نواسہ ہے
اے قلم بتا تیرے آنسو کیوں نکل آئے
قاسم کو یتیموں میں کیا تو نے بھی دیکھا ہے
اے لال کرو ماتم آنکھوں کو بند کر کے
لپٹی ہوئی میت سے ہائے فاطمہ زہرا ہے
حسنین تیرے غم میں جو آنسو بہائے گا
جائے گا وہ جنت میں زہرا کا یہ وعدہ ہے
گھر فاطمہ زہرا کا بے دینوں نے لوٹا ہے
دیکھو تو ذرا لوگو امت کا تماشا ہے

اَلْعِلْمُ مَرْكَبُ الْحِلْمِ
علم حلم (بردباری) کی سواری ہے۔

اَلْعِلْمُ اَصْلُ كُلِّ خَيْرٍ
علم ہر بھلائی کی جڑ ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

تیروں سے سجایا گیا تابوت حسن کا
یہ پھول بھی کملا گیا زہرا کے چمن کا

شانوں پہ بٹھاتے تھے جسے احمد مرسل
کیا حال ہوا آج اسی گل و پیرہن کا
گھر لٹ گیا زہرا کا پس مرگ پیمبر
میلا نہ ہوا تار محمد کے کفن کا

ہے لاش حسن اور برستے ہوئے پیکاں
یہ پھول ہے شعلوں میں محمد کے چمن کا
وہ زہر دیا جس سے کلیجہ ہوا ٹکڑے
کیا خوب یہ انداز ہے دنیا کے چلن کا

اخلاق کا مظہر تھا جو ایمان کا پیکر
لاشہ ہے اسی خستہ جگر شیریں سخن کا
آواز بُکا چاروں طرف گونج رہی ہے
ماتم ہے زمانے میں شہنشاہِ زمن کا

ماں جس کی ہے خاتون جہاں باپ ہے حیدر
اعجاز یہ نوحہ ہے اسی پاک بدن کا

نوحہ

ہائے زہر نے حسن کو تڑپایا اِس طرح تھا
پہلی اَذان کا طاہر تہہِ دام جس طرح تھا

کر کے حوالے قاسم شبیرؑ کے حسن نے
فروا کا ہاتھ زینبؑ کے ہاتھ میں دیا تھا

یہ سازش نقیقہ کی تیسری کڑی تھی
تیروں کے بادلوں میں زہراؑ کا گل بدن تھا

نہلا کے ہم نے بھیجا سفید پیرہن میں
میت کا کیا جرم تھا کیوں سرخ سبز کفن تھا

نجفی تیرے مولاؑ کی عظمت سے تھی عداوت
ہائے لیکے حکومت بھی ا نہیں زہر دے دیا تھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

جیسے ہی گھر سے نکلا تابوت مجتبیٰ کا
تیروں میں گھر گیا فرزند مرتضیٰ کا

کیا ملا تجھے اے ظالم قاسم یتیم کر کے
کچھ بھی نہ خوف آیا دل میں تیرے خدا کا

روکو نہ آج مجھ کو اے چاند فاطمہ کے
دم گھٹ رہا ہے اب تو عباس کی وفا کا

شہروں میں ہے جنازہ ہائے اسکے لاڈلے کا
ہوتا تھا جو سہارا مشکل میں انبیاء کا

ذاتی نہ کوئی جنگ تھی اولاد مرتضیٰ کی
سارا ہی معاملہ تھا اسلام کی بقا کا

قلم و دوات کاغذ جو نہ دے سکے نبی کو
وہ خیال کرے گی امت کیا آل مصطفیٰ کا

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

نائب صدر

علی رضا انور علی ماؤجی

نوحہ

ویران ہے مدینہ آباد کربلا ہے
گلشن میں ہے اداسی جنگل بسا ہوا ہے

قرآں کے حافظوں نے مارا ہے شاہ دین کو
کچھ حاجیوں نے ملکر کعبہ گرا دیا ہے

اصغر کی لاش ہے یہ ام رباب دیکھو
اسلام کو جگا کر معصوم سو گیا ہے

فضہ سے کوئی پوچھے اتنی مصیبتوں کی
زہرا سے ابتداء تھی زینب پہ انتہا ہے

کتنی حقیقتوں سے پردے اٹھے ہوئے ہیں
کس نے کہا کے زینب بلوے میں بے ردا ہے

فریاد کر رہی ہے کس درد سے سکینہ
عباس نامور کا لاشہ تڑپ رہا ہے

زین العبا نے اختر اس دکھ بھرے جہاں میں
ہر زخم کھا کے جینا آساں کر دیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اے چاند محرم کے تو بدلی میں چلا جا
تجھے دیکھ کے مر جائے نہ بیمار ہے صغرا

گھر زہرا کا لٹنے کی خبر تو نے سنائی
تجھے دیکھ کے روتی ہے محرم میں خدائی
چودہ سو برس بیتے سب کرتے ہیں شکوہ

ملنے کے لئے بھائی کو بے چین بڑی ہے
کب سے علی اکبر کی وہ راہوں میں کھڑی ہے
بچھڑی ہے یہ مدت سے اسے تو نہ نظر آ

بھیا کی جدائی میں پریشان ہے رہتی
ہر روز یہ نانا کو رو رو کے ہے کہتی
اکبر نہ ملا نانا میں مر جاؤں گی تنہا

صغرا کے نصیبوں میں رونا ہی لکھا ہے
بردار معصومہ کو ملی کیسی سزا ہے
خط آیا نہ اکبر کا روتی رہی صغرا

نوحہ

اے چاند محرم تو ہی بتا خاتون کا چاند کہاں ہے
آباد ہے دنیا ساری زہرا کا چمن ویراں ہے

دیکھا نہ سنا لہو ایسا زخموں سے بدن ہے چور مگر
جاری ہے زباں پہ ذکر خدا گردن پہ خنجر رواں ہے

کہتی تھی سکینہ عابد کو اس قید میں مر جاؤں گی
چھوڑو نہ اکیلا بھائی تاریک بہت زنداں ہے

تو پرِ جبرئیل کی زینت تھا کیوں لاشہ تیرا پامال ہوا
بے گور و کفن ہو بھائی میرے زینب کو یہی ارمان ہے

اے کوفیو میں ہوں بنتِ علی اور وارث چادر زہرا کی
دیکھو نہ تماشا شرم کرو لب زینب سر عریاں ہے

تو تیر اٹھا کر اصغر کو سید نے سوال آب کیا
تم بھی ہو مسلماں رحم کرو بے شیر کی خشک زبان ہے

اَلْعِلْمُ زَيْنُ الْحَسَبِ
علم حَسَب کی زینت ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْعَقْلُ قُرْبَةٌ، اَلْحُمْقُ غُرْبَةٌ
عقل (وجہ) قُربت ہے، حماقت (وجہ) دُوری ہے۔

اَلْإِيْثَارُ فَضِيْلَةٌ، اَلْإِحْتِكَارُ رَذِيْلَةٌ
ایثار ایک فضیلت ہے، ذخیرہ اندوزی کمینہ پن ہے۔

AL-QAIM AGENCY

IMPORTER & DISTRIBUTOR

1. Cooking Oil
2. Ghee
3. Provision Items

Proprietor: Ghulam Abbas

Plot No.1407, Sindh Goth Abad Scheme,
Surjani Town, Karachi.
Telephone No. (92-21) 7220288
Fax No. (92-21) 7232507
Factory No. (92-21) 6911384

نوحہ

چاند نکلا ہے محرّم کا تو تنہا صغریٰ
دیکھ کر روتی ہے بیمار سرِ راہ صغریٰ

جب نکلتا ہے محرم میں تو سب روتے ہیں
ایک بیمار نظر آتی ہے تنہا صغریٰ

تیرے چڑھنے سے اجڑ جائے گا گھر زہرہؑ کا
آج چھپ جا تجھے یہ کہتی ہے دکھیا صغریٰ

شام ڈھلتی ہے تو آیا تے ہیں ہچکی گھر
دیتی ویران گھروں سے ہے یہ صدا صغریٰ

دل میں ہے اک تمنا کہ ملے اکبرؑ سے
رات دن کرتی ہے رو رو کے یہ دعا صغریٰ

آس بھی ٹوٹ گئی سانس بھی اکھڑے میرے
ہائے کب دیکھے گی اکبرؑ تیرا چہرہ

جس طرح بچھڑی ہوں میں اور نہ بچھڑے کوئی
کرتی نانا سے ہے رو رو کے یہ شکوہ صغریٰ

پوچھتا ہے کوئی صغریٰ سے رو دیتا ہے
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کب تلک ہم تیرے وعدے سے جیونگی اکبرؑ
غم نے چھلنی کیا ہے دیکھ کلیجہ صغریٰؑ

ہے یقین اب نہ ملے گا تجھے اکبرؑ آکے
موت نے کردیا اکبرؑ کو ہے جدا صغریٰؑ

دیکھ کر شکلِ نبیؐ روکے یہ قاصد نے کہا
کس طرح زندہ رہے گی ذرا بتلا صغریٰؑ

اب نہ ہوگا کبھی آباد مدینہ پھر سے
تیرے اکبرؑ نے بسالی ہے کربلا صغریٰؑ

نہ ملا یا نہ بھیا کبھی سردار جسے
سہہ گئی کس طرح ہر غم کی انتہا صغریٰؑ

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا
SAMI TAILORS (MASTER ASLAM)
SHAH ABDUL LATIF BHITAI ROAD, MOOSA
LANE, KARACHI-75660
TEL: 7525321

نوحہ

نہ چاند محرم کا صغرا کو نظر آئے
بچھڑی ہوئی بہن کا دم ہی نکل نہ جائے

کرتی ہے جب چراغاں دربار پہ نانا کے
کہتی ہے یہ رو رو کے اکبر مجھے مل جائے

جب شام کے سائے بھی ڈھلتے ہیں دیواروں پہ
ویران گھروں سے پھر رونے کی صدا آئے

آؤنگا تجھے لینے وعدہ تھا تیرا اکبر
آجاؤ نہ وعدے کی تاریخ گزر جائے

اکھڑی ہوئی سانسوں میں کرتی ہے دعائیں یہ
یارب میرے اکبر کا پیغام کوئی آئے

روتی ہے یہ راتوں کو جب خواب ڈراتے ہیں
برچھی علی اکبر کے سینے میں نظر آئے

صغرا تو یہ کہتی ہے بخشاؤں گی محشر کو
اکبر تیرے آنے کی جو خبر سنا جائے

یہ درد انوکھا ہے صغرا سے کوئی پوچھے
سردار جدائی کا صدمہ نہ سہا جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

از قلم، یوسف سردار

جب چاند نظر آئے ہم علم سجاتے ہیں،
مظلوم کے لٹنے کا ہم سوگ مناتے ہیں

اِس علم میں پوشیدہ حسرت ہے سکینہؑ کی
معصوم کی اشکوں سے ہم پیاس بجھاتے ہیں

بے کفن پڑے لاشے جلتے ہوئے صحرا میں
شبیرؑ کی غربت کا ہم حال سناتے ہیں

تنہا شبِ غربت جس نے ہیں دیئے پہرے
ملکۂ شرافت کی روداد سناتے ہیں،

افسوس مسلماں کیوں کہتے ہیں ہمیں کافر
جب سامنے باطل کے آواز اٹھاتے ہیں

چالیس برس خوں جو سجادؑ رہے روتے
اُس خون کے صدقے میں ہم خون بہاتے ہیں

واجب ہے مسلمان پر رونا تو محرم میں
کچھ لوگ محرم میں خوشیاں بھی مناتے ہیں

کیوں گود ویراں ہوئی ہائے مادرِ اصغرؑ کی
معصوم کے جھولے کو رو رو کے سجاتے ہیں

بھیا کی جدائی میں دن رات تڑپتی تھی
بچھڑی ہوئی صغرٰی کو راہوں سے بلاتے ہیں

جس دولہا کے لاشے کو مولا نے چنا جا کر
اُس دولہا کی مہندی کو ہم رو کے اٹھاتے ہیں

سردار تیرا رونا منظور کریں مولا
جو سب کے نصیبوں کو اک پل میں بناتے ہیں

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

خزانچی

علی رضا روشن علی بھوجانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

روضے پہ مصطفیٰ کے صغرا دیئے جلائے
رو رو کے نانا جان کو فریاد بھی سنائے

کس کو میں دل دکھاؤں دکھڑا کسے سناؤں
ایسے گئے ہیں بابا پھر لوٹ کر نہ آئے

میں مانتی ہوں منت سُن لو دعا اے نانا
للہ کسی کا بابا بیٹی کو نہ بھلائے

گھر میں ہے کوئی مٹی وہ لال ہو گئی ہے
کہتی ہیں امِ سلمیٰ صغرا نہ دیکھ پائے

عباس بھی چچا بس نکلے سکینہ جاکر
لب سے کہا کروں گی ان کو چچا پدائے

سُنتی ہوں ہو چکی ہے ابنِ حسن کی شادی
میں رہ گئی ترستی سارے گئے بلانے

قاتل کو جام دیا ہے آپ کی مروت
بندا نثار ہو کر کیوں مدعا نہ پائے

نوحہ

فاطمہ صغرا یہ رو رو کے صدا دیتی ہے
روضہ احمد مختار ہلا دیتی ہے

تم نے ہر ظلم کیا شام کے رہنے والو
زہرہ ثانی تمہیں پھر بھی دعا دیتی ہے

آگ خیموں میں لگا دی ہے تو حیران کیوں ہو
یہ وہ امت ہے جو قرآن بھی جلا دیتی ہے

بے کفن کوئی جو دیکھے گا تو کیا بولے گا
خاک اڑتی ہے تو لاشوں کو چھپا دیتی ہے

ہائے وہ شام غریباں کی اداسی کوثر
یاد آتی ہے تو پتھر کو رلا دیتی ہے

لوگ آ آ کے یہ کہتے ہیں دربانوں سے
کون معصومہ ہے جو زندان میں صدا دیتی ہے

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

انچارج

رضا حسین رمضان علی راجیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اکبر دے وچھوڑے نے میری جان مکائی
جیڑے دن دا گیا اکبر کوئی خبر نئی آئی

بہہ نانے دے روضے تے جدوں وین میں کرنیاں
کئی وار اماں زہرہ روندی نظر آئی

ہر روز دعا منگدی ملے ویر مینوں آ کے
اودے راہواں چ رونیاں میں درد ستائی

میرے نال تے وعدہ سی آوانگاں میں ستویں نوں
تیرے وعدے دی رت اکبر رو رو کے لگائی

میرے حال دیاں مینوں ہر روز ایہو آکھن
تیرے حصے دی ویرن نے تیری یاد بھلائی

سردار نوحہ لکھ کے دے پرسہ تو صغرا نوں
جنے ویر نوں شگناں دی مہندی وی نا لائی

نوحہ

ول وطنی موڑ مہاراں وے
تیری آس دے دیوے بالنیاں آں

جا ویکھ سکینہ رووے در شمر کمینہ کھووے
عرشاں تے پئیاں پکاراں وے میرے آخری ویکھ لے سال ویرا

میرے وانگ نہ دکھیا ہووے نارات نوں اٹھ اٹھ رووے
راہواں وچ پئی کر لاواں وے اک واری آمل جا ویرا

دکھیا دا وقت اخیر اے کیوں لین نئی آیا ویرا اے
نئی ویر توں لئی آں ساراں وے تیرے بیٹھی قدم چھپا ویرا

مینوں ماریا ویر جدائیاں تینوں لکھ لکھ چٹھیاں پائیاں
کینوں جا کے حال سناواں وے کھڑی سر تے ویکھ قضا ویرا

تیری ویراں بھن پیاری پئی روندی اے درداں ماری
مدتاں توں ویر بیماراں وے مینوں آن کے سینے لا ویرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

'مولا سلامت رکھے یا علی مددؑ کہنے والوں کو'

تیری اوقات سمجھتی ہے یہ دنیا پانی
تونے عباسؑ سے کھایا ہے طمانچہ پانی
کون کہتا ہے کہ عباسؑ کو پانی نہ ملا
در حقیقت لبِ عباسؑ کو ترسہ پانی

برائے ایصالِ ثواب

مرحومہ شریں بائی محمد فاضل
مرحوم رجب علی اللہ رکھا سومجی
مرحوم حبیب علی ماؤجی
مرحومہ صغرا بائی والجی
مرحوم جعفر علی قاسم سومجی

نوحہ

ماں دے دل دیاں ریجاں سن تینوں مہندیاں لاواں
تڑپیا اے چپ کر کے قاسم میں کرلاواں

بیوہ ماواں جیوندیاں نے پتراں دے سہارے
نہ مرن کسے ماں دے بچھڑے سہریاں والے
گبرو پتر مرن تے جیوندے مر جن ماواں

رووے لاش تیری تے کبرا درد ستائی
پا کے ریاں کر بیٹھی اے شام تیاری
کیویں تیرے شگناں دامیں داج بچاواں

لب دے نئی ہتھ بنڑا تیرے مہندیاں والے
رل گئے خاک چ قاسم سہرے شگناں والے
کیویں ٹکڑے جوڑ تیری میں تصویر بناواں

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
ممبر
صفدر رضا حسین راجیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ ۷۲

صغرا اے دعاواں منگدی اے رب خیر کرے میرے ویراں دی
میں خواب وچ وسدی ویکھی اے بابے دے بارش تیراں دی

کی حال دساں میں خواب دے وچ اگ لگدی ویکھی خیمیاں نوں
سر مٹیاں کپڑے کالے نے ویکھی حالت میں ہمشیراں دی

سن دادی سلمی خواب میرا پھوپھی زینب ویکھی باج ردا
کلثوم رقیہ نال اودے چو گردوں بھیڑ بے پیراں دی

نئیں آیا اکبر خیر ہووے اے صغرا رو رو کہندی اے
میں اجڑے گھر دے وچ نانا راہ تک تک ہاراں ویراں دی

سجاد نوں غش تے غش آندے جدوں ویکھیا خیمے سڑ گئے نے
کہڑے دل دے نال اسی ہے ٹریا بیمار مہار اسیراں دی

نوحہ ۷۳

اے میریاں دعاواں شالا قبول ہوون
جنگلاں دے وچ نہ رل کے سیداں دے وال روون
جناں ویکھیاں نہ اپنے ویہڑے دیاں کنیزاں
رئیاں نال ہر قدم تے فضہ دیاں کنیزاں
بے پردہ ہو کے یارب گلیاں دے وچ نہ روون

بے جرم قتل کیتا کیویں نمازیاں نوں
شرم و حیا نہ آیا ملاں تے قاضیاں نوں
سر نیزے تے چڑھ کے پڑھدے نہ ہوون

معصوم دے گلے تے کوئی نہ تیر مارے
کڑیل جواں دے سینے برچھی نہ کوئی اتارے
پتراں دے مرن ویلے پیو سامنے نہ ہوون

غازی دے وانگوں جگ تے کنے کیتیاں وفاواں
جنے پیاسی سکینہ توں ہائے واریاں نے بانہواں
شالا کسے دے تن توں بابا جدا نہ ہوون

کج دشت نینوا دی ہائے ریت کھا گئی اے
کج بالاں دے زنداں دی گرمی مکا گئی اے
جگ تے سکینہ وانگوں دھیاں نہ قید ہوون

ہائے پند پہاڑاں دے نال اے اونٹ بے کجاوے
وارث بیمار کلا اوٹھاں توں کنج لھاوے
یارب شریف بھیناں بے آسرا نہ ہوون

سردار دا عقیدہ تیرے در دی اے غلامی
رضوان تے ملائک دیندے تینوں سلامی
دشمن تیری نسل دے کدے سر خرو نہ ہوون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ ۴

ہے خبر قاصد بیمار مدینہ آیا
خاک اڑتی ہے محرم کا مہینہ آیا

اے مسلمانوں یہ طوفان کدھر سے اٹھا
کیوں تباہی میں پیمبر کا سفینہ آیا

دیکھ کر لاشۂ شبیر کو بے گور و کفن
یاد زینب کو محمد کا مدینہ آیا

دیکھ کر سید مظلوم کی تنہائی کو
شرم سے موت کے ماتھے پہ پسینہ آیا

تجھ سے انسان نے جینے کا سلیقہ سیکھا
تجھ سے انصاف پہ مرنے کا قرینہ آیا

کس نے در چھین لئے کس نے طمانچے مارے
کیوں نہ امداد کو سقائے سکینہ آیا

نظر منظور ہو مولا تیرے در پہ اختر
چشم تر میں لئے اشکوں کا خزینہ آیا

نوحہ ۵

وچھڑی حسین جائی جدوں راہواں ویندی اے
اکبر دے ناں پیام ہواواں نوں دیندی اے

کربل نوں جان والے ارائیاں توں سندا جا
پہنچے حسین جائے نوں صغرا دی التجا
آکھیں مدینے آجا تیری بھین کیندی اے

صغرا نے جس مقام توں اکبر نوں ٹوریا
اوس جاہ تے زندگی بھر پھر بے کے رولیا
اوندی فجر نوں جاندی جدوں شام پیندی اے

ویراں دی شادی ہوندی اتے غازی دے اونے
چاچے عباس نال میں صغرا دے جاونے
اکبر دا سہرا لے کے تے قاسم دی مہندی اے

روضے رسول پاک تے صغرا دے وین نے
لٹیا اے وچھوڑیاں نے میرا سکھ تے چین نے
اکبر کدوں توں آؤناں ایہو کیندی ریندی اے

ستویں دی شام گئی اے تے نوویں وی ڈھل گئی
دسویں دی شام ویلے بھری دل تے چل گئی
اکبر تیرا وچھوڑا میری جند نہ سیندی اے

آل نبی دی پیاس نوں ہر وقت رولیا
سیداں دے درد سن کے تے پر درد ہو گیا
نوحہ گری حسین دی پہچان جاندی اے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے ایماندارو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعے سے
(اللہ کی) مدد مانگو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں ہی کا ساتھی ہے۔
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں کبھی مردہ نہ کہنا بلکہ
زندہ ہیں مگر تم (ان کی زندگی کی حقیقت کا) کچھ بھی شعور نہیں
رکھتے اور ہم کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور
پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور ایسے صبر کرنے والوں
کو جب ان پر کوئی مصیبت آپڑی تو وہ (بیساختہ) بول اُٹھے ہم
تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

القرآن (سورۃ بقرہ)

INDIGO CLOTHING COMPANY

MANUFACTURER & EXPORTERS OF KNITTED GARMENTS

LA 8/22, BLOCK 22, F.B. AREA,
KARACHI-75950

TEL: 6344880 & 675688
FAX: 6311399

EMAIL: selint@www.fascom.com

نوحہ

تربت پہ مصطفیٰ کی صغرا کا آہیں بھرنا
مر مر کے روز جینا جی جی کے ہائے مرنا

میں نے سجا کے رکھے سہرے میں چاند تارے
اکبر کی جب ہو شادی میرا انتظار کرنا

جب بھی خیال تیر اصغر میں لیے سوئی
جھولے کا ٹوٹا وہ خوابوں میں میرا اڑنا

جاتی ہوئی ہواؤں دکھیا کا حال کہنا
ہر راہ میں تڑپنا ہر راہ سے گزرنا

اک ماشکی کو دیکھا دریا پہ آتے جاتے
کٹنا وہ بازوؤں کا مشکیزہ منہ سے بھرنا

کربل کی طرف جا کے بھائی سے رو کے کہنا
قاسم لگا کر مہندی مجھکو بھی یاد کرنا

اَلجَهلُ اَصلُ کُلِّ شَرٍّ
جہل تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

اَلجَهلُ اَدوَاُ الدَّاءِ
جہل سب سے بُری بیماری ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اکبر وٹیاں راہواں توں نظراں نہ ہٹاندی اے
جدوں تیز ہوا چلدی قدماں نو چھپاؤندی اے

ایہو ویر دا وعدہ سی میں ستویں نوآواں گا
جے آپ نہ آیا تے خط خیر دا پاواں گا
خط دے کے قاصد نوں صغراں سمجھاندی اے

میں خواب چہ نمازی دا ڈٹھا علم تے ڈر گئیاں
میتوں قسم ہے بابے دی میں جیوندیاں مر گئیاں
کھلے وال نے زینبؑ دے نمازی نوں بلاندی اے

دن رات میں روتی آں ویراں تو جدا ہو کے
پیغام دتا صغریٰ قاصد نوں سی رو رو کے
آکھیں شکلِ پیغمبر نوں تینوں بھین بلاندی اے

رب جانے کیوں دادی سلمیٰ اج بول دی نئیں
کئی وار بلایا اے دروازہ کھول دی نئیں
رنج لگدا کوئی میتھوں کوئی پیڑ لکاندی اے

آکھیں قاصد غازی نوں تیری زندگی دراز ہووے
تاں نال سکینہؑ دے میرے وانگ ناراض ہووے
جہڑی ویر علی اصغر نوں سردار کہندی اے

یا علیؑ مدد

نوحہ:

:- ملک آصف :-

ویراں دیاں تانگاں نے میتوں مار مکایا اے
اکبرؑ وی مڑ نئیں آیا قاصد وی نئیں آیا اے

اکبرؑ نیں سارے کہندے تصویر توں نانے دی
بیمار نوں شک ڈاڈی تیرے سہرے تے گانے دی
اکبرؑ دیاں خاباں نے ہائے میتوں ڈرایا اے

تیرے باجوں عید اکبرؑ کیویں کلیاں مناواں گی
آکھیں میرے اصغرؑ نوں کتنوں گود کھڈاواں گی
صغریٰ نے خالی جھولا رو رو کے جھلایا اے

کربل دے وچ کی ہونا اے انجام جوانی دا
شالا وچھڑے نہ اینج ویرن کسے بھینڑ نمانڑی دا
ماہواں چہ بے کے رو واں توں ویر بھلایا اے

لبدی اے ہالواں پھر کے قدماں دے نشاناں نوں
نظراں نہ لگن تینوں تیری سوہنڑی جوانی نوں
روضے نبیؐ تے آ کے اے حال سنایا اے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بن تیرے میں نئیں جیوناوے
اکبرؑ ویرن توں آجاوے

آ اکبرؑ بھینڑ بلاوے
ہائے شکل نبیؐ یاد آوے
خالی جھولا دل تڑپاوے
اصغرؑ نئیں پانی پیتاوے

تک علم غازیؑ دا پکاری
توں آجا ویرن غازی
رووے زینبؑ ہائے دکھیاری
آتک آکے ہمشیراں نوں

میرے دل دیاں دل وچ رہیاں
نال اکبرؑ دے نہ گئیاں
آکھے کلیاں میں مر گئیاں
دس میریاں کی تقصیراں نے

صغریٰ تھک قبر تے آوے
رو حال نبیؐ نوں سناوے
ہائے رو رو کے کرلاوے
آصف اے غم نئیں بھلنا

کلیاں مدینے رہ گئی کدوں ویر توں آدسنڑا اے
ویران ویڑا ویرن کدو آکے وساونڑا اے
یاداں جچہ سرخ جولا اصغرؑ نوں پوایا اے

توں آکھیا سی اکبرؑ تینوں لینڑ میں آواں گا
کعبے تے کربلا دا تینوں حال سناواں گا
آصف تیرے نوحے نے ہائے خون روایا اے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

مظلوم کے سفیر کو مارا ہے بے خطا
مسلم کو ظالموں نے چھت سے دیا گرا

لیکے پیغام امن گئے قتل کر دیا
دی ظالموں نے ان کو کس جرم کی سزا

ہر سو لگے تھے پہرے کوفے میں ظالموں کے
مظلوم بے وطن پہ روتی رہی قضا

بیٹوں کو ساتھ لیکر مسلم چلے تھے گھر سے
افسوس کلمہ گو کو آئی نہ کچھ حیا

تھی رات ظلم کی وہ تنہا جناب مسلم
پرسان حال کوئی کوفے میں نہ رہا

یارب نہ لال بچھڑیں پردیس میں کسی کے
رو رو کے کر رہے تھے مسلم یہی د

عباس کی بہن کو پیغام کوئی دیدے
ہے موت ہر قدم پہ بیٹے ہوئے جدا

راہوں میں کہہ رہی تھی عباس سے رقیہ
میرے لال مجھکو لادو کرتی ہوں التجا

سادات کے لہو سے دیں کے چراغ روشن
شبیر نے کئے ہیں سردار کس طرح

نوحہ

عاشور کا دن ہے کہ قیامت کی خبر ہے
یہ خانہ شبیر اجڑنے کی سحر ہے

پیاسوں کا تصور ہے شہ دیں کی نظر میں
آغوش میں شبیر کی عباس کا سر ہے

اک ہاتھ کلیجے پہ ہے ہمشکل نبی کا
بابا کی ضعیفی پہ بھی اکبر کی نظر ہے

صغریٰ تیرا قاصد تو بڑی دیر سے پہنچا
خط پڑھتے ہیں روتے ہیں برچھی پہ نظر ہے

جیتی ہوں اسی آس پہ آئے میرا اکبر
صغریٰ کی بھی بھائی کے وعدے پہ نظر ہے

اب دیس بھی پردیس مجھے لگتا ہے بابا
جیتی ہوں نہ مرتی ہوں کیا تجھ کو خبر ہے

ہاتھوں پہ ہے شبیر کے جو تیر کی ذد میں
اصغر کا گلا کب ہے وہ بانو کا جگر ہے

رو رو کے یہ کہتی ہے بے شیر کی ماؤ
سرتاج میرے لال کی کس سمت قبر ہے

لو چلتی ہے اور لاش حسین ابن علی پر
اور فاطمہ زہرہ بھی کھڑی خاک بسر ہے

آیا ہے نثار اس لئے شبیر کے در پر
دنیا میں ہدایت کا فقط ایک ہی گھر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

روز عاشورہ صبح کو دی جو اکبر نے اذاں
شامیوں نے ہائے سمجھی نہ رسالت کی زباں

ڈھونڈتی پھرتی ہے لاشوں میں سکینہ باپ کو
ہائے بابا میرے بابا بولے بابا ہو کہاں

حرملا کو رحم نہ آیا سوال آب پر
خشک ہونٹوں پہ دکھائی پھیر کے سوکھی زباں

لے لیا آغوش میں اصغر کو بڑھ کے موت نے
ماں سلائے کس کو جھولے میں سنا کے لوریاں

اس لئے لائے نہیں خیمے میں اصغر کو حسین
دیکھ لی ٹوٹی ہوئی گردن تو مر جائے گی ماں

خون اصغر جو ملا چہرے پہ تھا شبیر نے
اس کو ظاہر روز کرتی ہیں شفق کی سرخیاں

تربت اصغر بنا کے اور دامن جھاڑ کے
دیر تک دیکھا کئے شبیر سوئے آسماں

یا خلیل اللہ ذرا یہ حوصلہ تو دیکھئے
کھینچتے شبیر ہیں سینۂ اکبر سے سناں

کر کے منہ سوئے مدینہ ام لیلیٰ نے کہا
آؤ صغرا بن چکے دولہا تمہارے بھائی جاں

ہیں رسن بستہ سروں میں خاک ہے سب کے نثار
شام کی جانب چلا آل نبی کا کارواں

نوحہ

کی دن وسوں دا چڑھیا اے کی ظلم ہنیریاں چلیاں نے
تصویراں پاک رسول دیاں اج وچ کربل دے رلیاں نے

اج کنیدے شگن مناواں میں کیویں ڈھولی کبر اپاواں میں
اک پاسے لاش دے ٹکڑے نے دوجے پاسے مہندیاں گھلیاں نے

بچ کرلو پاس رسالت دا نہ کھو وہ لال ولایت دا
تُساں تیر چلاون ٹلنا نہیں اصغر دیاں سُکھیاں بُلیاں نے

اج کمر حسینؑ دی جھک گئی اے ہر آس زینب دی مُک گئی اے
صغرا دیاں ساریاں سدراں اج برچھی دے پھل نال تلیاں نے

نیزے تے لاڈلا حیدر دا اے جگر ہے پاک پیمبر دا
اج عرش دی تھر تھر کنب گیانیاں نوں عباد تاں کھلیاں نے

اَلْمُرِيْبُ اَبَدًا عَلِيْلٌ
شک کرنے والا دائمی مریض ہے۔

اَلْعَالِمُ حَیٌّ وَاِنْ كَانَ مَيِّتًا
صاحبِ علم زندہ ہے اگرچہ کہ وہ مر گیا ہو۔

اَلْعِلْمُ نِعْمَ دَلِيْلٌ
علم بہت اچھا رہنما ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

قیامت بن کے دن عاشور کا زینب پہ آیا ہے
ہزاروں قاتلوں کے درمیان زہرا کا جایا ہے

کیا ویران اک جھولا اجاڑہ اک مادر کو
بتا اے قاتلِ اصغر تیرے کیا ہاتھ آیا

جگر پہ ہاتھ رکھے شاہ دوڑے ہیں سوئے میدان
سناں کھا کر علی اکبر نے بابا کو بلایا ہے

صدا زہرا کی آتی تھی اٹھو غازی سہارا دو
میرے بیٹے نے تنہا لاشہِ اکبر اٹھایا ہے

سنا کر خط سرِ لاشہ پہ شبیر کہتے تھے
اٹھو اکبر مدینے جاؤ صغرا نے بلایا ہے

سکینہ روتی ہے شاید طمانچے شمر نے مارے
بدل کر کروٹیں غازی کا لاشہ تھرتھرایا ہے

اثر خونِ ابوطالب نے بہہ کر ریگِ صحرا مد
رسول اللہ کے دین و شریعت کو بچایا ہے

کہاں ڈھونڈے علی اصغر کو مادر کس طرف جائے
اندھیری رات ہے بے شیر نے جنگل بسایا ہے

شہِ بے کس اٹھا لائے ہیں ٹکڑے لاشِ قاسم کے
تڑپ کر ماں نے ہر ٹکڑا کلیجے سے لگایا ہے

دھواں خیموں سے اٹھتا ہے حرم فریاد کرتے ہیں
یہ پھر کس نے محمد مصطفیٰ کا گھر جلایا ہے

محافظ تھے جو پردے کے وہ سب مارے گئے دن میں
ردا چھیننے کو ہے زینب یہ کیسا وقت آیا ہے

علی کی بیٹیوں کا سر کھلے دربار میں جانا
یہی وہ زخم ہے عابد کو جس نے خون رلایا ہے

اَلسَّعَادَةُ مَا اَفْضَتْ اِلَی الْفَوْزِ
نیک بختی وہ ہے جو کامیابی کی طرف لے جائے۔

اَلْکِذْبُ یُرْدِیْکَ وَاِنْ اٰمِنْتَهٗ
جھوٹ تجھے ہلاک کر دے گا اگرچہ کہ تو اس سے کتنا مطمئن کیوں نہ ہو۔

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
ممبر
رضوان علی انور علی ماؤجی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

سب کجھ دے کے وچ کربل دے رہ گیا سیّد کلّا
بعد میرے تطہیر دی وارث تیرا وارث اللہ
خالی مشک عباس دی آگئی مینوں لج پردے دی کھا گئی
جھک گئی کمر حسین ویرن دی لاشاں چکے کلّا
حسین شالی وچ لاش رل گئی ماں دیاں سدھراں تے ہون ڈھل گئی
چادر وچ لاش قاسم دی مولا لپیٹے چلّا
بھائی بھتیجے پڑے سارے چادراں لٹیاں خیمے ساڑے
دیکھ کے زینب نوں سر ننگے کمب گیا عرش معلّا
دیکھ شامی شرم نہ آئی وچ بازاراں زہرہ جائی
دیکھ نانا تیری امّت نے میرے سر توں لایا پلّا
ہوئی یتیم شبیر دی جائی خاک سکینہ سر وچ پائی
نہ بابا عباس نہ اکبر دیوے کون تسلّا
مومن ایسے غم وچ مرجا پیر شبیر دا ماتم کرجا
رو کے جنّت لے لے ناصر سودا بہت سولّا

نوحہ

تقصیر تے نہیں کوئی سید دی ہویا ویری کل زمانہ اے
ایہو آخری رات مسافراں دی کل خبرے کی ہوجانا اے
اج رات نوں رج رج کے تک لو زہرا دا ڈیرہ سدا اے
بس تھوڑی دیر بہاراں نے ایناں فجرے لٹیاں جانا اے
نبی پاک تے رات نوں صحرا اچوں رہے چُندے ہکیاں سولاں نوں
زہرا اس تھاں نوں رہی چُمدی جتھے سر سجدے وچ آنا اے
تک رنگلی جوانی اکبر دی برچھی دا سینہ چیر گیا اے
تاریخ نوں آکھو یاد رکھے اے صغرا دا نذرانہ اے
ارمان حسن دی بیوہ دے شاہ گنڈ وچ بن کے لیائے نے
ماں لاڈلے پتر نوں کی دیکھے سر سہرا نہ ہتھ گانا اے
شاہ کھچیا تیر نوں گل وچوں اصغر نے اکھیاں میٹ لیاں
جیہڑا جھولے دے وچ سوندا سی اوہنے خاک تے ڈیرہ آنا اے
شاہ برچھی دا پھل کھچ لیا تے اکبر نے کلیجہ پھڑ لیا اے
اپنے سینے توں ہتھ نہیں چکدا اینے ماں توں زخم لکانا اے
شبیر تیری تربیت نے ماواں دی فطرت بدل دتی
زینب نے کراں کیساں نے پتراں نے مرن لئی جانا اے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اینوں من تے سہی ازماتے سہی اینوں دل دے دکھڑے سناتے سہی

جیہڑا ہر مشکل حل کردے اے پنجتن داپاک گھرانہ اے

کی اُڑیانی پانی مشک وچوں عباس دادل دی ڈب گیااے

تیرے ماشکی چاچے نے بی بی ہون نہیں ول کی آنا اے

کربل دے وچ تے بیبیاں نے جو ہونااے سب سہنااے

زہرا دالے دن دسویں دالمس تڑپدیاں لنگ جانا اے

لکھنا واں نوحے ہوگیا اے احسان بتول دے پڑے دا

میں جعفری نوحہ خواناں وچ بس اپناناں لکھوانڑا اے

اَلذِّکْرُ یَشْرَحُ الصَّدْرَ

یاد (اللہ کی) سینے کو کشادہ کرتی ہے۔

اَلْجَاهِلُ مَیِّتٌ وَاِنْ کَانَ حَیًّا

جاہل مردہ ہے اگرچہ کہ وہ زندہ ہو۔

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

ممبر

عباس علی محمد حسین بھوجانی

اعمالِ ماہِ ذیقعد

کتابِ اقبال میں ذیقعد کے اعمال کے باب میں لکھا ہے کہ ذیقعد کے مہینے میں اتوار کے دن رسولِ خداؐ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے لوگو: تم میں سے کون کون توبہ کرنا چاہتا ہے؟ وہ بولے 'ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں'۔ اس پر آپؐ نے فرمایا 'نہاؤ اور وضو کرو اور پھر چار رکعت نماز پڑھو (دو، دو رکعت کر کے) ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین بار سورۃ الاخلاص اور ایک بار لعوذتین پڑھو پھر ستر بار استغفار کرو اور آخر میں کہو:

'لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم'

اور اس کے بعد پڑھنے کے لئے ایک مختصر سی دعا بھی سکھائی:

یاعزیز یاغفار اغفر ذنوبی وذنوب جمیع المومنین والمومنات

فانہ لایغفر الذنوب الاانت

اس کے بعد آپؐ نے اس عمل کو انجام دینے کے کئی ایک فضائل بیان فرمائے ہیں

نوٹ: اگر یہ اعمال ماہِ ذیقعد میں نہ ہو پائیں تو پورا سال کئے جاسکتے ہیں۔

برائے ایصالِ ثواب

صفیہ سلطانہ بنت باقر علی عنایت اللہ زوجہ یوسف علی مرچنٹ

زہرہ خاتون بنت کرم علی نایانی زوجہ محمد حسین بھوجانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

پانی کا بند کرنا کس قوم میں روا ہے
آلِ نبی کو پیاسا کس نے ذبح کیا ہے

مارے شمر نے بابا منہ پر میرے طمانچے
بنتِ حسین تڑپی میرے دُر بھی کھینچتا ہے

زینب سے کوئی پوچھے کیسے مری سکینہ
زنداں میں تھی اکیلی دم جس کا گھٹ گیا ہے

اٹھا ہے شورِ ماتم خیموں میں پھر یہ کیسا
شبیر ایک لاشہ گھڑی میں لا رہا ہے

عباس باوفا نے کیسی وفا دکھائی
بازو کہیں پڑے ہیں لاشہ کہیں پڑا ہے

ماری کسی نے برچھی نیزہ کسی نے مارا
دم توڑتا ہے بیٹا اور باپ دیکھتا ہے

بے وارثوں کے گھر بھی ظالم جلا رہے ہیں
غش میں پڑا ہوا بیمارِ کربلا ہے

کوئی مارتا ہے پتھر لوٹے کوئی ردائیں
آلِ رسول انور آفت میں مبتلا ہے

نوحہ (عونؑ و محمدؑ)

زاہر فتحپوری

چلے رن کو آغوشِ زینبؑ کے پالے
کھڑے ہیں حرم اپنے دل کو سنبھالے
پئے جنگ ماں نے کیا اِن کو رخصت
نہ منت بڑھائی نہ ارماں نکالے

اچانک فضا میں اِک آواز گونجی
پلٹ آؤ ماں پھر گلے سے لگا لے
علیؑ کے نواسے، ہیں عونؑ و محمدؑ
سپاہِ حسینی کے کمسن جیالے

دغا اُن سے کرنا کچھ آساں نہیں ہے
کوئی پہلے اِن سے نظر تو مِلا لے
سنانی جو زینبؑ نے بچوں کی پائی
ادا شکرِ خالق کیا دل کو سنبھالے

تصدق کئے میں نے عونؑ و محمدؑ
میرے بھائی کو میرے مالک بچا لے
کہاں کھو گئے ہائے عباسؑ و اکبرؑ
دمِ عصر سے بنتِ زہراؑ کے نالے

یہ تاریک عالم یہ امواجِ طوفاں
خدا ہی بھنور سے سفینہ نکالے
لٹے جس کا گلشن بس اِک دوپہر میں
وہ کس طرح اپنا کلیجہ سنبھالے

یہ دکھیاری ماں کی کہانی ہے زاہد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آواز آ رہی ہے اک سینۂ سناں سے
اکبر کے کھلے گیسو دیکھے نہ گئے شاہ سے

بیٹے جواں کا لاشہ مقتل میں دیکھا تھا
خم کھا گئی کمر تو جھکتے ہوئے شاہ نے کہا
اک بار اٹھو اکبر کیوں روٹھے ہو بابا سے

میں نے دیکھا شاہ کو آتے ہر شے لرز رہی تھی
کربل کی پاک دھرتی صلوٰۃ پڑھ رہی تھی
پیغام کوئی اکبر ہم کیا کہیں صغرا سے

دریا کے شور میں تھا اکبر جواں کا ماتم
شبیر کے پسر کے لختِ جگر کا ماتم
ماتم کی صدا لوگو ہائے آئی تھی ہر جاہ سے

اَلْعَمَلُ عُنْوَانُ الطَّوِیَّةِ
عمل ضمیر کی خبر دیتا ہے۔

اَلْوَقَارُ یُنْجِدُ الْحِلْمَ
وقار حلم کو چار چاند لگاتا ہے۔

نوحہ

اللہ اکبر اللہ اکبر آئی اکبر کی صدا
رو پڑیں سیدانیاں سجدے میں گر کر

حیی العلی خیر العمل کا استیغاثہ
کر رہا ہے تین دن کا بھوکا پیاسا
ہل من الناصر ینصرنا ہے جسکے لب پر

ہے جرم میرا اگر معصوم ہے یہ
بوند پانی کو مگر محروم ہے یہ
شاہ پکارے تھام کے ہاتھوں میں اصغر

اے علی کے لاڈلے خیمے میں آؤ
میں جیوں یا مروں اتنا بتاؤ
چھین لی ظالم نے میرے سر سے چادر

رسم ابراہیم کچھ ایسے ادا کی
جب علی اکبر نے بابا کو صدا دی
ہاتھ گھٹنوں پر ہے اور کاندھوں پہ اکبر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے بازو کٹ گئے ہمت نہ ہارا
زینب و کلثوم کا واحد سہارا
لوٹ کر آیا نہیں دریا پہ جا کر

اے نبی زادی تیرا ممنون میں ہوں
اس سے بڑھ کر اور کیا الفاظ میں دوں
ایک ذرّے کو بنا ڈالا ہے ابتر

اَلعُجبُ یَمنَعُ الاِزدِیَادَ
خود بینی اضافہ کو روک دیتی ہے۔

اَلاِیمَانُ اَعلٰی غَایَةٍ
ایمان سب سے بلند غایت ہے۔

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
ممبر
غلام عباس حیدر علی لیلانی

نوحہ

اللہ اکبر ہائے میرا سوہنا اکبر
دے آخری پتر اذاں ہوویں دین توں اج قربان
پڑھ پتر اشھدان لاالہ کرے تیرا استقبال قضا
ایہو رب دی ہئی منشا چند گھڑیاں دا مہمان
سب دین گواہی عرض سماں میرا نانا پاک رسول اللہ
آئی روندی ماں زہرا تیری بچھڑا سن اذان
کھوحی الاخیر العمل اساں پیو پتراں نے ہونا قتل
نئی کردی امت حیا من خالق دا فرمان
میرا ابابا امام المتقی تیرے لہو نال ہوئی اے سرخ زمیں
پیا قمب دا ای کرب و بلا تیرے قتل دا سن اعلان
آبراہیم خلیل اللہ ہونا اکبر برچھی نال ذبح
اکھیاں تے پٹیاں لائی برچھی چھن آسان
ہوندے پتر اکھیاں دا نور اکبر ایہو جگ دا نئی دستور اکبر
نئی جیوندے پیو بچھڑا جدوں مردے پتر جوان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہچکیاں لیکر سنی زینب نے اکبر کی اذان
روزِ عاشورہ صبح دم تھا قیامت کا سماں

دل بھرا نہ جب سکینہ کو طمانچے مار کر
ظالموں نے کھینچ لی کانوں سے آخر بالیاں

اب صدا رونے کی آتی بھی نہیں زندان سے
مر گئی شاید سکینہ رک گئی ہیں سسکیاں

شامیو بن کے تماشائی نہ دیکھو اس طرح
یہ بنو ہاشم کی عظمت ہیں علی کے بیٹیاں

دیکھ کر قاصد سے بولا شاہِ کربل کا لہو
جا کے صغرا کو سنا دینا ہماری داستان

اس طرح زنجیروں میں جکڑے ہوئے سجاد تھے
خون میں تڑپی اسیر کربلا کی بیڑیاں

موت کی آغوش میں کیوں نیند آئی ہے تمہیں
جاگ اے اصغر سناتی ہے تجھے ماں لوریاں

آگ تھی خیموں سے لپٹی خون تھا بکھرا ہوا
کربلا میں ڈھونڈتی پانی پیاسی بچیاں

نوحہ

سیدّا اوے میں مرداں منگیاں قاسماں اٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری گھولن آئیاں لاون تینوں پھوپھیاں تائیاں
اٹھ بچھڑا لاگ لو اوے سیدّا اُٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری نوں میں لایاں سہرا تیرا عرشوں آیا
گئے شگناں دے پھول کملا اوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری پھٹیاں پھٹیاں موت اکبر وچ آ گئے میں لٹیاں
میرا منوں نہ لتھڑا چاوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری رنگ دی گوڑی آس امڑی دی ہوئی اج پوری
جوڑا شگناں والا پاوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

ستویں دے دن مہندی لائی موت مبارک دیون آئی
دتہ باپ دا وعدہ نبھاوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری رنگ وچ گھولی ظالماں پائی خون دی ہولی
دیتے لاش تے گھوڑے دوڑا اوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

مہندی تیری رنگ لایا سہرا تیرا عرشوں آیا
گئی او مہندی رنگ بدلا اوے سیدّا اٹھ کے مہندی لا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

لے نانا بنایا اے میں ویر دا سہرا
اینوں سر تے سجاوے گا چن ویرن میرا

لے دیکھ بنایا اے اصغر دا میں گانا
گبرا دے لئی مہندی اے قاسم دا عمامہ
ماں لیلیٰ کوں جا دیویں احسان ہے تیرا

اٹھ تے مزمّل نے سہرے دیاں لڑیاں!
شادی تے میں دی جانواں مینوں تاہنگاں نے نیڑیاں
ہمشیراں نوں ویراں تے ہونداں ماں بھترا

بیٹھی اے تیرے راہ تے دکھاں درداں دی ماری
نکھڑی ایہہ نہ مر جاوے تیری بھین پیاری
اکبر نوں کوئی جا کے ایہو دسے وے سنیڑا

ویراں توں بنا نانا مینوں چین نہ آوے
کوئی ہووے میرا دردی میرے ویر ملاوے
رورو کے گزر دا اے ہائے شام سویرا

جے لال تیرا نانا غازی نوں ایہہ آکھے
صغرا نوں مدینے چوں لیاوے کوئی جا کے
مک جاوے ہمیشہ لئی درداں دا ہنیرا

نوحہ

ھائے مہندی حسن دے بچڑے دی کیویں وچ خیمے دے آئی اے
گبرای دے لیکھاں دی گنڈھڑی کیویں سید نے آن لہائی اے
گئی ڈل کربل دی ریت اتے تقسیم تھئی اے جا جا اتے
صغریٰ دے پیو نے رب جانے کیویں خاک اوتوں آچائی اے
میڈا بچڑا ول کے نئی آیا جداں پچھیا حسن دی بیوہ نے
مرجل بحرین دے مظہر نے کیویں گنڈھڑی کھول وکھائی اے
ماں ٹکراں مار کے روندی اے دستار نہیں لبھدی قاسم دی
سہرے دیاں لڑیاں چن چن کے شبیر نے شکل بنائی اے
بابے دے سامنے نئی آوندی وارث دی لاش تے رون لئی
ہتھ مہندیاں والے نپ بی بی زینب تے کول بلائی اے
جداں دیکھا فاطمہ کبریٰ نے فروا دے لال نوں گنڈھڑی وچ
گشناں دے گانے توڑ دے چا سر وچ خاک رلائی اے
صغریٰ سلمیٰ نوں کہندی سی تک نانی مٹی خون ہوئی
میں بابل موئی اجڑ گئی میری موت دا ہو سامان گیا
اج بچ گیا دین محمد دا گھر لٹیا زہرا دا
امت دا کی کج خرچ ہویا سر شاہ دا پتر جوان گیا
کر فخر نثار ایس آن اتے اوکھیڈ گیا اے جان اتے
نہ کر کے بیعت فاسق دی رکھ نبیاں دا اومان گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہزادہ قاسمؑ ابنِ حسنؑ

حسنؑ کے لال کو دُولہا ہے جب بنایا گیا
بارات لُوٹ کے ظلم وستم سے ڈھایا گیا

لگائی بہنوں نے مہندی جناب قاسمؑ کو
سجا کے سیج پہ دُولہا کو نہ بٹھایا گیا

ہائے لاش دیکھی جو ماں نے جوان بیٹے کی
نہ درد ماں سے پھر کلیجے کا بھُلایا گیا

چُنتی حسینؑ نے مقتل سے لاش قاسمؑ کی
ظلم سے لاش پہ گھوڑوں کو جب دوڑایا گیا

جو اُم فروا کے گھر میں چراغ تھا روشن
بڑے ظلم سے اُسے بن میں ہے بجھایا گیا

میں لیکے قبرؑ کو جاؤں کہاں بتا قاسمؑ
کہ جسکی مانگ میں تیرا لہو سجایا گیا

جہیز لُوٹ کے اِک رات کی بیاہی کا
اسیر کر کے ہے طوق ورسن پہنایا گیا

جب آئے مل کے مسلمان لوٹنے کے لئے
جہیز قبرؑ کا سردار نہ بچایا گیا

اَلْحَازِمُ یَقْظَانُ ، اَلْغَافِلُ وَسْنَانُ
دُور اندیش ہر وقت بیدار رہتا ہے ، غافل ہمیشہ
آغازِ خواب میں رہتا ہے۔

WITH BEST COMPLIMENTS FROM

ABDUL SATTAR

DIESEL AUTO STORE

MITSUBISHI DIESEL
UD NISSAN
ISUZU GENUINE PARTS
ZEXEL N-DENSO
TOYOTA
HINO GENUINE PARTS
HITACHI EXIVATOR
FARUKAWA LOADER

11, FAKHRY BUILDING, MURAD KHAN ROAD,
GARDEN, KARACHI.
TEL: 7762408 FAX: 7779877

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

قاسمؑ نوں مہندی لاوے کتے وچھڑی نہ مرجاوے
درداں ماری صغراں نوں اج خیر دا خط پاوے

صغریؑ بانجھ نہ مہندی سیج دی ہوندی کُواں نہ تک تک ڈیج دی
سہرا ویکھن دی حسرت لے دِل وِچ نہ مرجاوے

جیہڑا اسی عرشاں توں آیا اُونہ قاسمؑ سہرالایا
توڑکے پھول پئی سہرے دے ماں لاش قاسمؑ تے پاوے

گھوڑی میدان لھائی کھاگئی غش شبیرؑ دی جائی
ماں لیدی ہتھ مہندیاں والے نیئں ہتھ کیویں شکل بناوے

جیہڑا اسی عرشاں توں آیا اُونہ قاسمؑ سہرالایا
توڑکے پھول لیٹی سہرے دے ماں لاش قاسمؑ تے پاوے

آوے پلو آن چھڑاوے ہتھ شگناں دا گانہ لاوے
اُمِ کلثومؑ رقیہؑ دے سنگ کبریٰؑ نوں آپ سجاوے

ایسی چیخ نہ ویکھی چیڑدی بنڑے دے گل برچھی پلدی
کالے کپڑے پا بنڑی ہائے رووے تے کرلاوے

نوحہ

نہ رو ماں جھولے دی پھڑ کے ڈوری
میری قبر نوں جھولا سمجھ لویں مینوں نیزے دیندے لوری

مینوں گودی وچ بٹھا لے اک واری سینے لالے
تینوں ملن میں آئیاں جن باباادھی راتیں سب توں چوری

مظلوم حسین دے دل تے کی بیتی رب ہی جانے
جدوں سین سکینہ ظالم نے ہائے جھڑ کاں دے کے ٹوری

جدوں علم عباس دا آیا معصومہ گل نال لایا
اصغر دے خشک لباں تے ہائے خالی مشک نچوڑی

شبیر فرات دے پاسے غازی نوں واجاں مارے
میتھوں اکبر چایا نئیں جاندا مینوں مار گئی کمزوری

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

ممبر

انور علی حبیب علی ماوَجی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آجا علی اصغر تجھے سینے سے لگالوں
کیوں روٹھ گئے لوریاں دے دے کے سلالوں

کمسن ہوں مگر ظالمو ہوں وارثِ پانی
اس قوم کا سویا ہوا احساس جگادوں

بیتاب ہے جھولے میں ہے شوقِ شہادت
رک جاؤ میں صغرا کو مدینے سے بلالوں

تو بول نہیں سکتا یہ کہتی ہے سکینہ
اصغر تمہیں میں مانگنا پانی کا سکھادوں

اے لال میرے مرنے کو جاتے ہو خدا حافظ
ٹھہرو ذرا بکھری ہوئی زلفوں کو سنواردوں

پیاسا رہا دریا کے کنارے میرا اصغر
جی چاہتا اس پانی کو میں آگ لگادوں

اَلادبُ اَفضلُ حَسَب
ادب سب سے افضل حسب (سرمایۂ افتخار) ہے

نوحہ

آئی ہے تیر سے اصغر کی موت ہائے
جبرئیل تان دے پر ماں دیکھنے نہ پائے

مولا سنبھال لینا اصغر کو بازوؤں میں
پیکاں کی زد سے بچہ ہاتھوں سے گر نہ جائے

اصغر نے تیر کھا کر کچھ دودھ اگل دیا تھا
اور بے کسی کا عالم مظلوم کیا بتائے

اصغر تو کھیلتے ہیں مٹی کا گھر بنا کر
جھولا پڑا ہے خالی دائی کسے جھلائے

منکر ہے آسمان بھی انکار ہے زمیں کو
شبیر خونِ اصغر کو اب کہاں گرائے

اُم رباب مولا آئے ہیں ہاتھ خالی
شاید تیری امانت مقتل میں چھوڑ آئے

حیران بیبیاں ہیں تکتی ہیں شاہ کے منہ کو
کیسا خضاب سرخ ہے شبیر نے لگائے

پانی دیا جو ماں نے نکلی کہاں سکینہ
پیاسا ہے چھوٹا بھائی پہلے اسے پلائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

رووے گا یاد کر کے اصغر نوں زمانہ
اصغر دا پانی منگنا حرمل دا پلانا

آکھے شبیر میرے نایاب نے بے گوہر
اکبر وی جدا کیتا نالے کھو لیا اصغر
اینج لٹیا مسلماناں زہرہ دا خزانہ

رب دا خلیل آکھے مشکل کشا دا لال اے
توں آپ تیرا اصغر دوویں او بے مثال اے
مینوں اسمٰعیل دے گل بھلیا چھری چلانا

شبیر دے ہتھاں تے لگدا سی بہوں او پیارا
کیتا تیر نال زخمی قرآن دا او پارہ
کیویں رباب سہہ گئی نیزے تے اٹھانا

حسرت دے نال ویکھاں تینوں سینے نال لا کے
ایس واسطے رونی آں تینوں چوے میں لوا کے
میں جانڑی آں اصغر توں مڑ کے نئیں آنا

نوحہ

لبوں پہ سوکھی زباں پھیر کہ دکھاتا رہا
گلے میں تیر لگا پھر بھی مسکراتا رہا

اے میرے چاند میری رن میں آبرو رکھنا نہ موت سے ڈرنا
حسین گود میں اصغر کو یہ سکھاتا رہا

نکالی سینۂ اکبر سے شاہ نے جب برچھی کھڑے تھے سارے نبی
جوان بیٹا جگر باپ سے چھپاتا رہا

علی کی بیٹی کو سر کی ردا کسی نے نہ دی وہ ننگے سر ہی رہی
بیمار قیدی لہو آنکھ سے بہاتا رہا

عباس سو گئے دریا پہ خیمے آ نہ سکے وہ پانی لا نہ سکے
معصوم پیاسا ہی جھولے میں بلبلاتا رہا

شبیر لاشۂ اکبر پہ ہاتھ ملتا رہا اور دم نکلتا رہا
بیمار صغرا کا خط نامہ بر سناتا رہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

پچھلی رات کا تارا چمکا ماں کو اصغر یاد آیا
جب کبھی کوئی جھولا دیکھا ماں کو اصغر یاد آیا

کس کو لب میں لوری دوں گی کس کو جھولا جھلاؤں گی
جھولا جوں ہی خالی دیکھا ماں کو اصغر یاد آیا

یہ کوئی زندگی نہ تھی تیرے اصغر جانے کی
ذکر جب کربل کا آیا ماں کو اصغر یاد آیا

تجھ سے پہلے میں مر جاتی رب کو یہ منظور نہ تھا
نام کسی نے پانی کا لیا ماں کو اصغر یاد آیا

اَلْعَقْلُ سِلَاحُ کُلِّ اَمْرٍ
عقل ہر کام کے لیے ہتھیار ہے۔

اَلْغَضَبُ مَرْکَبُ الطَّیْشِ
غضب طیش کی سواری ہے۔

اَلْحَیَاءُ خُلُقٌ جَمِیْلٌ
حیا ایک جمیل خصلت ہے۔

نوحہ

جھولا جھلاوے خالی جھولا جھلاوے
تک خالی جھولا اصغر دا نہ ماں مر جاوے

اصغر توں سوں وچ گود گئیوں کر خالی ماں دی گود
تیرے اصغر جھولے تکنی آں میرا دل ڈوب جاوے

اصغر دی ماں اے ونیڑ کرے بے شیر توں نے شبیر فرکے
آکھ حرمل توں گل اصغر تے نہ تیر چلاوے

ہو رات گئی آجا آجا اصغر ماں تکدی اے تیرا راہ اصغر
پھر قدری تیرے جھولے دی ماں لوری سُناوے

خالی جھولا تکدی بیبی اے دل ماں اُجڑی دا گھبرا لے
تینوں موت نے اپنی گود لیا تیری یاد ستاوے

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲
ایڈوائزر
سلیم رضا رجب علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہائے ہائے میرا اصغرؑ ہائے ہائے میرا اصغرؑ
میں روواں تے کرلاواں پہنچے دی ڈور بلاواں

صحرا دیاں تپدیاں ریتاں تے تینوں نیند آوے گی کیویں
پردے دی نج ہوئے تیرے کول میں اصغرؑ آواں

اُوس وطن تیاری کرلئی توں جھتوں واپس کوئی وی آیا نئیں
میں قیدی ہو کے جاناں کیوں اصغرؑ حال سُنا لواں

تینوں پیکے گود دے وچ اصغرؑ جیہڑی لوریاں روز سناندی سے
تیری بہن توں بچھڑا کیوں اج میں اصغرؑ پرچا لواں

آ گئی اے شام غریباں تے ہر پاسے موت دے پہرے تے
وچ رات ہنیری تینوں کتھوں اصغرؑ گھول لیاواں

تیرے خون نال وضو کر کے تیرا بابا لڑ گیا دنیا توں
ہوئی بیوہ گوداں دی اُجڑی میں روواں اصغرؑ کرلاواں

تیئی دلن دے قابل لاش تیری تائیں بن کفن دفنایا
تیری لاش پچھے ظالم گھوڑے نے ہائے تیرے مار زمین اُتے

تیرے تن توں تیراں کولوں کیویں اصغرؑ پُتر بچاواں
تیرا دیاں تن تن نوکاں نے تیری گردن اصغرؑ نازک

حرمل دے تیراں کولوں کتھے اصغرؑ پُتر چھپاواں
منّن ہل سن ناصر نیئر تا اصغرؑ نے پینگاں چھوڑ دتیا
سرداد میں ساری دنیا اصغرؑ نوں وار وکھاواں

Variety & Specialist

S.M. AFZAL (DEHLVI)

Catering Suppliers

39/9, Aurangabad,
Nazimabad, Karachi-18
Phone: 6617985 - 6619166

مدینہ شیرمال اینڈ تافتان ہاؤس

نذر نیاز کے آرڈر پر خصوصی رعایت دیجاتی ہے

پروپرائٹر: شیخ محمد افضل

دوکان نمبر ۷، ۸ اورنگ آباد بلاک نمبر ۳۹
ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸ اسٹاپ نمبر ۲
فون: ۶۶۱۷۹۸۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کالا علم گواہ اے غازی تیری وفادا
پرچم تیرا ہے ضامن اسلام دی بقادا

اصغر نوں چاسکینہ غازی دے کول آئی
مرجاوے نہ پیاسہ تیری فوج داسپاہی
پانی سوانئیں بچدا سرمایا میری ماں دا

فوجاں دی بھیڑ وچ جد آیا نظر نہ غازی
اک وار خیمے ول آ روزو سکینہ کیندی
منگدا کدے نہ پانی کردی سکینہ وعدہ

غازی تیری وفاتے نازاں میرا رسول اے
حسنین تے علی وی ممنون اے بتول اے
جعفر طیار توں اے مظلوم کربلا دا

تیرے باجوں غازی ویرن پھرے میں دیندی رئیاں
بے وارثاں دے وانگوں ہر شام جاندی پئیاں
بے گورو بے کفن ہے لاشہ میرے بھرا دا

تنویر سر برہنہ ویکھی نبی دی آل اے
نئی ویکھ سکدا غازی غیرت داا سے سوال اے
نیزے اتے نئی چڑھیا فرزند مرتضیٰ دا

نوحہ

کس شان سے اٹھا ہے ہائے غازی علم تیرا
ہر آنکھ رورہی ہے سینے میں ہے غم تیرا

قائم ہے تیرے دم سے رسم وفا جہاں میں
ہوگا نہ زمانے میں پرچم کبھی خم تیرا

ہائے لوٹنے آئے تھے بے پیر مسلماں جو
راہ دیکھ کے روتے تھے خیموں میں حرم تیرا

ہائے توڑ دیئے کوزے معصوم سکینہ نے
جب آتے ہوئے دیکھا ہائے خالی علم تیرا

زینب کو نظر آئی نیزے پہ رداا پنی
جب خون میں تر دیکھا عباس علم تیرا

تھی شام غریباں میں وہ موت کی خاموشی
زینب نے دیئے پھرے ہائے لیکے علم تیرا

مولا نے کہا رو کر ہائے ٹوٹی کمر میری
گرتے ہوئے جب دیکھا مولا نے علم تیرا

سردار جو ہوتا ہے آغاز محرم کا
ہم رو کے سجاتے ہیں عباس علم تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کون عباس کو دریا پہ خبر دے جا کے
میری غربت کا ہے آغاز ذرا دیکھ آ کے

تیرے بازو ہی اصل میں تو میری چادر تھے
اب کہاں ڈھونڈوں تیرے بازو میں بھیا جا کے

لٹ گئی چادر تطہیر برہنہ سر ہوں
منہ کو بالوں سے چھپایا ہے ذرا دیکھ آ کے

لوٹنے آئے مسلمان یتیماں کا جہیز
یہ خبر کس طرح عابد کو سناؤں جا کے

ساتھ بابا کے گئی کوفے کی ملکہ بن کے
کون تعظیم کرے گا میری کوفے جا کے

گر تجھے کرتی نہ پابند نہ ہوتی میں اسیر
ہو کے پابند چلی شام ذرا دیکھ آ کے

اب میرے سر سے گھٹا غم کی ہٹا دے مولا
منتظر کب سے ہوں سردار ذرا دیکھ آ کے

نوحہ

خون میں ڈوبا علم میداں سے جب لائے حسین
بولیں زینب اب ردا چھن جائے گی ہائے حسین

اپنے سینے سے سکینہ کو لگا کر رو دیئے
گو کہ صابر تھے مگر نہ ضبط کر پائے حسین

تھا بہت شرمندہ تجھ سے وہ وفا پیکر چچا
کیوں نہیں لاشے کو لائے کیسے بتلائے حسین

صرف تم ہی تو غم عباس میں روتیں نہیں
زخم کتنے دل پہ کھائے کیسے دکھلائے حسین

اب کہاں پاؤں گا میں ایسا علمدار جری
دل یہ کہتا ہے کہ اس پہ صدقے ہو جائے حسین

یوں تو یہ غم ہے قیامت ضبط کرنا ہے مگر
کس طرح یہ زینب مضطر کو سمجھائے حسین

خواہش جنت نہیں اے کاش بس اتنا ہی ہو
مظہر دلگیر کو روضے پہ بلوائیں حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

عباس باوفا دا پرچم سدا رہوے گا
زہرا دے لال دا ماتم سدا رہوے گا

دھرتی او کربلا دی جس ویلے خون روئی
زہرا دا لال جھنڑیا انہونی ایسی ہوئی
آکھے علی دی جائی ناں ویرا دار ہوے گا

شبیر دے جگر نوں نیزے دے وچ پرویا
دربارِ مصطفٰے چوں ایسا اعلان ہو یا
دنیا تے نام اعلیٰ شبیر دا رہوے گا

عباس دی وفا تے نہر فرات روئی
سلطان ہے وفا دا ایسا نہ ہور کوئی
دے وے جے حکم مولا ہند بانی نہ رہوے گا

شبیر دا سی وعدہ نانے دے نال ایسا
بن سی اے دین اعلیٰ چاوے گا نانا جیسا
میں نہ رہیا جے نانا تیرا دین تے ہوے گا

میدانِ کربلا دا منظر عجیب ہو یا
مقتل دے وچ مسلمان زہرا دا چین کھویا
قاتل ہے جو وی شاہ دا دنیا تے نہ رہوے گا

نوحہ

عباس تیرے خون سے رنگیں ہے علم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے جائے گا نہ غم تیرا

جی بھر کے جو روتی میں اگر تیرے لاشے پہ
اتنا تو نہ تڑپاتا ہمشیر کو غم تیرا

بہتے ہوئے پانی میں تصویر سکینہ کی
لاشہ رہا دریا پہ اٹھا نہ علم تیرا

آیا جو خیمے میں لاشہ لبِ دریا سے
ماتم بھی نہ کر پائے جی بھر کے حرم تیرا

ٹوٹی جو کمر شاہ کی بس دو ہی تو صدمے تھے
اک فکر تھی زینب کی اور دوسرا غم تیرا

اَلدُّنْیَا دَارُ الْاَشْقِیَاءِ
دنیا بدبختوں کا مسکن ہے۔

اَلْعِلْمُ قَائِدُ الْحِلْمِ
علم قائدِ علم ہے۔

اَلتَّوَانِیْ سَجِیَّةُ النَّوْکیٰ
سستی اور کاہلی کم عقلوں کی فطرت ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بل چل ہے فوجِ شام میں عباس آتے ہیں
تیروں پہ تیر نیزوں پہ نیزے چلاتے ہیں

کیا وقت پڑ گیا ہے محمد کی آل پر
چادر نہیں ہے بالوں سے منہ کو چھپاتے ہیں

اصغر کو ماں چھپاتی ہے جھک جھک کے گود میں
خیموں کو توڑ توڑ کے جب تیر آتے ہیں

دل پانی پانی ہوتا ہے بچوں کا پیاس سے
سوکھی زبان ہونٹوں پہ اصغر پھراتے ہیں

گھوڑے دوڑائے شام سے لشکر جو آتے ہیں
کم عمر بچے خیموں میں گھبرائے جاتے ہیں

دنیا کو دے دیا ہے سبق یہ حسین نے
راہِ خدا میں اس طرح گھر کو لٹاتے ہیں

اللہ رے صبر سیدِ والا دکھاتے ہیں
رن میں جوان بیٹے کا لاشہ اٹھاتے ہیں

نوحہ

عباس کا علم ہے سب مل کے اٹھاؤ
زہرہ کے لئے گھر کا تم سوگ مناؤ

اپنا تو ہے عقیدہ جو مانگے کا پائیگا
سجاد میرا غازی خالی نہ لوٹائے گا
اک بار عقیدت سے نظریں تو جھکاؤ

عرش و سماں ہیں لرزے ماتم کی صداؤں سے
اس علم کے سائے میں مولا کی دعاؤں سے
قصرِ یزیدیت کی بنیاد ہلاؤ

دربار یزیدی اور میں ہوں بتول زادی
بازاروں میں چلنے کی عباس ہوں کب عادی
میرے پردے کے ضامن ہو لوگوں کو ہٹاؤ

تیری شجاع پہ غازی چھوڑا تھا مدینے کو
بولو جواب کیا دوں اب شمر کمینے کو
کہتا ہے بنت حیدر غازی کو بلاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

عباس علَم تیرا مقتل سے آرہا ہے
شبیر کی کمر کو ہائے جھکا رہا ہے

یہ علَم حُسینیت کی پہچان ہے کراتا
یہی یزیدیت کے ہے فرق کو بتاتا
کوئی چومتا ہے آکر کوئی جلا رہا ہے

دیتی تھی دلاسے میں آئے گا ابھی پانی
سب مل کے دعا مانگو غازی کی ہے جولانی
کیوں خالی علَم بابا خیمے میں لا رہا ہے

مشکل کشاء کا بیٹا کرتا ہے یوں فیاضی
کچھ مانگ کر تو دیکھو دیتا ہے میرا غازی
ہے ہاتھ علَم پر جو غازی بُلا رہا ہے

ممنون تیرا ہوں میں لکھنا سکھا دیا ہے
سجاد کو اس قابل مولا بنا دیا ہے
تیری وفا کی باتیں سب کو سنا رہا ہے

زینب کی خیمہ گاہ سے ایسی آواز آئی
چادر کا جو وعدہ تھا واپس میں لینے آئی
تطہیر کا ہائے ضامن مقتل میں جا رہا ہے

اَلْيَقِيْنُ عِمَادُ الْاِيْمَانِ
یقین ایمان کا ستون ہے۔

اَلْهَوٰی صَبْوَةٌ
خواہشِ نفس (درحقیقت) ذہن کی ناپختگی ہے۔

اَلْاِيْثَارُ اَشْرَفُ الْاِحْسَانِ
ایثار شریف ترین احسان ہے۔

اَلْحِلْمُ عَشِيْرَةٌ
حِلم (بذاتِ خود) ایک قبیلہ ہے۔

اَلْمَصَائِبُ مِفْتَاحُ الْاَجْرِ
مصیبتیں اجر و ثواب کی کنجیاں ہیں۔

اَلسَّفَهُ جَرِيْرَةٌ
حِلم کی کمی گناہ کا سبب ہوتی ہے۔

اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الشَّرِّ
دنیا بدی کی کھیتی ہے۔

اَلْاَمَانِيُّ تَخْدَعُ
آرزوئیں فریب دیتی رہتی ہیں۔

NOOR GARMENTS

D-62/B, ESTATE AVENUE,
S.I.T.E., KARACHI-75700
TEL: 2577763-4-5
FAX: (92-21) 2577766
Email: noor-gmts@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

دریا تو علم آیا علمدار نہ آیا
شبیرؑ مسافر دا وفادار نہ آیا

ہون چادراں وی ہوگیاں نے رب دے حوالے
سیدانیاں دا حیدر کرار نہ آیا

اگ بلدی دے وچ عون دی ماں ہو گئی داخل
جس ویلے نظر عابد بیمار نہ آیا

صغرا نے رکھی دیر کھڈاون دی تمنا
اصغر نوں مگر راس لودا پیار نہ آیا

اگ لے کے تے گھر زہرا دے کجھ آئے مسلمان
بے پانی کوئی یار و مددگار نہ آیا!

اوہ آیا نہ ہمشیر نوں سی مان جدے تے
شبیر دا اوہ جعفر طیار نہ آیا

سر دار دتا حق توں مگر چین لے جے تک
شبیرؑ نوں یا احمدِ مختار نہ آیا

نوحہ

بے مثل بے مثال ہے ماتم حسینؑ دا
ہر دِل دے وِچ آباد سلا غم حسینؑ دا

زخمی دا سجدہ دیکھ کے اے آکھیا نبیاں
اسلام نوں بچا گیا اِک دم حسینؑ دا

لٹیاں گیاں نے چادراں بھانویں جھیڑو وی
پر سر ہویا نہ ظالم اگے خم حسینؑ دا

یوسفؑ یعقوبؑ عیسیٰؑ تے موسیٰؑ ہارون وی
اَج غم منیدا ہو سی وی آدمؑ حسینؑ دا

اُجڑی زمین آکے ھوُاللہ بچا بنائی
رنج پیر کربلا جہ جم گیا حسینؑ دا

زخماں دے نال چور بدن شاہِ اُمم دا
خود حال ویکھ رو پیٔے عالم، حسینؑ دا

جناب علی رضا انور علی ماوجی (نائب صدر)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ایسا سجدہ کیا شبیرؑ نے اپنے رب کو
دشت میں روتے ہوئے سارے پیغمبر دیکھے

جس کو لینے نہ دیا پانی سکینہؑ کے لئے
اُس کے پاؤں میں گرے لاکھوں سمندر دیکھے

جن کی آمد کے سبب کعبہ کی تعمیر ہوئی
خون میں ڈوبے ہوئے نیزوں پہ وہ سر دیکھے

جن کے آنگن میں اُترتے تھے ستارے یارب
ہائے لُٹتے ہوئے جلتے ہوئے وہ گھر دیکھے

روتی آنکھوں سے درِ خیمہ کو ڈھونڈے ہے ربابؑ
تڑپتے باپ کے ہاتھوں پہ جو اصغرؑ دیکھے

خُلد میں جاری ہوا آلِ محمدؐ پہ درود
حرُؑ کو لاتے ہوئے جب ساقیؑ کوثر دیکھے

خون روتے رہے زنداں رہے جبتک سجادؑ
بھول نا پائے جو بازاروں کے منظر دیکھے

نوحہ

خنجر تلے یہ شہ نے کہا میں حسینؑ ہوں
راضی ہے مجھ سے میرا خدا میں حسینؑ ہوں

یہ آج کا یزید ہے کیا کل کے سب یزید
لے لے کے تیغِ ظلم بڑھے جس قدر یزید
مجھ کو نہ کر سکیں گے فنا میں حسینؑ ہوں

ہونے سے میرے صبح ہے ہونے سے میرے شام
بجھ جائیں گے جہان کے آتش کدے تمام
جلتا رہے گا میرا دِیا میں حسینؑ ہوں

سُن لو کوئی بھی دور ہو میرا ہی ہے وہ دور
سُن لو کہ جیسے جیسے یہ گذرے گا وقت اور
گونجے گی اور میری صدا میں حسینؑ ہوں

سجدے میں اپنی روح کو پاتا ہوں میں تبک
او شمر تیز پڑھ میری طرف نہ رک نہ رک
خنجر گلے پہ میرے چلا میں حسینؑ ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر دے جدا سر پسر تا لبِ رسولؐ
بے تو بھی کر کے دیکھ لے یہ کوشش فضول
تجھ پسر ابھی نہیں کھلا میں حسینؑ ہوں

چاہوں ابھی میں سروں سے ٹکرا دوں آفتاب
دریا مرے اشارے سے بن جائے سیلِ آب
مٹھی میں بند کر لوں ہوا میں حسینؑ ہوں

جس نے لہو زیر و زبر کر دیا تختِ تاج و شام
شبیرؑ کی بہن ہے جو آس پر میرا اسلام
بعدِ حسینؑ جس نے کہا میں حسینؑ ہوں

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

SAMI TAILORS (MASTER ASLAM)
SHAH ABDUL LATIF BHITAI ROAD, MOOSA
LANE, KARACHI-75660
TEL: 7525321
یہاں علم مبارک کے پٹکے سمیت تمام کام فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے

نوحہ

کٹا کے اپنا گلا تیرا دین بچاؤں گا
میں اپنے خون سے راہِ وفا سجاؤں گا

ہزار ظلم کریں نانا چاہے اہلِ ستم
تیرے حسینؑ کو ہے تیری عظمتوں کی قسم

کٹا تو دوں گا مگر سر نہ میں جھکاؤں گا

خلیل روئیں گے ایسی عجب گھڑی ہوگی
پسِ قنات سے لیلیٰؑ بھی دیکھتی ہوگی

جوان بیٹے کا لاشہ میں جب اٹھاؤں گا

خدا گواہ ہے تیرے دین کی بقا کے لئے
بھلا نا مجھ کو پڑے نانا جو خدا کے لئے

تو خون تیری شبیہہ کا میں بھول جاؤں گا

بنیں گے لاشے میرے سامنے ہی میرے پسر
وفا کا ناز بھی سوئے گا جا کے سوئے نہر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں پھر بھی تیرے لئے رَن میں مُسکراؤں گا

ہوئے نہ ہوں گے ابھی پورے ماں کے بھی ارماں
ابھی تو کبریٰؑ کا اترا نہ ہوگا رنگِ حنا

میں خیمہ گاہ میں قاسمؑ کی لاش لاؤں گا

بازارِ شام میں جس وقت ہوگی سنگباری
نہ دیکھی جائے گی اہلِ حرم کی لاچاری

تو پھر میں نوکِ سناں پہ قرآن سناؤں گا

نزع کے وقت جو اکبرؑ پہ بیتی ہوگی
قضا بھی سسکیاں لے لے کے رو رہی ہوگی

جب اسکو فاطمہؑ صغریٰؑ کا خط دکھاؤں گا

اِک ایسا وقت بھی دشتِ ستم میں آئیگا
پیاس تیر سے بے شیرؑ بھی بجھائے گا

میں اپنے ہاتھوں سے اسکی قبر بناؤں گا

تا حشر بھول نہ پائے گا زندگی میری
جفا کے تیروں میں بے مثل بندگی میری

میں سانس سانس زمانے کو یاد آؤں گا

تو قیصر پائے گا روئے گا جو میرے غم میں
خلوصِ دل سے جو آئے گا میرے ماتم میں

میں اس کی روزِ قیامت قدر بڑھاؤں گا

نوحہ

پُرسہ شبیرؑ کا دینے جو تجھے آتے ہیں
کرکے ماتم دلِ زہراؑ سے دُعا پاتے ہیں

ہم کو شہباز ہے زینبؑ کے کھُلے سر کی قسم
چُوم کر آنکھوں سے ہم روتے ہیں غازیؑ کا علم

پڑھ کے نوحہ غمِ شبیرؑ کو دھراتے ہیں

کیسے چھ ماہ کا ننھا سا مجاہد بولا
دیکھ کے جب تیر کو حرملہ نے کماں میں تولا

ہاشمی خون تو خود موت سے ٹکراتے ہیں

کس طرح بکھرا اگر ریت پہ قاسمؑ کا بدن
ہو گئی ٹکڑوں میں تقسیم وہ تصویرِ حسنؑ

ڈھونڈے جس کو حسینؑ ابنِ علیؑ جاتے ہیں

ساتھ برچھی کے جو اکبرؑ کی جوانی توڑی
پیٹ کر منہ کو یہ کہتی ہوئی فضہؑ دوڑی

کلمہ گو دُوجے محمدؐ پہ ظلم ڈھاتے ہیں

ہو گئے نہر پہ جو عباسؑ کے بازو قلم
اپنے ہی خون میں رنگین تھا غازیؑ کا علم

بے حیا لوٹنے خیام کو جب آتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیسے شبیرؑ نے سجدہ کیا تیروں پہ ادا
لازمی خلد میں کہتا تھا دو عالم کا خدا

چاہنے والے میرے سر کو یوں کٹواتے ہیں

در سکینہؑ کے چھنے منہ پہ طمانچوں کے نشاں
جو ہوا سکینہؑ پہ ظلم کروں کیسے بیاں

صاحبِ اولاد کے دل سن کے دہل جاتے ہیں

ساتھ نیزے کے ہے چھینی سرِ زینبؑ سے ردا
منہ کو بالوں سے چھپا کے روئی ملکۂ حیا

چاند سورج بھی جسے دیکھ کے شرماتے ہیں

ہائے بیمار کو پہنائے گئے طوق ورسن
کس طرح لوٹا گیا دشت میں زہراؑ کا چمن

حالتِ ضعف میں بیمار کو غش آتے ہیں

ہیں وہ لعنت کے سزاوار سقیفہ کے مکیں
کیونکہ تحریرِ محمدؐ پہ نہیں اُن کو یقیں

کھا کے حقِ فاطمہ زہراؑ کا مکر جاتے ہیں

تیرے سیہون کو سمجھ آتے ہیں ہم کرب و بلا
چوم کر خاک کو ہم کہتے سب خاکِ شفاء

ہم زنجیروں سے لہو اپنا بہا آتے ہیں
تیرے غمخوار سکندر بھی ہیں سرمست بھی ہیں
آپ سردار قلندر بھی زبردست بھی ہیں
سب گناہ گار تیرے در سے جزا پاتے ہیں

نوحہ

رونا بھی عبادت ہے ماتم بھی عبادت ہے
سمجھو تو مسلمانوں یہ اجرِ رسالتؐ ہے

گھر لوٹنا کسی کا اور بے ردا بھی کرنا
کچھ تو بتاؤ لوگو یہ کیسی شرافت ہے

بھائی کو قتل کردے جو بہنوں کے سامنے جو
ایسے لعین پر تو اللہ کی لعنت ہے

کر کے عظیم سجدہ اسلام کو بچایا
کہتے تھے انبیاء بھی بے مثل شہادت ہے

رو کر خلیلؑ بولے زاہراؑ کے لاڈلے نے
قربان کیا ہے کنبہ کیا خوب سخاوت ہے

کانوں سے خون جاری رخسار نیلے نیلے
سارے سفر میں ایسی معصومہؑ کی حالت ہے

کیا حال میں بتاؤں بیمارؑ کربلا کا
صحرا میں جسکے سر پہ ہائے ٹوٹی قیامت ہے

مظلوم کے غم میں یوں افضال روتے رہنا
ہے عاقبت تمہاری مخدومہؑ کی حسرت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

تیراں دی جا نماز تے سجدہ حسین دا
پڑھدے نے سارے کلمہ صدقہ حسین دا
اصغر دا خون لے کے کیتا وضو امامت
ہوئی نماز قائم رہنی اے تا قیامت
کردا طواف کعبہ ہر دم حسین دا
کیویں کراں نہ ماتم بارات رل گئی اے
مہندی حسن دے لال دی ریتاں تے ڈھل گئی اے
ہویا اے ٹکڑے ٹکڑے قاسم حسین دا
بازاراں چوں گزر کے دربار وچ کھلو کے
بابے دے جیڑے بچ گئے زینب نے بت او توڑے
خطبہ علی دی دھی دا خطبہ حسین دا
یارب خبر قضا دی نہ خیمے آج جاوے
ویرن دا سن کے زینب مقتل چ آنہ جاوے
روندا اے ویکھ منظر نانا حسین دا
سینے تے برچھی کھا کے قربان ہو رہیا اے
نانے دا کیتا وعدہ اج پورا ہو گیا اے
بھلنا نہ ابراہیم نوں اکبر حسین دا
نانے دے روضے جا کے صغرا بڑا ہے روئی
ویرن اوڈیکدی رہی نہ آس پوری ہوئی
کیویں ماریا مسلماں اکبر حسین دا

نوحہ

اے ارض کربلا تیرے مہمان کیا ہوئے
ان کے حرم اسیر ہوئے بے ردا ہوئے

بیمار صغرا رہ گئی تنہا مدینے میں
آباد تھے ہمیشہ سے جو گھر تباہ ہوئے

اصغر کو لیکے گود میں خیمے سے نکلے شاہ
آئے ناناں کی گود میں ایسے جدا ہوئے

پانی نہر پہ لینے گئے لوٹ نہ سکے
کیا باوفا تھے دختر شاہ پر فدا ہوئے

برچھی جو نکلی سینۂ اکبر کو چیر کر
تکمیل کربلا ہوئی دیں پر فدا ہوئے

اس وقت یاد آئے سکینہ کو باوفا
منہ پر ستم طمانچوں کے جس دم روا ہوئے

صغدر سر حسین سے بہتا رہا لہو
قطرے ملے جو خاک میں خاکِ شفا ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلتَّقْوٰی رَئِیْسُ الْاَخْلَاقِ
تقویٰ کل اخلاق کا سردار ہے۔

اَلشَّكُّ یُحْبِطُ الْاِیْمَانَ
شک ایمان کو زائل کر دیتا ہے۔

اَلْاِحْتِمَالُ زَیْنُ الرِّفَاقِ
برداشت رفاقت کی زینت ہے۔

اَلْحِرْصُ یُفْسِدُ الْاِیْقَانَ
لالچ یقین کو خراب کر دیتا ہے۔

اَلْوَرَعُ خَیْرُ قَرِیْنٍ
پرہیزگاری سب سے بہتر ہمراہی ہے۔

اَلشَّكُّ ثَمَرَةُ الْجَهْلِ
شک جہالت کا ثمر ہے۔

اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَصِیْنٌ
خوفِ رب سب سے مضبوط قلعہ ہے۔

اَلْعُجْبُ یُفْسِدُ الْعَقْلَ
خود بینی عقل کو فاسد کر دیتی ہے۔

اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُخَلَّدٌ
لالچ دائمی غلامی ہے۔

اَلْاِخْلَاصُ غَایَةُ الدِّیْنِ
اخلاص دین کا مقصود ہے۔

برائے ایصالِ ثواب

مرحومہ مہرو نساء بنتِ محمد علی لاکھانی

نوحہ

بھوے نہیں تھے نوحے مظلوم کربلا کے
ہونے لگے ہیں ماتم زینب تیری ردا کے
باقر ہیں اتنے کمسن یا طوق اتنا بھاری
سجاد چل رہے ہیں گردن کو یوں جھکا کے

اجڑی ہوئی یہ مائیں کس دل سے شام جائیں
اصغر سے لاڈلوں کو زیر زمیں سلا کے
سجاد ناتواں کو پہنا کی طوق و بیڑی
کہتا ہے کوڑے والا چلنا قدم اٹھا کے

تطہیر کے پلے ہیں رسی میں جو گلے ہیں
اہلِ حرم چلے ہیں زہرہ کا گھر لٹا کے
خیموں پہ جس کے کل تک عباس کا تھا پہرہ
قیدی بنی ہوئی ہیں پہروں میں اشقیاء کے

پایا نہ شاہ کا سینہ گزرا سوا مہینہ
اور مر گئی سکینہ رو رو کے بلبلا کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

حسین ساری یہ کائنات تیرے دم سے ہے
یہ دین آباد حشر تک تیرے کرم سے ہے

کہا تھا کس نے یہ مولا تیری شرافت پہ
کہ ہم حسین سے اور حسین ہم سے ہے

کٹایا تو نے جو سر دین کو کیا زندہ
ہر ایک آنکھ اشک بار تیرے غم سے ہے

افق پہ آج جو سرخی ہے خون ناحق کی
زمیں اداس ابھی تک بھی تیرے غم سے ہے

نماز عشق ادا کی جو تو نے تیروں میں
نماز آج بھی قائم تیرے عزم سے ہے

تیرے ناموس جو دربار میں تھے بے پردہ
حیران عالم اسلام اس شرم سے ہے

کریں گے سینۂ زنی جب تلک ہے یہ دنیا
ہمارا دین ایماں آپ کے ہی غم سے ہے

جگا بھی دے میرے سوئے ہوئے نصیبوں کو
در بتول پہ سردار آنکھ نم سے ہے

نوحہ

کرب و بلا کو شاہ کا مقتل بنا دیا ہے
شاہ بے کفن نہ رہتے ہمشیر بے ردا ہے

رخصت ہوئے حسین جو نانا کے روضے سے
صغرا کا شہر یثرب ویران ہو گیا ہے

لو خیمہ گاہ میں پھر ہوا کہرام خیر ہو
ابن حسن بھی شاید مقتل کو جا رہا ہے

دیتا تھا ساتھ بن کر بازو حسین کا
زینب کا مان دریا پہ عباس سو رہا ہے

یثرب میں رو رہی ہے سب کیلئے وہ تنہا
غربت میں جس کا کنبہ برباد ہو گیا ہے

عابد کا حال سن کر سینے پہ ہاتھ رکھ لو
جکڑا ہے بیڑیوں سے ہر بی بی بے ردا ہے

سر کو جھکائے بیٹھی تھی کھاتی رہی طمانچے
کیسا ستم معصوم سکینہ پہ ہو رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

لوٹا ہے ظالموں نے زہرہ کے گلستاں کو
شرم و حیا نہ آئی بے رحم مسلماں کو

کڑیل کی لاش پر یہ شبیر کہہ رہے تھے
اکبر چلے ہیں کر کے آباد بیاباں کو

پھینکوں کہاں پہ جا کے اصغر میں تیرے خوں کو
راضی نہیں زمیں بھی ہے انکار آسماں کو

روتے ہیں چاند تارے سورج بھی منہ چھپا کے
کیوں دشت نینوا میں پایا گیا مہماں کو

رخسار بھی ہیں نیلے کانوں سے خوں ہے جاری
بے جرم دی سزائیں معصوم سکینہ کو

کئی بار گر چکا ہے غش کھا کے میرا بھائی
کیوں مارتے ہو ظالم بیمار ناتواں کو

ادنیٰ سا ہے گدا گر سردار تیرے در کا
روتا ہے پرسادے کے ہائے محسن انساں کو

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(نائب صدر)
علی رضا انور علی ماؤجی

نوحہ

دشت غربت میں نبی کا سارا کنبہ کٹ گیا
مر گئی بے موت زینب جب چھنی سر سے ردا

مرتے دم تک ماں کی آنکھوں میں رہی تصویر یاس
شاہ کی آغوش سے اصغر کا مڑ کر دیکھنا

دفن اصغر پر صدا زہرا کی تھی غازی اٹھو
دشمنوں میں ہائے میرا لال تنہا رہ گیا

جب یتیم شاہ کو مارے طمانچے شمر نے
دیکھتی تھی ہر طرف شاید کے آجائیں چچا

جانے کیا بیمار پر گزری دیار شام میں
جب تلک زندہ رہا سجاد روتا ہی رہا

کس قدر پر ہول تھی شام غریبان حرم
پہرے پر زینب تھی اور چاروں طرف تھے اشقیاء

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

مظلوم تیرا غم ہے تیری قوم مناتی
کس جرم میں دنیا ہے پابندیاں لگاتی

یہ بات ہمیشہ ہے ہمیں لوگوں رلاتی
جس زہرا کی تعظیم نبی پاک نے کی تھی
امت ہے اسی زہرہ پہ دروازہ گراتی

دیئے عون و محمد بھی اور چادر زہرا
چپ چاپ رہی چلتی کسی کو نہ پکارا
کچھ اور نہیں بھیا اگر ہوتا لٹاتی

شبیر اگر تیغوں کے سائے میں نا سوتے
کرتے نا یوں ماتم یوں کبھی ہم بھی نا روتے
بے پردہ اگر بنت علی شام نہ جاتی

چلتی ہے وہ رک رک کے زخموں سے ستائی
ہے خون رواں کانوں سے دیتی ہے دہائی
ہوتے جو اگر چاچا میں رو رو کے بتاتی

نوحہ

زہرہ کا چاند تشنہ کھڑا ہے لبِ فرات
قربان تیری پیاس پہ یہ ساری کائنات

گو ظالموں نے ظلم کی حد میں اخیر کیں
تھی کتنی باضمیر یہ بیٹی شبیر کی
ثابت قدم رہی ہے یہ زینب کے ساتھ ساتھ

اندھیر کر رہا ہے فضاؤں کا یہ سماں
خیام اہلبیت سے اٹھتا ہوا دھواں
بے وارثوں پہ آئی یہ کیسی ستم کی رات

آنکھوں میں پھر رہی ہے وصیت رسول کی
فاسق سے ہم کلام ہے بیٹی بتول کی
رنج والم میں ڈوبی ہے زینب کی بات بات

نوشاہ اس غرم پہ قربان ہو گئے
قاتل بھی کانپتے ہوئے حیران ہو گئے
کتنی ستم رسیدہ ہے قاسم تیری برات

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

داستانِ غمِ شبیر کہی جاتی ہے
جو بھی آواز ہے فریاد بنی جاتی ہے

قافلہ گزر گیا شام کی راہوں میں مگر
اب بھی زنجیروں کی جھنکار سنی جاتی ہے

منتظر کب سے سکینہ ہے درِ خیمہ پر
اے علمدار بہت دیر ہوئی جاتی ہے

نوکِ نیزہ پہ ہے قرآں کی تلاوت جاری
یوں کہانی بھی اسیروں کی کہی جاتی ہے

ٹوٹ جائے نہ تیری آس خدا خیر کرے
بنتِ زہرا شبِ عاشور ڈھلی جاتی ہے

اک اشارہ ہے پیمبر کا جنازہ اختر
بات کہنے کی جو ہوتی ہے کہی جاتی ہے

اَلْعَفْوُ اَحْسَنُ الْاِحْسَانِ
معاف کر دینا بہترین احسان ہے۔

اَلْفَقْرُ زِیْنَۃُ الْاِیْمَانِ
(مومن کا) فقر ایمان کے لیے زینت ہے۔

نوحہ

اے حسین ابنِ علی حق کو بچاتے دیکھا
جس نے دیکھا تمہیں قرآن سناتے دیکھا

ماں تصور میں نہ بھولے گی علی اصغر کو
قید خانے میں بھی جھولے کو جھلاتے دیکھا

ہیبتِ شیرِ الٰہی تھی عیاں چہرے سے
فوج بھاگی جو نہی عباس کو آتے دیکھا

آپ کا غم بھی عجب غم ہے حسین ابنِ علی
اک آنسو میں سمندر کو سموتے دیکھا

بڑھ کے موجوں نے لبِ نہر قدم چوم لئے
مشک پیاسوں کی جو عباس کو لاتے دیکھا

آگئی دل کو سنبھالے ہوئے ماں در کے قریب
خون میں ڈوب کے اصغر کو جو آتے دیکھا

اَلْمَعْرُوْفُ فَضْلٌ، اَلْکَرَمُ نُبْلٌ
نیکی کرنا (باعثِ) برتری ہے، کرم کرنا وجہ سربلندی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

دین کو زندہ و جاوید بنانے کیلئے
تیرا ایثار شاہ کرب وبلا کافی ہے

حر یہ کہتا تھا سنو غور سے اے شمر شقی
کیا ہوا اگر نہ مجھے دولت و جاگیر ملی
بال کھولے گی میری لاش پہ جب بنت علی
میں گناہ گار ہوں زہرا کی دعا کافی ہے

دیکھکر فوج ستمگر کو یہ زینب نے کہا
بھائی تو بھی تو کوئی اپنا مددگار بلا
مجھے کچھ غم نہیں اس بات کا سیّد نے کہا
میری امداد کو غازی کی وفا کافی ہے

سوچا امت نے کہ احمد کی نشانی نہ رہے
زندہ مظلوم رہے ظلم کے بانی نہ رہیں
ہے یہاں کوئی آج فاتحہ دیتا بھی نہیں
دشمنِ دین پہ لعنت کی سزا کافی ہے

یہی تنویر کی ہے تجھ سے دعا شاہ زمن
وہ زمیں دیکھو جہاں لٹ گیا زہرا کا چمن
لاش تیری رہی جس خاک پہ بے گور و کفن
میری بخشش کو وہی خاکِ شفا کافی ہے

علم کمیٹی کے عہدہ داران و ممبران

۱ جناب شبیر حسین علی محمد (صدر)
۲ جناب علی رضا انور علی ماوجی (نائب صدر)
۳ جناب حسن علی یوسف علی چیوانی (جنرل سیکریٹری)
۴ جناب علی رضا روشن علی بھوجانی (خزانچی)
۵ جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ (انچارج)

علی سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

SAMI TAILORS
MASTER ASLAM)
SHAH ABDUL LATIF BHITAI ROAD, MOOSA
LANE, KARACHI-75660
TEL: 7525321
یہاں علم مبارک کے پٹکے سمیت تمام کام فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے

برائے ایصالِ ثواب

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

تیر ہیں شبیر پیاسے کے بدن میں جابجا
خم کمر میں آچکا ہے اور دم اکھڑا ہوا

پی کے آنسو اور کڑا دل کر کے چنتے ہیں حسین
ریت پر باغِ حسن کا پھول ہے بکھرا ہوا

پھیرتے ہیں ریت کی ڈھیری پر مولا ہاتھ یوں
آخری بیٹے کو گویا پیار ہے یہ باپ کا

آن کر اصغر پر پوری ہوگئی فوجِ حسین
ہو گئے شبیر بے کس کوئی نہ باقی رہا

کیوں خدایا چومتے ہیں بازوئے زینب حسین
چومتی ہیں کس لیئے زینب برادر کا گلا

شاہ سجدے میں گرے ہیں غیرت ابن علی
تو خبر لینا کہ زینب آ نہ جائے بے ردا

فاطمہ کا گھر جلانے کو مسلمان آ گئے
نہ رہا پاسِ نبی اور اٹھ گیا خوفِ خدا

نوحہ

تیروں کے مصلے پر وہ سجدۂ شکرانہ
شبیر نے بتلایا اسلام پہ مر جانا

کچھ اسطرح لاش آئی اک رات کے بیاہے کی
افسوس کہ مادر نے بیٹے کو نہ پہچانا

سوچو تو مسلمانو یہ بات کوئی کم ہے
احمد کی نواسی کا دربار میں آجانا

یہ ماں کی وصیت تھی عباس دلاور کو
جب دین پہ بن آئے تم دین پہ مر جانا

دنیا کو نہ بھولے گی عباس وفا تیری
تلوار نہیں کھینچی آقا کا کہا مانا

اک تیر علی اصغر کی گردن پہ لگا آکر
معصوم کا ہنس دینا اور موت کا گھبرانا

برچھی علی اکبر کے سینے سے نکل آئی
دیکھا نہ گیا شاہ سے یوں دل کا نکل آنا

دربار میں فضہ نے لوگوں سے کہا رو کر
آئی نبی زادی تعظیم میں جھک جانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھولے گا زمانے کو منظر نہ کبھی ناصرؔ
معصوم کی میت کو شبیر کا دفنانا

میت علی اصغر کی ہاتھوں میں اٹھا بولے
اللہ تیرے آگے شبیر کا نذرانہ

تا حشر رُلائے گا مولی کی تیاری پر
دلدل کی رکابوں سے بیٹی کا لپٹ جانا

ناصرؔ کا یہ دعوی ہے بنتا ہے حسینؑ ایسے
قرآن کے سانچے میں امامت کا ڈھل جانا

اَلْيَأْسُ عِتْقٌ مُجَدَّدٌ
(مخلوق سے) مایوسی ہر وقت تروتازہ رہنے والی آزادی ہے۔

اَلرِّضَا ثَمَرَةُ الْيَقِيْنِ
رضا (الٰہی) دین کا ثمر ہے۔

اَلصَّبْرُ عُدَّةٌ لِلْبَلَاءِ
صبر بلاؤں کے لیے عطا کیا گیا ہے۔

اَلْعِفَّةُ شِيْمَةُ الْاَكْيَاسِ
پاکبازی ذہین لوگوں کی خصلت ہے۔

التماس سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

مرحوم یوسف علی فضل بھائی

نوحہ

اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی
جھوڑ دی گرمی جھل مرنے شمشیراں دی

حرملہ آیا تیر چلایا اصغر پیاسا مار مکایا
رہ گئی جگ وچ یاد جلاب پیراں دی

اصغر آجا گل نال لاواں اکبر جیوے ملن مر جاواں
صغرا خیر منائے اپنے ویراں دی

دین دی خاطر سر کٹوایا نیزے تے قرآن سنایا
لوک اجے دی گل کردے تفسیراں دی

عابد کیویں طوق سنبھالے رس رس پیر پیر لہو دے چھالے
رو وے زار و زار لوی زنجیراں دی

جیہڑا جن دی جاگیر دی وارث ہے پردہ تطہیر دی وارث
قیدی ہو گئی موت رولائی ویراں دی

گھر برباد بتول دا ہویا کعبہ قیدی رسول دا ہویا
زینب تے منزل آگئی تشہیراں دی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ارمان رہیا ارمان رہیا کیوں بعد حسین جہاں رہیا
مظلوم دا صدقہ صلے علی ایمان رہیا قرآن رہیا

کیہ زینب آساں توڑ دیو
چادراں دی ضمانت موڑ دیو
دکھا ریو بیبیو زینب دا
غازی نہ رہیا نہ مان رہیا

کدی اکبر وار دکھایا شاہ
کدی اصغر نوں دفنایا شاہ
اکبر دی اذاں توں پیشی تک
شاہ بچھڑے کروا وان رہیا

پئے حال خلیل وی تکدے سن
نبی ذکر اے آنسو ڈھکدے سن
پیو سنیو اوبرچھی کڈدا رہیا
دم توڑ دا پتر جوان رہیا

فرمایا حُر نوں زینب نے
نہیں بھلنے ویرا اے صدمے

افسوس کہ بھکیاں پیاساں دا
دو گھڑیاں تو مہمان رہیا

کیسے قاری نمازی مکیانا
کیسے تیر ستم دا ڈھکیانا
وچ گودی پیو دی ہونٹاں تے
دودھ والا پھیر زبان رہیا

کدی بانگ اکبر دی روکنی نئیں
کدی پھوڑی شاہ دی موکنی نئیں
کدی ظلم کہانی روکنی نئیں
اے زینب دا احسان رہیا

تیرا وردی کوئی آیا نہ
کسے شمر توں آن چھوڑایا نہ
تیری قبر نہ دلوی کول بنی
ارمان سکینہ جان رہیا

سچ بات نثار نے بول دتی
پیاسے نے حقیقت کھول دتی
وچ گردناں دے قرآن رہیا
ہر دل وچ نہ ایمان رہیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

لاش مظلوم کی مقتل سے اٹھائی نہ گئی
حیف صد حیف ہے تربت بھی بنائی نہ گئی

کاش زینب کو کوئی بھائی کا پرسہ دیتا
اہل اسلام سے یہ ریت نبھائی نہ گئی

بابابا کی صدا گونج اٹھی زندان میں
مرتے دم تک بھی سکینہ کی رہائی نہ گئی

کیسی ویران تھی مدینے کی فضا بعد حسین
اس طرح اجڑی یہ بستی کہ بسائی نہ گئی

بڑھ کر فضہ ذرا زینب کو سہارا دینا
اب بھی دربار میں روداد سنائی نہ گئی

کر دیے بھائی پہ قربان جگر کے ٹکڑے
عزم زینب ہے کہ روتے ہوئے پائی نہ گئی

لاشِ اکبر پہ جھکے کہتے تھے شاہِ شبیر
ہم سے افسوس تیری پیاس بجھائی نہ گئی

جس پہ نازل ہوا قرآن نواسی اس کی
قیدی امت کی بنی شام کے زندان گئی

نوحہ

راہوں میں سارباں کو چھاؤں ملی نہ سایہ
بے تاب دھوپ میں ہے زنجیر کا ستایا

پردیسیوں کی بستی میں تربت سکینہ
کس نے ہیں پھول ڈالے کس نے دیا جلایا

زینب کے سر میں اٹکی ہے ریت کربلا کی
رسی نے بازوؤں پہ کالا نشاں بنایا

زہرا کو یاد آیا پہلو کا کوئی صدمہ
درے کا نیل ماں کو زینب نے جب دکھایا

اجڑے گھروں میں گونجی آواز ہائے اکبر
صغرا کو جب پھوپھی نے رو کر گلے لگایا

جانا کچہریوں میں معمول نہ بیبیوں کا
ایسا کسی عدو نے دربار میں بلایا

کہتے تھے منزلوں پہ ماؤں سے رو کے بچے
ای وطن مدینہ کیوں اب تلک نہ آیا

حافظ [illegible] کر دکھلائے تو حافظ
نوکِ سناں پہ جس نے قرآں سنایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہو کے مہمان محمد کا نواسہ آیا
دشتِ خونخوار میں لختِ دلِ زہرا آیا
شاہ نے کھینچ تو لی سینہ اکبر سے سناں
ساتھ لپٹا ہوا برچھی سے کلیجہ آیا
جو کہ گزری علی اصغر پہ وہ روداد نہ پوچھو
ہائے پیاسا لبِ دریا سے بھی پیاسا آیا
خون میں ڈوبی ہوئی اکبر کی جوانی دیکھی
ہائے آیا بھی تو کب قاصد صغرا آیا
قید خانے میں صدا گریہ و زاری کی ہے
طوق و زنجیر کو سجاد پہ رونا آیا
کوفیو شرم سے آنکھوں کو جھکائے رکھنا
ننگے سر حیدرِ کرار کا کنبہ آیا
ہائے اُس بچی کی جانبِ در نگاہیں تھیں
لوٹ کر جس کا چچا اور نہ بابا آیا

CAPRI CENTER

Shop C-49, 50 & 51, Ground Floor,
Karim Center, Zaibunnissa Street,
Saddar, Karachi-3.
Phone: 5218511

SPECIALIST:
Imported Jeans Pants, Coats,
Shalwar Kameez & Suits etc.,
also Tailors & Drepares
Asif Ali - Sadiq Ali

M. RAZA ELECTRIC CORNER

Deals in:
Imported & Local Electrical Goods Tube &
Bulbs, Dish Wire, Cable, Pins, Belt, Bottle
Fuse, VCR, VCD & Tape Leads etc.

NISAR HUSSAIN BHOJANI
Contact till 10:00 pm on 021-7750854 daily

Shop #1, Falakh Numa Manzil, Next to
Lakhpati Hotel, Runchore Line, Karachi.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہم سے غمِ شبیر بھلایا نہیں جاتا
یہ داغ کلیجے سے مٹایا نہیں جاتا

اتنے تنِ شبیر پہ ہیں تیر نمایاں
بچی کو بھی سینے سے لگایا نہیں جاتا

قاسم کی نہ امید رکھو مادرِ قاسم
لاشے کی یہ حالت ہے کہ لایا نہیں جاتا

اٹھتے ہیں کبھی بیٹھتے ہیں مولا اکیلے
کیا لاشۂ فرزند اٹھایا نہیں جاتا

ہے لاشۂ اکبر پہ تھکی پیاس کی بچی
خطِ فاطمہ صغرا کا سنایا نہیں جاتا

ماتم کے علاوہ اشک بہانے کے یہ دن ہیں
میلہ تو محرم میں منایا نہیں جاتا

نوحہ

خونِ حسین چادرِ زینب کی داستان
کانپی زمین سن کے جسے روئے آسمان

یا مصطفےٰ روائیں بھی امت نے چھین لیں
لے جا کے سر چھپائیں تیری بیٹیاں کہاں

زینب کے بازوؤں میں رسن کیا اندھیر ہے
عباس باوفا علی اکبر جواں کہاں

زہرا کے لاڈلے کے گلے پہ چھری چلی
زینب کے بازوؤں میں بندھی رسیاں کہاں

وحشت سے قتل گاہ میں چومے گا رات بھر
اصغر کو جنگلوں میں پکارے گی ماں کہاں

بعد حسین سوئی سکینہ نہ چین سے
بھولے گی ہائے شمر کی وہ جھڑکیاں کہاں

اَلْاَمْرُ قَرِیْبٌ
امر (موت یا قیامت) نزدیک ہے۔

اَلْمُنَافِقُ مُرِیْبٌ
منافق ہمیشہ وسوسہ کا شکار ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہائے شبیر کو مہمان نہ بنایا ہوتا
ہائے زہرا کا کلیجہ نہ دکھایا ہوتا

شاہ پہ آتا نہ بڑھاپا نہ کمر خم ہوتی
علی اکبر کا جو لاشہ نہ اٹھایا ہوتا

حرملا یہ تو بتا کیا تیرا نقصان ہوتا
پانی بے شیر کو تو نے جو پلایا ہوتا

بنتِ زہرا تیری چادر کو نہ لٹتا کوئی
سر پہ عباسِ علمدار کا سایہ ہوتا

جس کی عظمت کے کرے پورے تقاضے سورج
سر برہنہ اسے بازار نہ لایا ہوتا

اے مسلمان تیری بخشش کی وہ ضامن ہوتی
کاش تو نے دلِ زہرا نہ دکھایا ہوتا

اَلْعِلْمُ یُنْجِیْكَ، اَلْجَهْلُ یُرْدِیْكَ
علم تجھے نجات دلائے گا، جہل تجھے برباد کرے گا۔

اَلْمَوْتُ مُرِیْحٌ
موت راحت دیتی ہے۔

نوحہ

ہائے کیوں نہ کیا لاشہ مظلوم دفن تیرا
مقتل کی خاک بن گئی شبیر کفن تیرا

اب کون بچانے کو آئے گا مدینے سے
ہے دور کربلا سے شبیر وطن تیرا

اک دن میں کئی لاشے نکلے ہیں ترے گھر سے
آباد اب نہ ہوگا زہرا یہ صحن تیرا

اجڑی ہوئی زینب نے مقتل میں تیرے آکر
پتھروں سے ہے نکالا شبیر بدن تیرا

شبیر کے لاشے سے آواز یہ آتی تھی
ہر زخم سے زیادہ ہے درد بہن تیرا

ماں کہتی تھی قاسم کی اٹھ لعل لگا مہندی
تیرے لاشے پہ لائی ہے زینب بھی شگن تیرا

اکبر کا کہیں لاشہ کہیں بازو ہیں غازی کے
اجڑا ہے برچھیوں سے ہائے باغِ عدن تیرا

سجاد مہاری کو جکڑا ہے زنجیروں سے
کنبہ چلا ہے کوفے پابندِ رسن تیرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر پھول کو نیزے پہ بے جرم سجایا ہے
ملت کے بھی سر بلند ہے شبیر چمن تیرا

گو تخت نشینِ تو ہے اے قاتلِ شبیری
چلنے کبھی نہ دیں گے اب قیدی جتن تیرا

پیاسا ہوں کئی دن سے مجھے پانی پلا دینا
سُنا کیسے حُرملا نے اصغر یہ سخن تیرا

سورج بھی تڑپتا ہے جلتا ہے تیرے غم میں
ہائے زخم چومتی ہے ہر اک کرن تیرا

ہائے نہر کا ساحل اور تشنہ لبی شاہ کی
پیاسا حسین مہمان لب نہر لگن تیرا

مظلوم کے تم نوحے بے خوف لکھو عادلؔ
زہرا کرے گی پختہ انشاءاللہ یہ فن تیرا

اَلْعُمْرُ اَنْفَاسٌ مَعْدُوْدَةٌ
عمر درحقیقت چند گنے ہوئے سانسوں کا نام ہے۔

اَلْعِلْمُ مِصْبَاحُ الْعَقْلِ
علم عقل کا چراغ ہے۔

نوحہ

جب کبھی غیرتِ انسان کا سوال آتا ہے
بنت زہرا تیرے پردے کا خیال آتا ہے

درمیان لاشوں کے تنہا نظر آتے ہیں حسین
جبکہ عاشور کے سورج پہ زوال آتا ہے

موت کس سوچ میں ہے لاشۂ اکبر پہ کھڑی
کیا پیغمبر کی جوانی کا خیال آتا ہے

یہ علمدار کا بیٹا ہے کہ پانی جو ملے
جا کہ بیمار کی زنجیر پہ ڈھال آتا ہے

حقِ زہرا تیرے چھن جانے کا افسوس نہیں
پر گواہوں کی شرافت کا خیال آتا ہے

نیام میں رہنے دو تلوار حسین ابنِ رسول
موت کی بات کو اصغر تیرا ٹال آتا ہے

اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ نَسَبٍ
محبت سب سے قریب کا رشتہ ہے۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

خونِ شبیر بہایا ہے مسلمانوں نے
پاک زہرا کو ستایا ہے مسلمانوں نے

جو سقیفہ میں بنی تھی ہے یہ تدبیر وہی
بابِ زہرا پہ لگی جو ہے یہ تحریر وہی
ہائے خیموں کو جلایا ہے مسلمانوں نے

کلمہ گو تیری وفاؤں کا ہیں چرچا کرتے
اس لئے روتے عزادار ہیں ماتم کرتے
ہائے یتیموں کو رلایا ہے مسلمانوں نے

دیا معصوم کو پانی کس زباں سے میں کہوں
پیٹ کر سر کو کہا زینب و کلثوم نے یوں
ہائے تیروں سے پلایا ہے مسلمانوں نے

آلِ احمد پہ بھلا کس نے ستم ڈھایا ہے
لال سجاد کی آنکھوں نے یہ بتلایا ہے
ہائے بازاروں میں پھرایا ہے مسلمانوں نے

نوحہ

سبحان ربی العلی و بحمدہٖ
زیرِ خنجر یہ صدا تھی مولائے شبیر کی

سینۂ یاسین پہ شمر ظالم ہے چڑھا
تیر و تیغ و برچھیوں میں مظلوم آقا ہے گھرا
کند خنجر اور گردنِ شاہ دینِ شبیر کی

کر دیا پامال لاشہ وارثِ کونین کا
آ گئے پھر خیمہ گاہ میں اور لوٹی ہے ردا
آلِ احمد کی مسلمانوں نے یہ توقیر کی

ہوش کر لو اے علی عابد سارے خیمے جل چکے
بھائی بھتیجے میرے ہائے اک دن میں سارے مر چکے
ایک تو ہی ہے نشانی ماں جائے شبیر کی

چادریں ہوتیں اگر تجھ کو کفن پہناتی میں
نانا کے روضے میں بھائی قبر تیری بنواتی میں
پوری یہ ہو سکی نہ حسرت تیری ہمشیر کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ملتی ہی نہیں کوئی مثال ایسی دہر میں
بے گور و کفن بھائی تو ہمشیر سفر میں

حق فاطمہ زہرا کا غصب جس نے کیا ہے
وہ دوست بھلا کیا ہے پیغمبر کی نظر میں

ترستی تھیں خواتین ملاقات کو جس سے
زینب سرِ عریاں ہے اسی کوفہ شہر میں

خاموش چلی جاؤں بھلا شام میں کیسے
شبیر کا لاشہ ہے میری راہ گزر میں

عابد نے کہا خون یونہی روتا رہوں گا
پھوپھی کی اسیری نے کیے زخم جگر میں

چھ ماہ کے بیٹے کو بھی نیزے پہ چڑھایا
کیا چھوڑا ہے امت نے میرے بھائی کے گھر میں

بہتے ہیں غم شاہ میں جو آنسو وہ کہاں ہے
محشر میں ملے گا وہ تمہیں لال و گوہر میں

کیونکر نہ امیر آج کہیں غم کا یہ نوحہ
ہر ظلم کا منظر ہے میری دیدہ و تر میں

نوحہ

چلو حسین تمہیں کربلا بلاتی ہے
صدائے فاطمہ زہرا لحد سے آتی ہے

طواف کرتا تھا جس گھر کا خانہ کعبہ
کہ حاجیوں کی جماعت وہ گھر جلاتی ہے

قدم حسین اٹھاتے ہیں سوئے کربوبلا
قدم سے لپٹی ہوئی کائنات جاتی ہے

خبر ہے شام غریباں تیرے اندھیرے کو
نبی کے روضے پہ صغرا دیئے جلاتی ہے

بتا اے ماہ محرم یہ کون بی بی ہے
وہ بال کھولے کے جس چاند دیکھے جاتی ہے

یہ کون بی بی ہے اور کس کی راہ تکتی ہے
نہ موت آتی ہے اس کو نہ نیند آتی ہے

نوید کیا ہوا لبیک کیوں نہیں کہتے
صدا تو دشت سے ہل من کی اب بھی آتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علم کمیٹی کی جانب سے سالانہ مخصوص پروگرام

۱) علم کمیٹی ذوالحج کے پہلے اتوار کو کوئٹہ میں علم حضرت عباسؑ صبح کے وقت اتارتے ہیں اور اسی روز شام کو علم مبارک کو بلند کیا جاتا ہے.

۲) علم کمیٹی ۲۸ ذوالحجہ سے پہلے آنے والے اتوار کو حسینی باغ نمبر ۲ میوہ شاہ میں علم مبارک صبح کے وقت اتارتے اور اسی روز شام کو علم مبارک کو بلند کیا جاتا ہے

۳) اسی طرح ۲۵ محرم کے آس پاس آنے والے اتوار کو حسینی باغ نمبر ۲ میں علم امام زین العابدینؑ اتارا جاتا ہے اور اسی روز شام کو علم مبارک امام زین العابدینؑ کو بلند کیا جاتا ہے.

۴) علم کمیٹی کی جانب سے جشنِ حضرت عباسؑ ۷ رجب کے آس پاس آنے والے اتوار کو حسینی باغ نمبر ۲ میں پرچم حضرت عباسؑ لہرایا جاتا ہے۔

۵) علم کمیٹی کی جانب سے جشنِ امام حسینؑ ۳ شعبان کے آس پاس آنے والے ہفتہ کی شب کو بمقام خوجہ مسجد کے سامنے منعقد کرتی ہے.

۶) اس کے علاوہ علم کمیٹی کی جانب سے خیرپور ناتھن شاہ سپر ہائیوے لاڑکانہ خراسان کے قریب صدائے زینب نزد چاگلہ اسٹیریٹ میں علم مبارک حضرت عباسؑ نصب کر چکے ہیں. الحمدُ اللہ

۷) علم کمیٹی کے ہر پروگرام میں الحمدُ اللہ نذرِ مولا کا بھی انتظام کیا جاتا ہے.

نوحہ

جس نے سجدہ کیا چاند زہرا کا تھا خنجر تلے
جس کا کوئی نہ رہا چاند زہرا کا تھا خنجر تلے

ویران کرب و بلا آباد جس نے کیا
امت نے کیونکر بھلا کاٹا ہے اس کا گلا
نوکِ سناں جس نے قرآن پڑھا
چاند زہرا کا تھا۔۔۔۔۔

سکینہ کے در لے گئے غازی کے بازو کٹے
شمر طمانچے مارے کس جرم کی سزا
ہے یہ سزا جس کا کوئی نہ رہا
چاند زہرا کا تھا۔۔۔۔۔

اصغر نے کی جاں فدا قاسم کے ٹکڑے ہوئے
عون و محمد عباس اکبر بھی مارے گئے
مارے گئے خون دختر کا تھا
چاند زہرا کا تھا۔۔۔۔۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

خواب ابراہیم کی تعبیر دی شبیر نے
ابتداء بھائی نے کی انتہاء ہمشیر نے

آنکھوں سے پٹی اٹھا کر دیکھ لیجیے یا خلیل
سینۂ اکبر سے برچھی کھینچ لی شبیر نے

کسطرح بھولے گی مادر ہائے وہ اٹھارہ سال
حسرتیں پوری نہ ہونے دی تیری تقدیر نے

آسماں کانپا تڑپ اٹھی زمیں کربلا
کیا قیامت توڑ دی تھی حرملا کے تیر نے

لاشہء اکبر پر غش کھا کے گرے ابن علی
جانے خط میں کیا لکھا تھا بھائی کو ہمشیر نے

ہو نہ یوں بے پردہ کوئی اور نہ برباد ہو
ننھے ہاتھوں سے دعا کی دخترِ شبیر نے

ہر طرف ڈھونڈا نظر آیا نہ جب لعل حسن
کسطرح ہو چاند میرے دی صدا شبیر نے

ناتواں عرفاں دین کو خوں بہتر (۷۲) کا دیا
اِسطرح دیں کو بقا دی ابن خیر گھر نے

نوحہ

کٹتا ہے گلا رن میں فرزندِ پیمبر کا
اب کون محافظ ہے زینب تیری چادر کا

منہ ڈھانپے ہوئے مادر بے شیر کو روتی ہے
یاد آتا ہے جھولے سے گرنا علی اصغر کا

شبیر یہ کہتے تھے عباس کہاں ہو تم
ہم سے نہیں اٹھتا ہے لاشہ علی اکبر کا

شاہ لاشۂ قاسم کے ٹکڑے تو اٹھلائے
سر کھول کے بہنوں نے ماتم کیا شمر کا

شاید کسی ظالم نے زینب کی ردا چھینی
اٹھ اٹھ کے گرا لاشہ عباس دلاور کا

ظالم کے طمانچوں سے بے حال سکینہ ہے
دم ہی نہ نکل جائے شبیر کی دختر کا

گو زخم اثر گہرے بیمار کے دل پہ ہے
غم کھا گیا عابد کو زینب کے کھلے سر کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

چھاؤں میں تیغوں کی یثرب کا مسافر سو گیا
دین بچانے کو فقط باقی ہے زینب کی ردا

کان دکھتے ہیں تو اٹھتی ہے تڑپ کر نیند سے
پوچھتی ہے ماں تیرے صدقے سکینہ کیا ہوا

کس کے سینے پہ سوؤں مجھ کو نیند آتی نہیں
رکھ کر سر بابا کے لاشے پہ سکینہ نے کہا

ہم نہیں آئیں گے اب اور تم طمانچے کھاؤ گی
چوم کر بیٹی کا سر شبیر بے کس نے کہا

چھوڑ کے روتی سکینہ آئے میدان میں حسین
شاہ کو بچھڑی ہوئی بیٹی کا خط بھی آ گیا

بولی زینب اب ہماری چادریں لٹ جائینگی
خون میں ڈوبا ہوا جب نظر آیا علم عباس کا

ہو خدا حافظ کہ پھر تم سے نہ ملنے پاؤں گی
بھائی کی گردن کے بوسے لے لئے زینب نے کہا

رات کو آؤ گے بابا یہ بتا کے جائیے
روئی بابا سے لپٹ کر اور سکینہ نے کہا

قتل کر دیتے محمد کو مسلمان بے دریغ
راز یہ کرب و بلا میں قتلِ اکبر سے کھلا

رہ گئیں تنہا علی کی بیٹیاں بن میں نثار
سامنے لاشے پڑے ہیں وارثوں کے جا بجا

FIVE STAR COMPUTERS

ALL KIND OF COMPUTERS
AND ACCESSORIES

MADNI HEIGHTS, JM-2/190,
AMIL COLONY, KARACHI.
MOBILE: 0300-8267635
RES: 7214996

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

ممبر
عابد علی حسین علی

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(صدر)
شبیر حسین علی محمد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

دشتِ خوں خوار میں سر شاہ کٹانے آئے
بنتِ زہرا تیری غربت کے زمانے آئے

بے کسی باپ کی ہے شبیر سے دیکھی نہ گئی
ماں کی آغوش سے پانی کے بہانے آئے

رو کے شاہ کہتے تھے اکبر میرا کوئی نہ رہا
دو صدا باپ کہاں لاش اٹھانے آئے

وارث لاشہء شبیر نہ آیا کوئی !
لوگ ہر لاش پہ حق اپنا جتانے آئے

رو کے کہتی تھی سکینہ کہ چچا آئے نہ تم
اب تو آجاؤ گھر لوگ جلانے آئے

ڈھل چکی شام یتیمی کی سکینہ سے کہو
اب کہاں بابا جو سینے پہ سلانے آئے

حشر برپا ہوا خیموں میں علمدار اٹھو
سر کھلے کیسے بہن تم کو بلانے آئے

رسم دنیا ہے مسلمانوں ذرا ساتھ چلو
شاہ اصغر کے لئے قبر بنانے آئے

چھین لی شمر نے احمد کی نواسی کی ردا
کون عباس کو دریا پہ بتانے آئے

وقت آخر کہا اکبر نے تڑپ کر بابا
ہم کو وعدے نہیں صغرا کے نبھانے آئے

منزل کرب و بلا دیکھ کے رویا قاصد
کس کو صغرا کا وہ پیغام سنانے آئے

ہوش سجاد کو غش سے نہیں آتا ورنہ
شمر اور ہاتھ سکینہ پہ اٹھانے آئے

رو دیئے جو نہ رہے عون و محمد قاسم
تم بھی عباس مجھے چھوڑ کے جانے آئے

رات گہری ہوئی جاتی ہے صدا دو اصغر
ماں کہاں آگ کلیجے کی بجھانے آئے

شب کے سناٹے میں بکھرے ہوئے لاشے یوسف
آہ ! وہ لوگ جو اسلام بچانے آئے

اَلْغَفْلَةُ ضَلَالَةٌ ، اَلْغِرَّةُ جَهَالَةٌ
غفلت بھٹکنے کا (سبب) ہے ، خود فریبی (دراصل)
نادانی ہے ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

غربت میں محمد کا پسر مارا گیا ہے
زینب کا نہیں کوئی چھنے کو ردا ہے

ماں روتی ہے بے شیر کے جھولے سے لپٹ کر
اصغر کی جدائی نے جگر چیر دیا ہے

ہے آگ کلیجہ میں لگی کیا کرے مادر
تنہائی میں بے شیر کو دل ڈھونڈ رہا ہے

شہہ ٹھوکریں کھاتے ہوئے میدان کو چلے ہیں
نیزہ علی اکبر کے سینے پہ لگا ہے

اے درد ٹھہر جا کہ جوان بیٹے کا لاشہ
اک باپ ضعیفی میں اٹھانے کو چلا ہے

شہہ کہتے تھے اب کس کو سنائیں خطِ صغرا
اکبر تو میرا خاک پہ دم توڑ چکا ہے

ٹکڑے دلِ شبیر کے ہیں یا لاشہ قاسم
شہہ کہتے تھے پھر بھائی حسن مارا گیا ہے

عباس کے مرنے پہ کہا بنتِ علی نے
سیدانیو اب خطرے میں ہم سب کی ردا ہے

کرتے ہیں سلام آخری شہہ اہل حرم کو
سر پیٹتی ہیں بیبیاں کہرام بپا ہے

شبیر سے لپٹی ہے سکینہ دم رخصت
اسکو بھی یقین ہے پدر مرنے کو چلا ہے

کٹنے لگا حلقوم شہہ تشنہ دہن کا
آغوش میں سر فاطمہ زہرا نے لیا ہے

ہے کون جو اب آکے سکینہ کو بچائے
عابد ہے سو ویرانے میں بے ہوش پڑا ہے

دریا کی طرف دیکھ کے روتی ہے سکینہ
دُر چھن گئے بچی پہ طمانچوں کی جفا ہے

زہرا کی صدا آتی تھی پہرے پہ ہے زینب
عباس میرا لال کہاں سویا پڑا ہے

بے پردہ ہیں شہزادیاں مجبور ہے عابد
گردن کو جھکائے سر دربار کھڑا ہے

اسلام ابد تک ہے اثر مٹ نہیں سکتا
خونِ ابوطالب نے اسے زندہ کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اے شام غریباں اے شام غریباں
سادات کے خیموں سے اٹھتا ہے کیوں دھواں

کیوں روتی ہے کیوں خاک پہ سوتی ہے سکینہ
خیام سے آتی ہے صدا ہائے مدینہ
بکھرے ہوئے لاشے ہیں کیسا ہے یہ سماں

اصغر کا نہ جھولا ہے نا اکبر کی اذاں ہے
کیوں چاندنی شب میں یہ اسیری کا سماں ہے
کیوں پہرے پہ زینب ہے عباس ہے کہاں

اے شام الم تو نے یہ کیا کر دیا بن میں
تطہیر کی وارث کو کھلے سر کیا بن میں
یہ گھر نا اگر ہوتا جاتی تو پھر کہاں

چھ ماہ کے بچے کو عدو ڈھونڈ رہے ہیں
نیزوں سے وہ کربل کی زمیں کھود رہے ہیں
مارے تو بہتر ہیں اصغر کا سر کہاں

نوحہ

ہائے زہرہ کے بھرے گھر کو جلاتے کیوں ہو
دل محمد کا لحد میں بھی دکھاتے کیوں ہو
جس کی عظمت کی قسم کھاتا ہے قرآں لوگو
اس کی بیٹی کو بازاروں میں پھراتے کیوں ہو
جن کو خالق نے کیا خلد بھی کوثر بھی عطا
بوند پانی کیلئے پیکاں چلاتے کیوں ہو
کئی راتوں کا یہ جاگا ہے ذرا سونے دو
ہائے بیمار کے زیور کو ہلاتے کیوں ہو
جن کے پردے کے لئے چادر تطہیر آئی
سر برہنہ انہیں دربار بلاتے کیوں ہو
دم جو نکلا علی اکبر کا تو قاصد نے کہا
ہائے تصویر محمد کو مٹاتے کیوں ہو
دین احمد کی ہے پہچان یہ پرچم لوگو
پھر علمدار کے پرچم کو جلاتے کیوں ہو
اس کو پہچانو مسلمانوں نبی زادی ہے
کلمہ پڑھتے ہو تو بازار سجاتے کیوں ہو
روئے سردار تو کہتے ہو کہ کافر ہے یہ
رویا جو غار میں تم اس کو بچاتے کیوں ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

یہ شامِ غریباں ہے یہ شامِ غریباں ہے
جلتے ہوئے خیمے ہیں بکھرا ہوا ساماں ہے

بے جرم و خطا کس نے مارا ہے بہتر کو
جس نے یہ ستم ڈھایا کیسا وہ مسلماں ہے

شہزادی زینبؑ سے پوچھو کے ہوا کیا ہے
ہیں آپ نبی زادی سر آپ کا عریاں ہے

نہ عونؑ و محمدؑ ہیں قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں
نہ ابنِ مظاہر ہیں نہ بازوے سلطان ہیں

ناموسِ محمدؐ کی توقیر ذرا دیکھیں
سب خاک پہ بیٹھے ہیں کوئی نہیں پرساں ہے

رخسار طمانچوں سے نیلے ہیں سکینہؑ کے
کانوں سے لہو جاری جھلسا ہوا دامن ہے

بیواؤں کو بالوں سے کھینچا ہے لعینوں نے
یہ کیسے درندے ہیں کوئی نہیں انساں ہے

ہم کو بھی زیارت کو اک روز بلا اُس کی
اے کربوبلا تیرا جو آج بھی مہماں ہے

نوحہ اسیران شام

از قلم:۔ جناب گوھر جارچوی:۔

بین کرتا ہوا خاک اُڑاتا ہوا تشنہ لب بے ردا لو چلا قافلہ
سُن کے شور فغاں ایک کہرام ہے سر بسر کربلا لو چلا قافلہ

رسم پردہ گری جسکے گھر سے چلی شاہ زادی وہی بے رِدا ہو گئی
مرنہ جائے کہیں غم سے بنتِ علیؑ ہائے اب کیا ہوگا لو چلا قافلہ

اپنی صورت دکھادو مجھے میری جان پھر خدا جانے آنا ہو یا کہ نہ ہو
آؤ اکبرؑ اُٹھو ہم کو رُخصت کرو ماں نے رو کے کہا لو چلا قافلہ

ثانیِ فاطمہؑ بنتِ شیرِ خدا کیسے بازار میں جائے گی بے رِدا
کیسے طے ہوگا وہ شام کا راستہ دور ہی ہے فضا لو چلا قافلہ

پیار سے جسکو پالا تھا شبیرؑ نے اسکو جکڑا گیا طوق و زنجیر سے
راہِ پُر خار پر پا برہنہ سفر کیسے ہوگا بھلا لو چلا قافلہ

راکھ خیمے ہوئے سب اثاثہ لٹا بے سہارا پیمبرؐ کا کنبہ ہوا
شامِ غربت کے قیدی چلے شام کو لے چلے اشقیا لو چلا قافلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں نبی زادیاں سر کھلے بے رِدا کیا غضب ہو گیا کیا ستم ہو گیا
بے کجاوہ سوادی اور آلِ عبا شور ماتم اُٹھا لو چلا قافلہ

جنکی چاہت پہ کونین کو ناز ہے جسکا ثانی زمانے میں کوئی نہیں
چاہنے والے وہ بھائی وہ بہن ہو رہے ہیں جدا لو چلا قافلہ

چار جانب سے یہ آ رہی ہے صدا الوداع الوداع الوداع الوداع
اپنے پیاروں کے لاشوں سے ہوکے جدا خون روتا ہوا لو چلا قافلہ

حال اُس وقت کا کیسے گوہر لکھے سوئے مقتل سبھی رو دیئے
سب شہیدوں کے لاشے تڑپنے لگے جب یہ آئی صدا لو چلا قافلہ

AL-ASIF FURNITURES

Specialist:

American Kitchen Office, Home Furniture,

Deco Paint and Polish Furniture

تبرکات اور ممبر چھوٹے عزاخانہ تیار کئے جاتے ہیں

کلفٹن گارڈن، نزد عزاخانہ زہرہ، عامل کالونی، کراچی

Phone: 5052680

نوحہ

قیدی بنی کھڑی ہے کربل میں زہرہ ثانی
بھولے گی کیسے زینب ہائے بعد از نبی جو کی ہے امت نے مہربانی

زہرہ بھی دعا دیتیں مولا سے اجر ملتا
اس کام کے صدقے میں فردوس میں گھر ملتا
کربل میں مسلمانوں ہائے دو گھونٹ پلا دیتے اصغر کو اگر پانی

پابند رسن زینب چادر بھی نہیں سر پہ
ٹوٹی ہے قیامت وہ زہرہ کے بھرے گھر پہ
بازو بندھے ہوئے ہیں ہائے حیدر کی بیٹیوں کے ہے شام کو روانی

کربل نہ گئی بی بی بیٹھی ہو مدینے میں
ہائے برچھی لگی کیسے تیرے بھائی کے سینے میں
مر جائے گی صغرا تو ہائے زینب نے جب سنائی اکبر کی یہ کہانی

ماتم نماز تیری قائم نماز کر لو
زہرہ کی دعاؤں سے دامن کو اپنے بھر لو
مولا کا ذکر کرنا ہائے زینب کو رونا اختر مومن کی ہے نشانی

قیدی بیمار سید آنکھوں سے لہو جاری
زینب کی اسیری پہ رویا ہے عمر ساری
بھولا نہ مرتے دم تک ہائے کر کر کے یاد رویا اکبر کی نوجوانی

سیدانیوں نے کھولے کیسے گھروں کے تالے
جو کر گئی تھی صغرا بیمار کے حوالے
آباد پھر ہوئے نہ ہائے سادات کے گھروں کی ایسی ہوئی ویرانی

شہر نبی میں جاؤں یہ نام تک نہ لوں گی
جب تک رہوں گی زندہ زینب کے سنگ رہوں گی
فضہ نے حسب وعدہ ہائے زینب کی لحد پہ ہی چھوڑی ہے دنیا فانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اٹھ توں لاہنا زینب دا معمولی گالھ نئیں
پیاچپ کر کے کھنڈ تے چابک کھانا زینب دا معمولی گالھ نئیں

مینوں کوئی نئیں دیندا میں منگ منگ تھک گئیاں
عباس دی لاش کولوں ونج برقعہ منگنا زینب دا معمولی گال نئیں

اک جا تے رک گئی اے رب جانے کیا لبدی
پتھراں دے ڈھیر وچوں شبیر نوں لبھنا زینب دا معمولی گال نئیں

متاں ای جا دفن ہووے متاں او جا دفن ہووے
مٹیاں تے بے بے کے اصغر نوں لبھنا زینب دا معمولی گال نئیں

پیا لاش بہتر اے کسے لاش دا سر کوئی نئیں
شرما کے لاشاں چوں رک رک لنگھنا زینب دا معمولی گال نئیں

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر ۲

ممبر

ابوالقاسم یوسف علی

نوحہ

بڑاارمان ہے تینوں کفن پوا نہ سکی
شہید کربلا تیری قبر بنا نہ سکی
یتیم بالاں نوں لب لب کے میں لیاوندی ریاں
تمام رات ای ناد علی ساندی ریاں
تیری میں لاش تے تائیں حسین نہ سکی
تیرے تے بعد لعیناں نے خیمے ساڑے نے
تیری سکینہ نوں ظالم طمانچے مارے نے
میں تیری لاڈلی نوں شمر توں چھڑا نہ سکی
وطن چ مخملی مسند تے جیڑا بیندا رئیا
عباس کادے بازاراں چ کوڑے سیندا رئیا
جدوں وی گر گیا سجاد میں اٹھا نہ سکی
بیگانے دیس چ بھل گئی میں اپنے سارے ورم
بھلایا پتراں دا صدمہ حسین تیری قسم
او تیرا زین توں گرنا مگر بھلا نہ سکی
کیوں لوگ کیندے نے شیعاں دی صرف عادت اے
توقیر ماتم شبیر او دی سنت اے
جیڑی حسین دے لاشے تے وین پا نہ سکی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ے نانا تیرا دین بچانے میں چلی ہوں
تیرے پسر کا ساتھ نبھانے میں چلی ہوں

سر دیں پہ ہو گا قرباں دیں کے اصول کا
قربان ہو گا پردہ جناب بتول کا
مفہوم تیرے دیں کا بتانے میں چلی ہوں

باطل کے ہر ستم کو نانا میں سہوں گی
اسلام زندہ باد میں جا جا کے کہوں گی
قصر یزیدیت کو گرانے میں چلی ہوں

تفسیر ہوں میں نانا ناطق قرآن کی
زینب ہے نام بیٹی ہوں کل ایمان کی
قرآن بازاروں میں سنانے میں چلی ہوں

تیری سند کے ٹکڑے کر دوں گی میں رقم
ام البنین کے چاند علمدار کی قسم
ہزیان کا الزام مٹانے میں چلی ہوں

تاحشر زمانے میں اسلام رہے گا
سادات رہے گی تیرا قرآن رہے گا
تیرے دین پہ جاگیر لٹانے میں چلی ہوں

سنگ باری جفا ہو گی سوئے دیں کے عدو سے
رنگ لال ہو گا سر کا میرے سر کے لہو سے
یوں شمع توحید جلانے میں چلی ہوں

نوحہ

زینب ہے سر برہنہ چراغوں کو بجھاؤ
اے کلمہ پڑھنے والوں نہ بازار سجاؤ

سن لو یہ آ رہی ہیں اذانوں کے صدائیں
زہرا کی بیٹیوں کے نہیں سر پہ ردائیں
یہ اجرِ رسالت ہے مسلمانوں بتاؤ

کتنے ہی درد لے کے چلی کربوبلا سے
رنگ لال ہوا بالوں کا امت کی جفا سے
پتھروں سے نا مارو یوں ستم لوگو نا ڈھاؤ

مظلوم کی بیٹی پہ یتیمی کا یہ عالم
بہلاتے طمانچوں سے رہے ملی کو ظالم
معصومہ ہے پیاسی اسے پانی تو پلاؤ

روتا ہے لہو عابدِ بیمار کو دیکھو
ہائے طوق و رسن قافلہ سالار کو دیکھو
زخمی ہے زیادہ نہ یوں زنجیر ہلاؤ

مصداق پر یداللہ نواسی ہے نبی کی
حسنین کی ہمشیر ہے بیٹی ہے علی کی
کچھ خوفِ خدا لوگوں کرو پردہ تو ہٹاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

مظلومِ کربلا کی عزادار آ گئی
زینب برہنہ سر جو بازار آ گئی

تلوار کے بغیر لڑوں گی میں ایسی جنگ
خطبے پڑھوں گی ایسے کہ دشمن بھی ہونگے دنگ
دیکھو حسین تم بھی ہمارے جہاد کو
زینب ہے آج بن کے علمدار آ گئی

زینب نے زندگی میں نہ دیکھی کوئی خوشی
روتی ہوئی وہ شام کی راہوں میں مر گئی
تنہا لحد میں بھائی کو رونے کے واسطے
سرکار پنجتن کی وہ غمخوار آ گئی

آیا سوال جب کبھی دین کے اصول کا
آیا ہے کام خون علی و بتول کا
سُنت ادا بتول کی کرنے کے واسطے
شبیر کی بہن جو دربار آ گئی

جس کے حیا سے شمس نے خود کو چھپالیا
امت شقی نے قیدی اُسی کو بنالیا
کرب و بلا کے دشت سے بازار شام میں
چادر لٹا کے قافلہ سالار آ گئی

محشر کے روز آئیں گی جب نائب بتول
تو پر یہ کہیں گے خدا سے میرے رسول
زندہ رکھے ہیں جس نے ارادے حسین کے
یارب وہ میرے دین کی مددگار آ گئی

AMIR ELECTRIC WORKS
(GOVT. LICENCED ELECTRICAL CONTRACTORS)
DEALS IN ALL KINDS OF
ELECTRICAL FITTINGS
PRINCESS SHIREEN BUILDING,
PARIA STREET, KHARADAR,
KARACHI.
MOBILE: 0300-8226256

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

زینب کے لٹ جانے کا جس دل میں غم نہیں
اُس دل پہ کبریا کا ہوتا کرم نہیں

ستر۰۰ پہ قدم کا فاصلہ سیدؑ کی قتل گاہ
زینب کے حوصلے کی نہیں کوئی انتہا
رکھتی ہے دید بھائی پہ چلتے قدم نہیں

آیا شام کا بازار تو گھبرا کے پردہ دار
پوچھا سکینہ بی بی نے زینب سے بار بار
منزل بازارِ شام کیوں ہوتی ختم نہیں

مت مارو مجھ کو کوفیوں بابا میرا علی
اماں میری بتول ہے نانا میرا نبی
باغی کی بہن کہتے ہو آتی شرم نہیں

پہنچا بازارِ شام میں شبیر کا
منظر جو دیکھا شام کا عابد نے خون بہا
کنبہ رسول پاک کا سر پہ ردا نہیں

چرچہ تھا جسکی شادی کا ہونا تھا جسکا بیاہ
ہائے ستمگروں نے دیا خاک میں ملا
قاسم کے ٹکڑے کر دئے سالم بدن نہیں

نوحہ

دیارِ شام میں جب بے کسوں کی شام ہوئی
بلا کی قید نبی زادیوں کے نام ہوئی

سہارا عابدِ بیمار کو جو دینا تھا
تو بڑھ کے بنت علی نائب امام ہوئی

دیا نہ ساتھ کسی نے بھی راہ کوفہ میں
تمام قوم جفا ظلم کی غلام ہوئی

مجال کس کی تھی ان کے خطاب کو روکے
علی کی بیٹی جو حاکم سے ہمکلام ہوئی

نبی کی آل اسیری کی سختیاں کاٹے
یزیدوں تم سے یہ ہی حد احترام ہوئی

ہمیشہ یاد جو آتے رہے چچا بابا
سکینہ قید میں روئی ہے جب بھی شام ہوئی

کسی نے جا کے نہ صغریٰ سے حال دل پوچھا
غریب کے لئے ہر صبح ایک شام ہوئی

سفر میں اہل حرم کی نہ سختیاں پوچھو
جو زندگی تھی وہ آہ و بکا کے نام ہوئی

مجھے حسین کے غم سے ملا ہے یہ اعجاز
تیرے سخن کی صدا امامی پیام ہوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایا ہے
الٰہی خیر ہو بازار شام آیا ہے

وہ جسکی شادی کا سامان ہی نرالا تھا
وہ جسکو ماں نے بڑی منتوں سے پالا تھا
کہاں سے خون کی مہندی لگا کے آیا ہے

وہ جسکے پھول نشانِ رضائے یزدان تھے
وہ سہرا مادرِ قاسم میں جسکے ارمان تھے
ستمگروں نے اسے خاک میں ملایا ہے

سکینہ کہتی تھی سر پیٹ کر کوئی جاؤ
کیوں غازی روٹھ گیا ہے اسے منالاؤ
لبِ فرات سے خالی علم کیوں آیا ہے

خلیل دیکھ کے بولے زبانِ حیرت سے
نہ جانے کیسی ضعیفی میں دشتِ غربت سے
حسین لاشہ اکبر اٹھا کے لایا ہے

اب ایسے حال میں بھائی میں کیا کروں یہ بتا
ہیں سر برہنہ ادھر دخترانِ شرم وحیا
ادھر یزید نے دربار میں بلایا ہے

نوحہ

اے غیرت مریم تیرا بازار میں جانا
نہ بھول سکے گا اسے تا حشر زمانہ

آہ زینب و کلثوم کی چھنتی ہیں ردائیں
جاؤ ارے لوگوں میرے غازی کو بلانا

تو دخترِ زہرا ہے نواسی ہے نبی کی
سر ننگے تیرا شام کے بازار میں جانا

کنیز یتیماں جو گری لاش پہ رو کر
کہتا ہے شمر لاشے پہ آنسو نہ بہانا

اک خاک پہ سوئے گی سکینہ تیری کیسے
تھا تو نے سکھایا اسے سینے پہ سلانا

مر جائے جو شوہر تو پناہ دیتے ہیں بھائی
کبرا کہاں جائے نا رہا کوئی ٹھکانا

اٹھتی نہیں بابا سے تیری لاش علی اکبر
تھا تو نے ہی بیٹے میرے لاشے کو اٹھانا

جس در پہ سلامی دیا کرتے تھے شبیر
رک جاؤ مسلمانوں وہی گھر نہ جلانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بنت زہرہ تیری عظمت کو بھلایا کیوں گیا
سر برہنہ تجھے بازار میں لایا کیوں گیا

اے مسلماں یہ بتا ظلم تھا کیا زینب کا
اسکے بھائی کو سر نیزا چڑھایا کیوں گیا

مانگنے اکبر دربار میں اکثر وہ گئی
ہائے اس بی بی کا دروازہ جلایا کیوں گیا

اس لئے اہل عزا پیٹ رہے ہیں لوگو
ہائے سجاد کو زنجیر پہنایا کیوں گیا

چادریں لوٹ چکے خیمے بھی جل کے خاک ہوئے
داج معصومہ کبرا کا جلایا کیوں گیا

نوحہ

میں دھی آں حیدر دی ماں فاطمہ زہرا اے
میرے نانے اتے رب نے قرآن اتارا اے
سر ننگے شام وچ آئیاں میرے نال منداں بھر جائیاں
سائل ہاں چادر دی اے ملک پرایا اے

میں اوں ویلے مر گئیاں جدوں گھر چوں بلوہ آئیاں
اے میرا جنازہ اے جیہڑا شام وچ آیا ہے
جیہڑی رونق ہے ساڈے گھر دی او قید خانے وچ مر گئی
اونوں اودے چولے دا اساں کفن پوائیا اے

جس ویلے شام وچ آئیاں بن قیدی زہرا جائیاں
سجاد مہاری نوں ہائے خون رلایا اے
پتھراں دے نے نذرانے ہائے فاطمہ دی جائی تے
نہ مارو مسلمانو اساں دین بچایا اے

لکھ حیدری رسن دا حال اے ملی قبر نہ ویردے نال اے
بھیناں دور بھراواں توں انج امت رلایا اے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

توں میرے پردے دا ضامن اے شہنشاہ غازی
شمر نے سر توں میرے کھولئی ردا غازی
میں تیرے آسرے پردیس آ گئی ویرن
اسیر کیتا اے امت نے بے خطا غازی
ہائے تیری لاش تے وعدہ ہے تیرے نال میرا
تیرے علم نوں میں ہر جا دیاں گی لا غازی
نمازی ویراں دی آں بھین نہ کہو باغی
میں سارے شام نوں آواں گی اے منا غازی
ہائے باج ویراں دے بھیناں دا جیون کی ہوندا
میرے تے ویر نے ظالم دتے مکا غازی
پابند نہ کردی نہ تینوں نہ بے ردا ہوندی
میرے کلیجے نوں اے غم گیا مکا غازی
شمر نے دروی سکینہ دے ویکھ کھوے نے
یتیم رو رو کے تینوں رئی بلا غازی
بڑا ای ناز سی سردار مینوں بانہواں تے
توں بانہواں اپنی آں بیٹھا اے اج کٹا غازی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

'مولا سلامت رکھے یا علی مددؑ کہنے والوں کو'

تیری اوقات سمجھتی ہے یہ دنیا پانی
تو نے عباسؑ سے کھایا ہے طمانچہ پانی
کون کہتا ہے کہ عباسؑ کو پانی نہ ملا
در حقیقت لبِ عباسؑ کو ترسہ پانی

برائے ایصالِ ثواب

مرحومہ شریں بائی محمد فاضل
مرحوم رجب علی اللہ رکھا سومجی
مرحوم حبیب علی ماوجی
مرحومہ صغرا بائی والجی
مرحوم جعفر علی قاسم سومجی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کس کو منائے زینب کس کو سنبھالے زینب
حیراں و پریشاں ہے کربوبلا میں زینب
سب کو سنبھالنا ہے خیموں میں آگ پھیلی
کربل کے بن میں دُکھیا رہ گئی اکیلی
کون آئے گا مدد کو کس کو صدا دے زینب

سر رکھ کے جو بابا کے سینے پہ سونے والی
پانی کو ترستی ہے نازوں سے پلنے والی
معصوم سکینہ کو کیسے منائے زینب

دیکر سہارا عابد بیمار کو اٹھایا
بھڑکتے ہوئے شعلوں سے سجاد کو بچایا
تنہا اٹھا رہی ہے ہر اک کا بار زینب

بانو ہوئیں ہیں گریہ اصغر جو یاد آیا
بانو کو ہے منایا سینہ سے ہے لگایا
سب کو نبھا رہی ہے وہ دل فگار زینب

زنجیر سے ہے جکڑا بیمار کربلا کو
پردہ شام لائے اولاد مصطفےٰ
منہ بالوں سے چھپائے ہے بے ردا یہ زینب

عاجز وہ صبر والے قیدی بنے تھے سارے
منہ پہ نہیں تھے نالے کرتے تھے شکر سارے
کربل سے شام آئیں پڑھتی دعائیں زینب

---

almurtaza
Almurtaza machinery co (pvt) ltd.
Shaheen View, A-18, Block 6, P.E.C.H.S.,
Sharah-e-Faisal, Karachi – 75400 (Pakistan).
Phones: 4543060 – 65
Fax: 9221 – 4546555 – 4540558
Email: amcl@super.net.pk
Web Site: www.almurtaza.com

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اک رات دیاں مہماناں دی مہمان نوازی کر زینب
کل ڈیگر ویلے ظالماں نے تیر الشاں اے وسدا گھر زینب
کل ماں اصغر دی اصغر دے جھنگلے کول بہہ کے رونا ایں
ایدے پتر دے نازک گردن وچ جدوں حرمل تیر پرونا ایں
اصغر دیاں سکھیاں بلیاں نے کل ہوناں اے لہو نال تر زینب
ایس خونی ریت دے ٹبیاں تے تیرے سہرے والے مرنے نے
اک رات چ وس کے اجڑی نے کج وین انوکھے کرنے نے
جدے ناسورے نا بیگے نے اونے جانا اے کہڑے گھر زینب
کل ضامن تیری چادر دا دریا اے توں واپس آونا نئیں
پر شمر توں سین سکینہ نوں تیرے غازی ویر چھڑانا نئیں
تیرے ویرن علماں والے نے دریا اوتے جانا اے مر زینب
تیرے سہریاں والے بنڑے دی کل لاش لوٹی پینی ایں
دن ڈھلن توں پیلاں کبرا دے ہتھاں اتوں مہندی لینی ایں
اک رات دی بیاہی بنڑی دا کل داج وی جانا اے سڑ زینب
جدوں پتر جوان دے سینے توں شاہ برچھی نوں ہتھ پانا اے
تک بوڑھے پیو دیاں صبراں نوں نبیاں دا دل گھبراؤنا اے
جیڑھی آساں لا کے بیٹھی اے اوس بھین نے جانا اے مر زینب
جدوں بھین اٹھاراں ویراں دی کل بن چادر دے ہونا ایں
جس ویر توں جوڑی وری توں اونے خاک تے بہہ کے رووے گی
تیری ویرن پاک نمازی دا سر سانگ تے جانا اے چڑھ زینب

تیرے ویر قرآن ناطق نے ہو زخمی ریت تے لینا ایں
تیری چادر لٹ کے ظالم نے تینوں جھڑ کاں دے کے کہنا ایں
تیرے مان تے سارے ٹٹ گئے نے ہون شام تیاری کر زینب
نئیں لوڑ مینوں کوئی جنت دی سردار اے رو رو کہندا اے
وس پیندیاں اکھیاں اس ویلے جدوں نام عباس دا لیندا اے
وچ محشر دے ایدے علم تلے اساں ہونا اے نوحہ پڑھ زینب

HUSAIN ALUMINIUM
FABRICATORS

Fabricators of Anodized Aluminium Doors, Window and Shop Fronts etc.

Muhammad Raza Ajani
1/115-A, Tulsi Street, Corner Sandas Road, Opp. Rajkot Memon Hospital, Ramswami,
Karachi-74200.
Phone (Off) 7773585 (Res) 7221399

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

فریاد محمد صلی اللہ سر ننگے زہرا جائیاں نے
گھر آ گری عرش دا فاطمہ دا ایتھں ویکھیاں موت ستائیاں نے

خالی گھوڑا شاہ دا آیا اے
پگ پاک رسول دی لایا اے
گھیرا پٹن والیاں پایا اے
بے وارث رج کرلائیاں نے

اودا وارث کوئی آیا نئیں
اودا پلسا کسے بد تایا نئیں
اودا لاشہ کسے نے چایا نئیں
جنے سب دیاں لاشاں چائیاں نے

دو تریاں شاہ لولاک دیاں
آیت کلام پاک دیاں
پاک سر تے چدراں خاک دیاں
نانے دیاں رہن وہائیاں نے

کوفے آکھے سکینہ جاواں میں
پتہ مسلم دا جے پاواں میں
اونوں رو رو حال سناواں میں
مینوں شمر چپیڑاں لائیاں نے

لیا روضے رسول تے گھیرا پا
کیاں بیبیاں نانا ولویلا
اساں چدراں دتیاں راہِ خدا
جاناں دتیاں ساڈے سائیاں نے

آکھے صغرا یتیمی پئی مل اے
کاہنوں تیتھری نہ مر گئی مل اے
میرے دل دیاں دل وچ رہی سل اے
میرے ویر نہ مہندیاں لائیاں نے

روندی شام غریباں آ گئی اے
کالی بن کے چادر چھا گئی اے
پیرہ دین ولی گھبرا گئی اے
شاہ نجف نے ویراں لائیاں نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کیوں حیا آتی نہیں تم کو مسلمانو
بے ردا شام چلی کون ہے پہچانو

منہ ہے سورج نے چھپایا ایسی توقیر بھی ہے
شان میں ان کو گواہ آیت تطہیر بھی ہے
جن کو بازاروں میں لے آئے ہو نا دانو

سب مسلمان تھے قائم تھی مسلمانی بھی
تقویٰ و زُہد بھی پانی کی فراوانی بھی
پھر کیوں دریا پہ بھی پیاسے رہے مہمانو

وہ جو بن بابا کے سینے پہ نہ سوتی تھی کبھی
کیسے غش کھاتی تھی زنداں میں صدا روتی رہی
تم ہی کہہ دو اے ذرا شام کے زندانو

لختِ حیدر کا ہے سر طشت میں لایا کیوں گیا
سر برہنہ سر دربار بلایا کیوں گیا
کس نے نیزوں پہ چڑھایا تمہیں قرآنو

پہن کے طوق و رسن کیسے سوئے شام گئی
کیسے اونٹوں سے تھی گرتی رہی اولادِ نبی
تم نے دیکھا ہی تو ہوگا ارے ویرانو

آلِ احمد کو تماشا نہ بناؤ لوگو
للہ کچھ خوف کرو پردہ تو بناؤ لوگو
تم فضیلت کو نبی زادی کی کیا جانو

اَلْقَنَاعَةُ تُؤَدِّيْ اِلَى الْعِزِّ
قناعت انسان کو عزت کی طرف لے جاتی ہے۔

برائے ایصالِ ثواب

مرحومہ رقیہ بائی بنتِ جمال بھائی
مرحومہ ساجیدہ بانو بنتِ تراب علی
مرحومہ بتول بانو زوجہ عنایت علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کوفے کے رہنے والو میلہ نہ تم بنالو
زہرا کی بیٹیاں ہیں اے کلمہ پڑھنے والو

ہے شام میں چراغاں اور وقتِ شام بھی ہے
زینب ہے سر برہنہ لوگو دیئے بجھالو

دکھ نہ دیو دکھی کو دکھ بانٹ لو دکھی کا
زنجیر کی بجائے شانہ ذرا ہلالو

آؤ سکینہ آؤ اکبر کا سر ملا ہے
غیور بھائی جان کو کانوں کا دکھ سنالو

اُف مار کر طمانچے کہتا تھا اک کمینہ
اے لاڈلی چچا کی عباس کو بلالو

بیمار ناتواں ہے صدموں سے نیم جاں ہے
غش آکے گر نہ جائے آکر ذرا سنبھالو

مدنی یہ تین بچے چلائے ہائے پانی
آیا جواب طڑا کوثر سے ہی منگالو

غش کر گیا ہے شاید مارو نہ تازیانے
اب کربلا نہیں ہے پانی ذرا پلالو

نوحہ

ایہج ہوئی بیبیاں دی ہائے شام نوں تیاری
سر ننگے ہتھ چ رسیاں سجاد بے مہاری

میتوں معاف کر سکینہ سجاد کہہ کے رویا
نئیں انتظام میتوں تیرے کفن دا ہویا
اے دکھ نئیں اے بھلنا عابد نوں زندگی ساری

اج میں تیرے شہر وچ بن قیدی آ گیاہاں
بابا تیری شجاعت میں ایہج وخاں گیاہاں
جیڑا طوق میں ہے پایا خیبر کوں ہے بھاری

آ بھین دی قبر تے سجاد رو کے آکھے
ہر روز آکھ دی ساں کدوں جاواں گے وطن تے
اٹھ ہو گئی سکینہ میری وطن نوں تیاری

شام غریباں سب نوں دیندی رئی دلاسے
پھرے تے جد ہے آئی یاد آگیا عباس
زینب ہی جاندی اے اور رات کنج گزاری

عابد دے میزباناں بازار ہیں سجائے
سر ننگے دھی علی دی سب لوگ ویکھن آئے
ہائے رو پئی سی زینب ویکھی بھیڑ جد بازاری

روندا ریا اے ہر دم عابد وطن تے آکے
کی ویکھ آیا مولا ہائے شام وچ ہے جاکے
ریا کردا زندگی تائیں سجاد عزاداری

کیتے حسن آکے زینب روضے نبی تے وین اے
تن دن پیاسا رکھ کے کیتا قتل حسین اے
جنگ بدر دے بدلے چادر میری اتاری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بھائی کی شہادت سے پریشان ہے زینب
خیام جلے بے سروسامان ہے زینب

اسلام کی تاریخ میں سرخی سے قلم ہے
شبیر کے افسانے کو توجان ہے زینب

کہتا ہے لعین کون ہے بیعت سے گریزاں
آتی تھی صدا غیرتِ عمران ہے زینب

امت نے قتل ناطق قرآن کا کیا ہے
تفسیروں کی جنگل میں نگہبان ہے زینب

یہ حکم دیا شامیوں کو اہل جفا نے
نذرانے کرو پیش کہ مہمان ہے زینب

شاہ کہہ گئے ہر دور میں تبلیغ خدا ہو
ہے فرض تیرے نانا کا فرمان ہے زینب

سر ننگے تیرا شام کے بازاروں میں جانا
اسلام پہ آپ کا احسان ہے زینب

ناصر کہا امت نے فدک مل نہیں سکتا
[illegible] زینب

نوحہ

علی کے شہر کوفے میں سماں زینب کیا آیا
کجا برقعہ شریعت کا ردا کا بھی نہیں سایا

جنازہ جس کی مادر کا اٹھا تھا پردہ شب میں
زمانہ اس کی بیٹی کو سربازار لے آیا

کہا رو کے سکینہ نے چچا مسلم دہائی ہے
وہ دیکھے پھر مجھے ظالم طمانچے مارنے آیا

درازی منزلوں کی ریت کے تپتے ہوئے رستے
انوکھا ساربان ہے بیڑیاں پہنے ہوئے آیا

کہا سجاد سے زینب نے رو کے کچھ تو بتلاؤ
نجف سے لیکر چادر کیوں میرا بابا نہیں آیا

سجے ہیں بام و در کوفہ میں آمد ہے اسیروں کی
تماشہ آلِ احمد کا مسلمان دیکھنے آیا

وہ خطبہ تھا کہ ہیبت چھاگئی دربار سارے پر
علی کی شیر دل بیٹی کو حیدر سا جلال آیا

جہاں بابا کی شاہی تھی اسی دربار میں زینب
نثار آئی برہنہ سر پر کیسا انقلاب آیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

غازی دی بھیڑ زینب منگدی دعا ردا دی
وچ کربلا دے لٹ گئی ملکہ شرم حیا دی

تیرے حکم دی میں غازی تعمیل اینج کریساں
ویراں دے شہر دے وچ پیدل میں چل کے ویساں
ہو گئی اے بھیڑ تیری پیدل ٹرن دی عا :

جل دے خیام ویکھے رویاں بتول جایاں
زینب دے بازواں وچ ظالم جو رسیاں پایاں
مر گئی مرن توں پہلاں ملکہ شرم حیا دی

زندان آگیا اے بن وال میں کھلے ساں
ماتم بھراوارج کے وچ شام دے کریساں
سجاد دے اجازت آکھے بتول زادی

چل تیر مسکرایا جھڑا بول وی نئی سکدا
اصغر نوں کس سکھایا انداز اے مرن دا
جگ تے مثال کوئی نئی اصغر تیری ادا دی

پیاسہ شہید ہویا نواسہ رسول دا اے
تنویر گھر اے جلیا دوبارہ بتول دا اے
ہوئی کربلا دے بن وچ تکمیل حسبنا دی

نوحہ

بازار کے منظر کو اور اپنے کھلے سر کو۔ بھولی نہیں میں
اپنے بندھے ہاتھوں کو، بیمار کے زیور کو۔ بھولی نہیں میں

اٹھتی ہوئی آندھی کو وحشت کو بیاباں کو
چھپتے ہوئے سورج کو، تاریکی کو میداں کو
چلتے ہوئے خنجر کو نیزے پہ ترے سر کو۔ بھولی نہیں میں

لہراتے ہوئے نیزہ ہائے شمر کا وہ بڑھنا
آ آ کے مرے پیچھے ہر بی بی کا وہ چھپنا
شعلوں میں گھرے گھر کو جھلتی ہوئی چادر کو۔ بھولی نہیں میں

جس رات میں تنہا تھی، اس رات کے ڈھلنے کو
ٹوٹے ہوئے نیزے کو، اس رات کے پہرے کو
بچوں کے سسکنے کو اور راکھ کے بستر کو۔ بھولی نہیں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

برباد ہوئی نہ کیونکر یارب تیری خدائی
بے پردہ نبی زادی دربار میں جو آئی

بولی سکینہ اصغر تیری قسم مجھکو
پانی نہیں پیا ہے تیرے واسطے میں لائی

رُخسار پر گرا خون سینے سے اُگل کے
اکبر کے لب پہ ہچکی جب آخری تھی آئی

اب آبھی جاؤ بابا سینے لگا لو مجھ کو
کئی دن گزر گئے ہیں مجھے نیند ہی نہ آئی

گرتا علم جو دیکھا سر پیٹ شاہ بولے
زینب میری کمر کو گیا توڑ تیرا بھائی

عابد گرے تڑپ کر ہوا خون منہ سے جاری
شاید کسی ظالم نے زنجیر ہے ہلائی

عون و محمد کے ہیں بے آسرا دو لاشے
بابا نے کفن ڈالا نہ ماں نہ رونے آئی

صغرا کہے نہ روکو رونے سے مجھ کو لوگو
بچھڑے کسی بہن کا مانگو دُعا نہ بھائی

خوشیاں رہیں ادھوری اک بیوہ ماں کی ساری
خود موت بن کے مہندی قاسم کے ہاتھ آئی

نوحہ

رہائی ہو گی تو تیری قبر پہ آؤنگی
حسین حال تجھے شام کا سناؤنگی

یہ شام والے کریں چاہے صد ہزار ستم
نہ لڑ کھڑائیں گے بھیا تیری بہن کے قدم
علی کی بیٹی ہوں بن کر علی دکھاؤنگی

میں بھول سکتی ہوں اپنی ردا کا لٹ جانا
یوں نسل جعفر طیار کا بھی مٹ جانا
کسی گھڑی نہ تیری بے کسی بھلاؤنگی

نظر کے سامنے ہو گا تمہارا زخمی بدن
کبھی بنوں گی علی اور کبھی بنوں گی حسن
تیرا پیام میں کچھ اسطرح پھیلاؤنگی

کچھ اسطرح سے کرونگی تلاوت قرآں
نمازی مانے گا شبیر تم کو سارا جہاں
بغیر تیغ کے میں انقلاب لاؤں گی

میرے عباس سے کہہ دو تمہیں خدا کیلئے
بہن کا وعدہ ہے غازی تیری وفا کیلئے
گلی گلی میں تیرا میں علم لگاؤں گی

حسین تیرے غموں میں جو رونے والے ہیں
تیری قسم وہ نرالی توقیر والے ہیں
گناہگار ہوں لیکن میں بخشواؤں گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

شہزادی آئی کوفے دی شہزادہ نال مہاری اے
صلوٰۃ کنیزاں پڑھ دیاں نے تطہیر دی پردے داری اے

اودے سر تے چھاں یاسین دی اے نال بہن امام مبین دی اے
بیبی محافظ دین دی اے پانویں قیداں وچ دکھیاری اے

کدی پردے آپ بناندی اے بیبیاں نوں پرچاندی اے
کدی روندے بال سواری اے اک زینب درداں ماری اے

آکھے صغرا سڑ گیا سینہ اے میرا اجڑیا شہر مدینہ اے
خوش قسمت بہن سکینہ اے جیہڑی چاچا جی نوں پیاری اے

ملی ملی پیڑ کتاں نوں کیندی نہیں آبابل کینوں ریندی نہیں
مینوں نام حسین دالیندی ئیں جیہڑا خوف شمر دا تاری اے

اس بستی نوں کی کیندے نے جتھے ظالم شامی رہندے نے
زینب نوں غش پیندے نے کیوں روندا خون مہاری اے

اسلام تے ویلا چین دا اے اے کرم نثار حسین دا اے
احسان حسین دی بہن دا اے جینے روندیاں عمر گزاری اے

نوحہ

توحید کی ہر بات بتاتی رہی زینب
ظلمت میں شمع دین کی جلاتی رہی زینب

نو ٹکڑے تیری لاش کے ہمشیر نے دیکھے
پھر اپنے تخیل سے ملاتی رہی زینب

اللہ کی توحید پیمبر کی رسالت
قرآن و امامت کو بچاتی رہی زینب

قرآن پہ جو اہل سقیفہ نے لگائی
خطبوں سے وہی آگ بجھاتی رہی زینب

ناصرؔ جو نبی پاک پہ ہذیاں نے لگایا
ہر چوک پہ وہ داغ مٹاتی رہی زینب

علم کمیٹی کے عہدداران وممبران

جناب شبیر حسین علی محمد (صدر)
جناب علی رضا انور علی ماوَجی (نائب صدر)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علم کمیٹی کے عہد اداران و ممبران

۱	جناب شبیر حُسین علی محمد	(صدر)
۲	جناب علی رضاانور علی ماؤجی	(نائب صدر)
۳	جناب حسن علی یوسف علی جیوانی	(جنرل سیکریٹری)
۴	جناب علی رضا روشن علی بھوجانی	(خزانچی)
۵	جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ	(انچارج)
۶	جناب رضوان علی انور علی ماؤجی	(ممبر)
۷	جناب صفدر رضا رضا حسین راجیہ	(ممبر)
۸	جناب عباس علی محمد حُسین بھوجانی	(ممبر)
۹	جناب غلام عباس حیدر علی لیلانی	(ممبر)
۱۰	جناب انور علی حبیب علی ماؤجی	(ممبر)
۱۱	جناب ابو القاسم یوسف علی	(ممبر)
۱۲	جناب عابد علی حسین علی	(ممبر)

نوحہ

پردیسی ہاں اللہ راسی ہاں کوئی مدد کوں آوو ہا
مینڈھی ماں زہرا دی پاک ردا کوئی لٹ توں بچاوو ہا
مینڈھا غازی ویرن ٹر گیا ہے نہ اکبر ہے نہ قاسم ہے
کلارہ گیا ہاں پردیس دے وچ اسوار کراو وہ ہا
رَت مُنّہ تے مَل کے اصغر دی شبیر ہے رو رو کے آکے
جیڑ اماں وی کھہ نہیں سگدا اے اُو دا جرم ڈساو وہ ہا
مینڈھا مگ گیا چانڑ اکھیاں دا آیا اٹھدا ابہند الاغ اُتے
مقتل چوں خیمے وچ جانواں مبکوں راہ ڈِکھلاوو ہا
پیا قصدا بیٹھ خنجر بابا رو سینڑ سکینہ وین کرے
بابے دے وال کمینے توں کوئی آن چھُڑاو وہ ہا
ہتھ پچ گئے رسیاں نال میرے لٹی چادر میری ظالماں نے
بیگور و کفن پیا ویر مینڈھا کوئی کفن پواوو ہا
چُن حیدر دا میں ہاں لوکو نالے پاک بتول دا جایا ہاں
میں وین بچا نڑاں نانے دا لکھ تیر چلاو وہ ہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد آتا ہے اک ماں کا، وہ خاک میں دھنس جانا
اور آگ کے شعلوں میں اک ماں کا جھلس جانا
جلتے ہوئے جھولے سے لپٹی ہوئی مادر کو۔ بھولی نہیں میں

فضّہ کو مرا بھائی ماں کہہ کے بلاتا تھا
دم اس کا مرے بھائی کے نام پہ جاتا تھا
روتے میں جو ماں بن کر آئی اسی مادر کو۔ بھولی نہیں میں

معصوم سکینہؑ کو بڑھتے ہوئے نیزوں کو
روتے ہوئے گالوں کو، بے رحم طمانچوں کو
روتے ہوئے کانوں کو کھنچتے ہوئے گوہر کو۔ بھولی نہیں میں

اک چاند تھا بدلی میں چھپتا تھا نکلتا تھا
پردہ درِ خیمہ کا اٹھتا کبھی گرتا تھا
وہ خیمۂ لیلیٰؑ سے ہائے رخصتِ اکبرؑ کو۔ بھولی نہیں میں

آتی ہے تو ید اب بھی آواز یہ زینبؑ کی
ہے مجھ کو قسم صدیوں سے سوکھے ہوئے لب کی
پیاسے علی اصغرؑ کو سوکھے ہوئے ساغر کو۔ بھولی نہیں میں

صفحہ 211 پر شروع
کا نوحہ ہے
بازار کے منظر کو لعد اپنے کھلے سر کو
بھولی نہیں
اپنے بندھے ہاتھوں کو بیمار کے زیور کو بھی نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

غازی دے بعد زینب سر دی ردا لٹا کے بڑی دیر تائیں روئی
جدوں خیمے جل گئے سینے علم نوں لا کے بڑی دیر تائیں روئی

لکھیا اے راویاں نے گم ہو گئی سکینہ
ریا ماردا طماںچے رخسار تے کمینہ
زینب بھرا دی دھی دے چوے دی بھا بجھا کے بڑی دیر تائیں روئی

نیزے دے نال ظالم چادر جدوں لہائی
جیڑھی سین اپنے سر وچ کربل دی خاک پائی
عباس باوفا دی گل نال مشک لا کے بڑی دیر تائیں روئی

جدوں غش توں ہوش کیتا ویکھی عجب لاچاری
مظلوم کربلا دا پچھیا جدوں مہاری
احوال کربلا دا سجاد نوں سنا کے بڑی دیر تائیں روئی

اجڑی رباب دا میں اج حال کی سناواں
جدوں گودیاں چ چا کے بچڑے نے کھڈائے ماواں
اے بی بی لاڈلے دی جھولی چ چوے پا کے بڑی دیر تائیں روئی

لاشہ حسن دے چن دا جس وقت خیمے آیا
کبرا نوں سینے لا کے رویا بتول جایا
گٹھڑی بتول جائی فروا دی گود پا کے بڑی دیر تائیں روئی

ضامن ہے ماتمی دی محشر چ زہرا جائی
دین خدا دی جس نے توقیر ہے ودھائی
باغی نہیں نمازی شبیر نوں منا کے بڑی دیر تائیں روئی

نوحہ

نیزہ سوار بھائی ایسے قرآن پڑھ
کوئی نا دیکھ پائے مجھ کو برہنہ سر

میں دیکھتی رہی ہوں تیری جنگ کربلا
اب میرا مرحلا ہے آنکھیں نا بند کر

برسات پتھروں کی سر ننگے بیبیاں
کتنا کٹھن ہے بھائی سادات کا سفر

تیری یاد میں ہے روتی سکینہ بازار میں
بہلائے اس کو کیسے جائے بہن کدھر

توقیر روز محشر گر چاہئے نجات
دل میں بسا لے اپنے شبیر کی قبر

جناب حسن علی یوسف علی جیوانی (جنرل سیکریٹری)
جناب علی رضا روشن علی بھوجانی (خزانچی)
جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ (انچارج)
جناب رضوان علی انور علی ماؤجی (ممبر)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آ گئی شام شام کا وہ شہر
سر پہ زینب کے کیوں نہیں چادر
سج گئی شام شام کی گلیاں باغ احمد کی باحیا کلیاں
منہ کو بالوں سے کیوں چھپاتی ہیں خطبے رو رو کے کیوں سناتی ہیں
کس طرح شام تیری راہوں میں کر کے پہنچی ہیں کربلا کا سفر

کوئی نیزے پہ پڑھ رہا ہے قرآں کل پہ کیسا قیامت کا سماں
آبلا پا کوئی پابند رسن خون روتے ہوئے کہتا ہے سخن
بے ردا لو کو نبی زادی ہے پردہ کرتے تھے جس سے شمس و قمر

سر دیا دین کی بقا کے لئے گھر لٹایا ہے اللہ کے لئے
میرا شبیر بے مثال ہوا پر نہ امت کو کچھ خیال ہوا
چاند تارے زمین روتی رہی میرے شبیر کا ہے دیکھ صبر

کلمہ گو کیوں حیا نہیں کرتے ظلم کرتے ہیں کیوں نہیں ڈرتے
روز محشر یہ رو برو ہوئے رسول جرم اپنا کریں گے کیسے قبول
ساتھ زہرا کے آئیں گی زینب لے کے جھولی میں اپنے بھائی کا سر

ہائے دربار ہے لعینوں کا کس قدر شور ہے کمینوں کا
سر برہنہ ہیں زینب و کلثوم بے حیا قوم اشقیاء کا ہجوم
رو کے فضہ یہ کہہ رہی ہے سنو پھٹ نہ جائے کہیں عابد کا جگر

رکھ کے کانوں پہ ہاتھ روتی ہے کس طرح خاک پر وہ سوتی ہے
جس کو سینے پہ نیند آتی تھی رو کے بابا کو وہ بلاتی تھی
کیسے سردار مر گئی تنہا جس کا بابا ہے ساقی کوثر

نوحہ

زینب ہے سفر میں ہائے خاک ہے سر میں
کب ہوگی رہا قید سے کب جائیگی گھر میں

بکھرے ہوئے بالوں سے منہ ڈھانپ لو بی بی
ماحول شرابی ہے تیری راہ گزر میں

تھے تن پہ پھٹے کپڑے اور کان بھی زخمی
عابد نے اتارا جو سکینہ کو قبر میں

ایک وقت تھا شہزادی تھی ہائے کوفہ کی زینب
کس حال میں آئی ہے بابا کے شہر میں

تاریخ تیری جنگ کو دہراتی رہے گی
اصغر جو لڑی تو نے ننھی سی عمر میں

جس پردے کا ضامن تھا عباس دلاور
ہے زخم اسی پردے کا عابد کے جگر میں

شبیر کے ماتم سے ہائے روکنے والو
زینب کی یہ سنت ہے مومن کی نظر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

شام ہائے شام ۔ شام ہائے شام
تیری امت کے زیور پہن کر دیکھو نانا چلی ہوں میں شام

تیرے بچوں کو لیکر گئی میں شب بھر ساری روتی رہی ہوں
کبھی غازی کا لہجہ بدل کر میں پہرے بھی دیتی رہی ہوں
ان بیوہ بہو بیٹیوں سے کیوں کرتے نہیں ہو کلام

میں دیتی کفن تجھ کو بھیا گر سر پہ ردا میرے ہوتی
گر ہوتے کھلے ہاتھ میرے تیرے زخموں کو ہاتھوں سے دھوتی
پابند رسن سر برہنہ دیکھو بھیا چلی میں ہوں شام

تیرے عابد پہ طاری غشی تھی اور کلثوم سہمی کھڑی تھی
کبھی دیکھوں میں زخمی سکینہ جسکے دامن میں آگ لگی تھی
کبھی روؤں میں اپنی ردا کو کبھی دیکھوں میں جلتے خیام

میری زینب کو تم نے برادر کبھی نظریں اٹھا کر نہ دیکھا
ہاتھ رسی سے میرے بندھے ہیں اور سر پہ نہیں میرے چادر
کیسے کوفے میں جاؤں گی غازی جب مجمع میں آئے گا نام

اَلْمُنْصِفُ کَرِیْمٌ ، اَلظَّالِمُ لَئِیْمٌ
انصاف کرنے والا کریم کہلاتا ہے، ظلم کرنے والا ہمیشہ ملامت کا شکار رہتا ہے۔

اَلْمَعْرُوْفُ رِقٌّ
نیکی ہمدردی کرنے کا نام ہے، نیکی (لوگوں کو) غلام بنالیتی ہے۔

اَلْعَقْلُ قُرْبَةٌ ، اَلْحُمْقُ غُرْبَةٌ
عقل (وجہ) قربت ہے، حماقت (وجہ) دوری ہے۔

اَلْاِیْثَارُ فَضِیْلَةٌ ، اَلْاِحْتِکَارُ رَذِیْلَةٌ
ایثار ایک فضیلت ہے، ذخیرہ اندوزی کمینہ پن ہے۔

HI-Tex Clothing Co.

MUHAMMAD HADI MITHANI

70, Jinnah Co-operative
Housiing Society,
Karachi - Pakistan.
Tel: 4315139

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

زینبؑ کو ماں کا فرمان پردیس میں رُلائے
پیاسے کو کیسے پانی پیاسی بہن پلائے

بابا تو کربلا میں اُسکے شہید ہو گئے
بازو کٹا کے چاچا دریا پہ وہ بھی سو گئے
اَب کون جو سکینہؑ کو شمر سے بچائے

یارب کسی کی بیٹی نہ ایسے ہو ستائی
نہ سامنے بہن کے ہو قتل کوئی بھائی
پیاسی کا گھر نہ کوئی پردیس میں جلائے

احمدؐ کی بیٹیوں کے بلوے میں سر کھلے ہیں
سر کو جھکائے عابد خاموش چل رہے ہیں
سجاد کی اسیری کائنات کو رُلائے

ڈھونڈا بہت ہے شاہ نے صحرا میں ابنِ شبّر
قاسم کو جب سمیٹا بولے حسینؑ رو کر
یہ لاش لیکے خیمے شبیرؑ کیسے جائے

نوحہ

آ گئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں
جس نے سورج نہ کبھی دیکھا تھا رو رہی ہے وہ گنہگاروں میں

کون جانے کہ یہ ہیں کون رسن پہنے ہوئے
بے ردا روتی ہے سجاد کے پیچھے چھپ کے
سسکیاں ڈوبی ہیں جس بی بی کی ہائے زنجیر کی جھنکاروں میں

ہائے زہراؑ تیری قیمت نہ ملا حق تجھ کو
ایسی تعظیم تیری کی ہے مسلمانوں نے
تیرا حق مانگنے آئی زینبؑ ایک مہ نوش کے درباروں میں

کہاں زینبؑ اور کہاں شام میں لوگوں کا ہجوم
سر برہنہ اونچی آواز میں خطبے پڑھتا
ذکرِ مرسل کا حوالہ دے کر یہ دادیں مانگنا بدکاروں میں

آگ خیموں کو لگی اور تھے سجاد بے ہوش
رو رو عباسؑ کو دیتی تھی صدائیں زینبؑ
لوٹی لو چادریں سیدانیوں کی شور بپا تھا ستمگاروں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس طرح بالی سکینہؑ آج بابا کے بغیر
سو گئی چین سے تنہائی میں روتے روتے
ہچکیاں دب گئیں معصومہ کی ہائے زنداں کی دیواروں میں

جس جگہ مجلسِ شبیرؑ ہو برپا اختر
چھوڑ کر بقیہ وہاں روتی ہے زہراؑ آ کر
بال کھولے ہوئے سر پیٹتی ہے اپنے پیاروں کے عزاداروں میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا اَللّٰہ یا محمدؐ یا علیؑ یا فاطمہؑ یا حسنؑ یا حسینؑ

مُشکل کُشا دوجگ دا مُشکل کُشائی کر

ہر اك مُحب مولائی دی حاجت روائی کر

برائے ایصالِ ثواب

محمد رمضان (مرحوم)

محمد یونس (مرحوم)

محمد اشرف (مرحوم)

محمد مشتاق احمد چینا (مرحوم)

نوحہ

ہائے پیاری ماں دس میں کی کراں
نہ توں دنیا تے نہ بابا اے نہ ویراں دی چھاواں

میں شرم دی ملکہ میرے ٹر گئے سارے
مینوں اموی دیوے ہن کون سہارے
بہراں تے کھڑیاں دریاں دے سُنیا میری چادر دا منگاں

زہراؑ دا آیا پاسے لوں وِس سے
تیرا دُکھڑا سن کے امڑی بے چین اے
مینوں مار گئے نے بہتراں دے صدمے میں کیڑے پاسے جاں

میں بنتِ علیؑ آں عصمت دی کلی آں
صحراواں اندر بے پردہ کھڑی آں
میں کیوں نہ رووں مینوں ڈس دی اے اکبرؑ دیتے قتل دی تھاں

ہے بھیڑ بازاری وَدگئی بیماری
کھڑا عابد روے ہائے زاروزاری
اولوں مار گئے نے بچیاں دے صدمے کڑیاں دے روق نشان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے غیرت مجمع ہے چار دے پاسے
زینبؑ نوں امڑی دے آن دلاسے
نیزے تے روئے میری حالت تک کے امڑی ناطق قرآں

تو تیر ہے رہنا شبیر دا ماتم
ناطق قرآں دی تفسیر دا ماتم
جینا نے مِلکے اِسلام دی خاطر کر چھڈیا گھر قربان

علم کمیٹی کے عہد اداران و ممبران

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(ممبر)
رضوان علی انور علی ماؤجی

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(ممبر)
صفدر رضا رضا حسین راجیہ

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(ممبر)
عباس علی محمد حسین بھوجانی

نوحہ

میں قید ہو کر بھی گر کربلا سے جاؤں گی
یزیدیت کی عمارت گرا کے آؤں گی

خدا کے شیر کی بیٹی بہن ہوں غازی کی
ہلا کے رکھ دوں گی بنیاد ظلم سازی کی
جنہوں نے کاٹا ہے سر اُن کے سر جھکاؤنگی

مجھے قسم ہے تری تشنہ لب شجاعت کی
مجھے قسم ہے بھائی تیری غربت کی
امیرِ شام کو برباد کر کے آؤں گی

کبھی حسینؑ نظر آؤں گی کبھی عباسؑ
یتیم بچوں کو ہونے نہ دوں گی کچھ احساس
ہر ایک ظلم و ستم سے انہیں بچاؤں گی

جنہوں نے لئے مرے بھیا تجھے کفن نہ دیا
جنہوں نے چھینی ہے اے بھائی میرے سر سے ردا
میں اُن کے رُخ سے نقابوں کو نوچ لاؤنگی

مٹا کے چھوڑوں گی بھیا میں تیرے قاتل کو
ہر اک محاذ پہ ہوگی شکست باطل کو
ہر اک محاذ پہ تیرا علم لگاؤں گی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تیرے قتل کا مجرم ہے اُس شقی کیلئے
جسے غرور ہے طاقت پہ اُس بدی کے لئے
سزائے موت کا اعلان کر کے آؤں گی

میں اہلِ ظلم کا جینا حرام کردوں گی
جہاں سے کفر کا قِصّہ تمام کردوں گی
جو وعدہ تو نے کیا تھا وہ میں نبھاؤں گی

جو تخت و تاج کو تاراج کر کے رکھ دے گا
جو بادشاہ کو محتاج کر کے رکھ دے گا
جو خطبہ برسرِ دربار میں سناؤں گی

پکاری دیکھ کے مقتل کی سمت بنتِ علیؑ
سلام لے میرے بھائی میں سوئے شام چلی
میں واپس آؤں گی اور غازی بنکے آؤں گی

چلی یہ کہتے ہوئے کربلا سے وہ گوہر
خطاب میرے پدر کا ہے فاتحِ خیبر
جو آج میں نے کہا ہے وہ کر دکھاؤنگی

نوحہ

شاعر اہلبیت : احمد نوید

گُذرا تھا بیبیوں کو لے کر کہاں کہاں سے
آئے کھلے سروں پر پتھّر کہاں کہاں سے

پوُچھو نہ ساربان سے

یا سیلیاں لگی تھیں یا رسّیاں بندھی تھیں
زینبؑ کے بازوؤں پر آئے نشان کہاں سے

پوچھو نہ ساربان سے

باندھی گئی تھی بیڑی طوقِ گلوں سے کیسے
آتی تھی سانس کیسے کھنچتی تھی جاں کہاں سے

پوچھو نہ ساربان سے

چلتی تھیں قید ہو کر جُھک جُھک کے بیبیاں کیوں
باندھی گئی سکینہؑ کے ریسماں کہاں سے

پوچھو نہ ساربان سے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھاتی رہی طمانچے کالوں سے خون جاری
رُخسار سے مٹیں گے یہ نیل اب کہاں سے

پوچھو نہ سارباں سے

یہ کلمہ گو شرابی ہر اک قدم پہ ہوں گے
گذرے گی کیسے زینبؑ بے پردہ وہاں سے

پوچھو نہ سارباں سے

بس دیکھ لو سروں پر یہ خاک رہگزر کی
کس کا ہے اور چلا تھا یہ کارواں کہاں سے

پوچھو نہ سارباں سے

لائی تھی جو وطن سے دامن میں پھول زینبؑ
بکھرے وہ پھول کیسے آئی خزاں کہاں سے

پوچھو نہ سارباں سے

سب پر تو یدکی تھی جس بار نے گرانی
وہ بار کھینچ لایا یہ ناتواں کہاں سے

پوچھو نہ سارباں سے

اَلْكَيِّسُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ وَاَخْلَصَ اَعْمَالَهُ
ہوشیار وہ ہے جس نے اپنے نفس کی معرفت
حاصل کی اور اپنے عمل کو خالص کیا۔

With Best Compliments

Prompt Engineers & Builders

We are the Spacialists

In the construction of Multi-Storied buildings, Factory Buildings, Banglows and Multi-Purpose Complexes and Experts in the making of classical & oriental designs.

(Main contractors for Muslim Gymkhana Complex)

for all your Construction Requirements

Contact : Baqar Ali Hemani

201, Khayyam Chambers, P.E.C.H.S., Nursery, Shara Faisal, Karachi-75350
Phone : 4536635, Fax : 4543525, Res : 4941845, Cable : PROMPTEXPO, Karachi.
E-mail : hemanis @ cyber . net . pk

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

رو کے زینبؑ نے شہ کو پکارا کوئی بھی اب نہیں ہے ہمارا
لُٹ گیا بن میں اسباب سارا ہو کے لاچار اور بے سہارا

زخم ہی زخم ہیں میرے دِل پر خون میں ڈوبی ہے لاش برادر
ہو گیا راکھ جل کر میرا گھر سر پہ سایہ ہے نہ کوئی چادر

تشنہ لب غم کے ماروں کے لاشے خون میں تر دین داروں کے لاشے
دو جہاں کے دلاروں کے لاشے چھوڑ کر اپنے پیاروں کے لاشے

ہائے گو قریہ کیا ہو گیا ہے رَن میں ایک شورِ ماتم بپا ہے
خاندانِ نبیؐ بے رِدا ہے ہر مسافر لہو رو رہا ہے

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2

(ممبر)

غلام عباس حیدر علی لیلانی

جناب شبیر حسین علی محمد

نوحہ

ازقلم توقیر کمالوی

لُٹیاں ہویاں رِداواں کوئی موڑ جاویں آکے
سَفراں تے جان بھناں ویراں نوں کفن پاکے

لاشے حسینؑ تے ہائے کردی اے وین زینبؑ
کہندے نے میتوں نہ روا اکبرؑ دا سر وکھا کے

ویراں دے درد لے کے پُتراں دے زخم سہہ کے
مستوراں بیٹھیاں نے کائنات نوں لٹا کے

بچیا نہ لعل تیرا کیتے قتل بتھیرے
دکھیا میں ہر نظر توں اکبرؑ بچا بچا کے

آنی نہیں ساڈی منزل لگدا اے ویر میتوں
اینا نے مار دینا عابدؑ نٹرا نٹرا کے

آکھے سکینہؑ کیویں سینے دے نال لاویں
اصغرؑ دے نرم تن توں ریتا گرم ہٹا کے

احسان کیتا زینبؑ اُمت تے مصطفیٰؐ دی
ہائے سڑ دیا خیمیاں چوں سجادؑ نوں بچا کے

چپ مار گئی اے اوہنوں زینبؑ تیرے بھرا دی
دریا تے جیہڑا لتھیا بازو قلم کرا کے

توقیر نیوں لبھنا سجادؑ تیرا آونا
ہائے کالی کوٹھری چوں چھوٹی جئی لاش چا کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اللہ جانیں کدوں مُڑ کے آونڑ تے زہراؑ جائیاں شام چلیاں لوکوں
ویر دی لاش اتوں کھا کے جھڑکیاں آ کھیاں بھیناں عباسؑ دیاں

رووں کھلیاں لوکوں

زہرہ بازاراں دے وچ رو رو آکھے شامیاں نوں
بار شاں پتھراں دیاں ظالموں روک لووں لے نبیؐ زادیاں تے

ناراں پلیاں لوکوں

رووے باقرؑ دا بابا چیتے کر کر غازیؑ نوں
انکھیاں بیمار دیاں خون روون لگیاں آیا جد شامؑ دیاں

تنگ گلیاں لوکوں

خیمیں کی منظر ہو وے زینبؑ دسیاں جد باہیاں
نال قاسمؑ وی نئیں نا ہیوں اکبرؑ بچیا کیویں ستوراں گیا

شام کلیاں لوکوں

کجھ کے منہ والاں دے وچ درد سنائیاں رونڈیاں نے
کھڑی نامحرماں وچ دیوے خطبے زینبؑ ایک ایک موڑ تے

عابدؑ جیدوں شمر نے کوڑے کھا کھا غش کر جاندا سی
دیر بیمار کولے آ سکینہؑ بیندی زخمی پیراں دیاں

چوے تلیاں لوکوں

رو رو پیو چھدا اے اخترؔ جھوٹیاں والاں والیاں نوں
باپ دے سینے تے سون کی عادیؑ نے سختیاں صبراں دیاں

کیویں جھلیاں لوکوں

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2

(جنرل سیکریٹری)

حسن علی یوسف علی جیوانی

جناب انور علی حبیب علی ماوجی (ممبر)

جناب ابو القاسم یوسف علی (ممبر)

جناب ماہد علی حسین علی (ممبر)

جناب صفدر رضا رضا حسین راجیہ (ممبر)

جناب عباس علی محمد حسین بھوجانی (ممبر)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا رہا خیموں میں شہ کے اِک اُداسی رہ گئی
صرف رونے کو محمدؐ کی نواسی رہ گئی

قید میں بالی سکینہؑ کو ملا بابا کا سر
منہ پہ منہ رکھ کر جو سوئی ماں جگاتی رہ گئی

اے مسلمانوں تمہاری غیرتیں کیا ہو گئی
تم تماشائی تھے زینبؑ منہ چھپاتی رہ گئی

چھینتا تھا شمر چادر اور زینبؑ بار بار
اپنی چادر کے محافظ کو بلاتی رہ گئی

ہر طمانچوں پر سکینہؑ منہ پہ رکھ کر ننھے سے ہاتھ
نیل رُخساروں کے غازی کو دکھاتی رہ گئی

خون دل عباسؑ کا سب بہہ رن میں مگر
دل میں اِک بات زینبؑ کی رِدا کی رہ گئی

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(خزانچی)
علی رضا روشن علی کھوجانی

علم کمیٹی حسینی باغ نمبر 2
(انچارج)
رضا حسین رمضان علی راجپہ

بمقتل کی طرف لاشہ شبیرؑ کو دیکھا
لٹتے ہوئے جب چادر تطہیر کو دیکھا

زینبؑ کو نہ کچھ اپنی اسیری کا رہا غم
جب عابدؑ بیمار کی زنجیر کو دیکھا

رستی میں گلہ منہ پہ طمانچوں کے نشان تھے
سجادؑ جب لاشہ ہمشیر کو دیکھا

حرملہ نے کئی بار کماں کھینچ کے روکی
دیکھا کبھی بچے کو کبھی تیر کو دیکھا

راہوں نے فوجوں میں علمدار کو ڈھونڈا
جب تیروں کی برسات میں شبیرؑ کو دیکھا

اختر ہے نگاہوں میں پیغمبرؐ کا جنازہ
کربل میں اسی خواب کی تعبیر کو دیکھا

نوحہ

رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہو گی
بنا حسین کے وہ کیسے گھر گئی ہو گی
پڑے تھے لاشے جوانوں کے دشت کربل میں
پڑا تھا غازی کا لاشہ بغیر شانوں کے
جوان بھائی کے شانوں کو ڈھونڈتی ہو گی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے نانا تیرے نواسے کو تیری امت نے
دفن کیا ہے یا عریاں ہی بن میں چھوڑ دیا
بتول زادی یہی بات سوچتی ہو گی

گئی تھی ساتھ تمہارے سکینہ کربل میں
کہاں ہے بھیا مجھے کیوں نظر نہیں آتی
بیمار صغرا یہ عابد سے پوچھتی ہو گی

لٹیں تھیں دشت میں جو چادریں سیدانیوں کی
لوٹائیں عابد بیمار کو لعینوں نے
علی کی لاڈلی حسرت سے دیکھتی ہو گی

وہ چھ ماہ کے بچے کو تیر مارا تھا
وہ شیر خوار کا لاشہ سناں پہ آیا تھا
بتول لحد میں منہ اپنا پیٹتی ہو گی

دیا رغیر سے لوٹی تو ماں کی تربت پہ
سنایا حال جو دربار اور بازاروں کا
بتول قبر میں ہائے منہ کو پیٹتی ہو گی

گیا جو قافلہ مقتل میں آل احمد کا
ویران دشت میں ہر بی بی اپنے پیاروں کا
کڑکتی دھوپ میں رو رو کے ڈھونڈتی ہو گی

سنا جو ہو گا سکینہ نے قبر میں اختر
کہ سب چلے ہیں مجھے چھوڑ کر مدینے کو
معصومہ قبر میں تنہا ہی رو رہی ہو گی

نوحہ

ملک آصف

کربلا والے شام جاتے ہیں
دینِ حق کا بیاں سناتے ہیں

اٹھو غازی ہم پہ دیکھو یہ ستم
ہم زیادہ ہیں رسیاں ہیں کم
لوٹ کر ہم پہ مسکراتے ہیں

ہم گئے کوفے میں جو بے پردہ
کنبہ احمد کا وہ مجمع بے حیا
باغی کہہ کر ہمیں بلاتے ہیں

ہائے کیوں کر دی تنگ اتنی یہ زمین
تیروں نیزوں پہ تھی مولا کی جبین
نیزوں پہ سر قرآن سناتے ہیں

دیکھیں نانا نہیں اٹھتے ہیں قدم
طوق اور بیڑیوں سے آگیا غم
ہو کے مجرم سزا سناتے ہیں

چچا غازی یہ سکینہؑ کے ہیں غم
بالیاں کھینچیں شمر کے ہیں ستم
آگ دامن سے ہم بجھاتے ہیں

میں نبی زادی ہوں سن شمرِ زیاد
زہرہ کی بیٹی نے یوں کی فریاد
آصف امت کو ہم بتاتے ہیں

تیر بھاری ہے یا اصغرؑ کا گلا
رو کے سر پیٹنے لگی تھی قضا
پیاس اصغر کی ہم بجھاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ملک آصف

پابندِ رسن ہاتھ ہیں زخموں سے بھرا دِل
تھیں ننگے سر وہ بیبیاں ہنستے رہے قاتل

کنبۂ نبیؐ کا ریت پہ بیٹھا تھا یوں پیاسا
فرات بھی روتا رہا یوں تھام کے کاسا
خطبہ دیا زینبؑ نے کیا عرشِ خدا ہل

ماں کہتی تھی بے شیر سے تیرے جھولے پہ آ کے
ڈھونڈوں کہاں جا کے آ سے اے پالنے والے
قرآن کی وہ تفسیر گئی خاک میں کیوں مل گئی

آؤ تم علمدار سنو بہن کے نالے
اکبرؑ ہے پڑا ریت پہ کوئی اس کو سنبھالے
میرے بندھے ہیں ہاتھ اور ٹوٹا ہوا محمل

یا علیؑ مدد

نوحہ

(ویر نہ آئے مُڑ کے میرے)

ملک آصف

ویر نہ آئے مُڑ کے میرے رو رو آکھے زہرہ جائی
ریت تے لاشاں چھڈ آیاں میں کوئی نئیں سنڑدا میری دُھائی

پاک نبیؐ دا اے فرمان اے پاک حسینؑ تے ربّ دی شان اے
سر نیزے تے پڑھدا قرآنے دیندی رئی زینبؑ اے گواہی

جانجی اِک اِک کر کے ٹُر گئے قاسمؑ دے سہرے وی رُلگئے
گھوڑی جد قاسم دی آئی رو رو آکھے حسینؑ دی جائی

شام دے ویلے شام چہ گیاں سِر تے چادراں وی نہ رہیاں
باج ویراں دے میں مر گیا ظلم دی بدلی سر تے چھائی

وسیاں وچ زینبؑ کرلاوے انج کُنبہ نہ کسے دا آوے
ہنسدے ظالم دل گھبراوے جد اُمت دربار لیائی

اکبرؑ تے قاسمؑ نئیں آئے غازیؑ نوں ہنڑ کون بلائے
آصفؔ اے غم خون رُوائے رب نہ پاوے ایسی جُدائی

ویر نہ آئے مُڑ کے میرے رو رو آکھے زہرہ جائی
ریت تے لاشاں چھڈ آیاں میں کوئی نئیں سنڑدا میری دُھائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

فِضہ تیری عظمت نوں ساڈا اسلام اے
حسنین دی ماں آکھن کیسا مقام ہے

حبشہ دی تو شہزادی سفراں چہ رُل کے موتی
سیّداں دے ناوئیں لائی زندگی تمام ہے

بھک پیاس کٹ دی رہی زینب دے پیار کیتے
حاضر تیرے لئی بی بی ہنجواں دا جام اے

فضہ دی کنڈ دے اوہلے زینب اے وین پایا
آ ویکھو ذرا غازی کنج بلوائے عام ہے

پتھراں دے مین چہ فضّہ شامیاں نو آکھے
جھنڈا سانگ تے چڑھیا اے حق دا امام ہے

فضہ دے سر دا جس دم پتھراں طواف کیتا
بسم اللہ پڑھدی رہ گئی کیسی غلام ہے

سب قیدیاں داناواں اک وار بولیا ہے
زینب دے نال ہر جاہ فضہ دا نام ہے

باقر سجاد قاسم ہتھیں کھڈائے سارے
زینب دے نال رُل کے ہائے دیکھی شام ہے

شاہی نوں وار چھڈیا زینب دی نب کے نوکر
ملیانہ ساری زندگی پل وی آرام ہے

سجاد آکھے دادی زہرا نے بھن صدیا
کئی مرتبے اے تیرے کیتا احترام ہے

اختر سجاد رو رو ڈگیا بے ہوش ہو کے
فضہ دے جدون دا ملیا پیغام ہے

اَلْعَقْلُ صَدِیْقٌ مَقْطُوْعٌ
عقل ایک متروک دوست ہے۔

اَلْهَوٰی عَدُوٌّ مَتْبُوْعٌ
خواہش ایک اطاعت کردہ دشمن ہے۔

اَلْجَاهِلُ یَمِیْلُ اِلٰی شَکْلِه
جاہل اپنے ہمشکل کی طرف ہی مائل ہوتا ہے۔

اَلْعَاقِلُ یَاْلِفُ مِثْلَهُ
صاحبِ عقل اپنے جیسے ہی کو پسند کرتا ہے۔

سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب
کل مومنین و مومنات

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہو تم کہاں بابا
آواز دے کے بلاؤ ہو تم جہاں بابا
تو بانہیں کھول کے اک بار تو بلا مجھ کو
لٹا کے سینے پہ اپنے قرآں سنا مجھ کو
کہ نیند آتی نہیں تیرے بنا بابا
ہمیشہ تیرے ہی سینے پہ بابا سوتی ہوں
کھڑی ہوں موت کے صحرا میں تنہا روتی ہوں
ہے میرے کانوں سے تیرا لہو رواں بابا
وہ جس کے پاس میرے دونوں گوشوارے ہیں
تیری سکینہ کو اس نے طمانچے مارے ہیں
یہ دیکھ چہرے پہ میرے پڑے نشاں بابا
یہ سوچتی ہوں پلٹ کر میں کیسے جاؤں گی
بہت اندھیرا ہے رستہ میں بھول جاؤں گی
بچھڑ گیا ہے سکینہ سے کارواں بابا
خلوص دل سے جو غم میں تمہارے آئے گا
تیری قسم وہ نرالی توقیر پائے گا
وہ ماتمی ہو کوئی ہو گا نوحہ خواں بابا

اے دست اجل رک جا بیمار کو آنے دے
بابا کیلئے کوئی پیغام سنانے دے
شاید میری تربت پہ وہ آئے کبھی نہ
ہائے موت بھی حیراں تھی معصوم کی میت پہ
افسوس رہی کرتی احمد کی رعیت پہ
تھا موت کے چہرے پہ غیرت کا پسینہ
سردار سکینہ کو زنداں میں دفن کر کے
سجاد یہ کہتے تھے نہ کفن ملا کر کے
تا حشر رلائے گی تیری موت سکینہ

جناب رضوان علی انور علی ماوجی (ممبر)
جناب صفدر رضا رضا حسین راجپہ (ممبر)
جناب صفدر رضا رضا حسین راجپہ (ممبر)
جناب عباس علی محمد حسین بھوجانی (ممبر)
جناب غلام عباس حیدر علی لیلانی (ممبر)
جناب انور علی حبیب علی ماوجی (ممبر)
جناب ابوالقاسم یوسف علی (ممبر)
جناب عابد علی حسین علی (ممبر)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

UNITED ESTATE AGENCY

Flats, Shops, Banglows, Plots, Godowns, Town House & Booking Agents of any area.

Timings:
10:00 AM to 01:00 PM
04:00 PM to 09:00 PM
SUNDAY EVENING CLOSED

MURTAZA ALI - KOKAB
Near Jawed Bakery, Shop No.4,
Shabbir Manzil, Soldier Bazar No.1,
Karachi.
Phone: 7224258
Mobile: 0300 - 9224232

نوحہ

زنداں میں سکینہ کو یاد آیا وہ سینہ
جس سینے پہ سوتی تھی معصوم سکینہ

کر ترس زرا ظالم بابا کو نہ روؤں گی
میں گود میں مادر کی آرام سے سوؤں گی
بے رحم لعینوں نے فریاد سنی نہ

ہے موت کی خاموشی تاریکی یہ زنداں میں
کیا جرم کیا لوگو معصوم سی مہماں نے
کوئی اور تو معصومہ یوں قید ہوئی نہ

سجاد جو زنداں سے ہو قید ختم تیری
جا کہنا یہ صغرا سے تم کو ہے قسم میری
میں دفن ہوں زنداں میں آباد مدینہ

ہر وقت چمکتا تھا کربل میں مدینے میں
تعویز کی مانند تھا شبیر کے سینے میں
گم ہو گیا وہ کیسے زنداں میں نگینہ

پھٹ جائے نہ غیرت سے سجاد جگر تیرا
میرے گھر کی یہ رونق ہے کہتا تھا پدر تیرا
یہ سوچ کے عابد کو کچھ ہوش رہی نہ

رخسار میں نانا کو محشر میں دکھاؤں گی
روداد میں زنداں کی رو رو کے سناؤں گی
پابندی ہے رونے پہ کہتا ہے کمینہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ ۲۵۲

وج بے گیا رقیہ تیرے پاک سر توں سایہ
تیرے موہنے لال رل گئے ڈھلیا اے سر توں سایہ

ڈھلیا عقیل جایا کوفے دی صدر چھت توں
دو لال رات ساری پچھدے رئے پیو دی رت توں
کیوں چالیا ای بابا بالاں دے سر توں سایہ

مسلم دے لال دوویں اک وقت مردے رئے نے
ساکاں دی چالنی توں ڈر ڈر کے تردے رئے نے
ہر جا تے رئے لکاندے حارث دے ڈر توں سایہ

ام البنین دی جائی پچھدی اے زہرہ جایا
سفراں دے وچ ڈسامیں کیندی موت ہوئی اے نازاں
آکھے حسین اٹھیا ۔ تیرے ہر پسر توں سایہ

بیجڑی علی دے وانگوں عباس بن گئی اے
شام غریباں اس نوں ودود کے رو کدی اے
جا ویکھدی اے قیداں کہرا گزر توں سایہ

نوحہ ۲۵۳

اے شام کے زنداں تیری مہمان سکینہ
بکھرے ہیں ہزاروں تیرے ارمان سکینہ

دیکھا نہیں جاتا تھا حرم سے تیرا رونا
وہ نوحہ وہ ماتم وہ تیرا خاک پہ سونا
تھی کتنی حراساں وہ پریشان سکینہ

بابا کی جدائی کا لیا داغ جگر پہ
عباس ہیں نہ اکبر ہیں نہ قاسم ہیں نہ اصغر
اس عالم غربت پہ تھی حیران سکینہ

ہونٹوں کی خموشی سے عیاں آہوں فغاں بھی
رخسار پہ باقی تھے طمانچوں کے نشاں بھی
کانوں کا لہو ہے تیری پہچان سکینہ

نظروں سے مناظر وہ ہٹائے بھی تو کیسے
مقتل کو نگاہوں سے بھلائے بھی تو کیسے
مقتل کی کہانی کا ہے عنوان سکینہ

قسمت میں نہ لکھی تھی جو زنداں سے رہائی
زخمی ہے ابھی تک تیری ننھی سی کلائی
دربان بھی ہے آج پشیمان سکینہ

اعجاز یہ نوحہ میرے اشکوں کی زباں ہے
ہر لفظ میں بی بی کی مصیبت کا بیاں ہے
نوحہ یہ زباں پہ ہے ہر اک آن سکینہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

معصومہ کا لاشہ ہائے زندان سے اٹھایا ہے
بیمار کی آنکھوں میں یہ درد سمایا ہے

ڈالو نہ میرے منہ پر اے اماں فضہ پانی
بھولے گی نہ تا محشر اصغر کی وہ قربانی
پانی میرے بھیا کو پیکان سے پلایا ہے

کوفے سے اٹھی تھی جو کربل میں چلی آئی
ہاتھوں سے مسلماں نے خیموں میں ہے پہنچائی
اس آگ نے کرتے کے دامن کو جلایا ہے

شبیر کے سینے پر نازوں سے پلی لوگو
کرتا ہی کفن لے کر دنیا سے چلی لوگو
ہائے لال کفن زخمی گردن نے بنایا ہے

بھائی سے کہہ رہی تھی حسرت یہ کرو پوری
لاشہ تو نہیں قیدی ہے کون سی مجبوری
دفنانا جہاں تم نے اصغر کو سلایا ہے

زینب نے کہا کہ وہ عابد یہ سکینہ سے
فریاد کرے جا کر سرکارِ مدینہ سے
کانوں سے لہو ناامت نے بہایا ہے

نوحہ

یارب کوئی معصومہ زنداں میں نہ تنہا ہو
پابند نہ ہوں آہیں رونے پہ نہ پہرا ہو

تھی جسکو نیند آتی شبیر کے سینے پر
زنداں در زنداں جس کے لئے قضا ہو

ٹکرائے نہ وہ کیوں کر زنداں کی دیواروں سے
بھائی اور پھوپھی سے جسکو جدا کیا ہو

زندانوں سے آتی تھی آواز سِسکنے کی
جیسے کہ سکینہ کو ہر زنداں رو رہا ہو

ہائے شام کی گلیوں میں روتی ہے قضا جسکو
جیسے کہ سکینہ کا کوئی نہ جنازہ ہو

بے کفن اسے عابد تنہا ہی اٹھا لائے
کونین کا وارث ہائے جس بی بی کا دادا ہو

دُر شمر لعین نے چھینے ہیں مارے طمانچے بھی
پیغام مدینے میں لے جائے جو جاتا ہو

زنداں میں اے نجفی یاد آئی سکینہ کی
دل رو رو کہہ رہا ہے اب نہ اجالا ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

بابا یہ مسلماں مجھے رونے نہیں دیتے
ماتم تیرا زنداں میں ہونے نہیں دیتے

بستر تیرا سینہ تھا جسے چھین لیا ہے
اب گود میں مادر کی بھی سونے نہیں دیتے

احساس یتیمی مجھے زنداں میں ہوا ہے
میں خاک پہ سوتی ہوں تو سونے نہیں دیتے

تھک جاتے ہیں سجاد تو بابا تیرے قاتل
بیمار میرے بھائی کو سونے نہیں دیتے

مر جاؤں گی زندان کے اندھیروں میں سسکتی
اک کرن اجالے کی یہ ہونے نہیں دیتے

غش آتے ہیں سجاد کو پاؤں میں ہیں چھالے
بیمار کو چھاؤں میں یہ ہونے نہیں دیتے

ہائے آگ کی مانند ہیں سجاد کے زیور
زنجیر جدا تن سے یہ ہونے نہیں دیتے

بے پردہ نبی زادی ہیں بازار کھلے ہیں
کیوں بند بازاروں کو یہ ہونے نہیں دیتے

سردار چلے ہے کے جو سجاد جنازہ
شامل یہ جنازے میں بھی ہونے نہیں دیتے

نوحہ

سجاد سے سکینہ کرتی ہے التجا
بے کے نہ جانا مجھکو زندان میں تنہا

لوٹ آتے ہیں پرندے اپنے گھروں کو بھیا
کب جائیں گے وطن کو اتنا مجھے بتا

اے کلمہ گو سکینہ کیا قید کے قابل تھی
رونے پہ نہیں ملتی اتنی بڑی سزا

ڈالو نہ منہ پہ پانی پیاسے گئے ہیں بھیا
معصوم کی میت سے آتی رہی صدا

رو کر یہ کہہ رہی تھی زندان میں سکینہ
کس کو صدائیں دوں گی گر شمر آگیا

برائے ایصال ثواب

روقیہ بائی بنت جمال بھائی

بتول بانو زوجہ عنایت علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

جب یاد سکینہ کو تیری آتی ہے بابا
سرزنداں کی دیواروں سے ٹکراتی ہے بابا

دربارِ یزیدی میں بھلا کیسے میں جاؤں
ہے چاک گریباں حیا آتی ہے بابا

کانوں سے ٹپکتا ہے لہو شانوں پہ دیکھو
ظالم کی اذیت مجھے تڑپاتی ہے بابا

یاد آتے ہیں جب شمر کے وہ ظلم و تشدد
یہ ننھی سی دختر تیری گھبراتی ہے بابا

مر جاؤنگی پیاسی نہ کبھی مانگوں گی پانی
اصغر کی مجھے جو یاد آتی ہے بابا

ہے کون میرے پاس جیوں کس کے سہارے
تنہائی میری موت بنی جاتی ہے بابا

گھر راہِ خدا میں لٹا دیتے ہیں صابرؔ
دنیا نہیں مجرم یہاں ٹھہراتی ہے بابا

نوحہ

اک بچی کائنات پہ احسان کر گئی
ننھی سی جان دین پہ قربان کر گئی

دانشوروں نے لکھا ہے دربارِ شام میں
خطبہ سنا کے معصومہ مجمعِ عام میں
سارے لعین ذہنوں کو ہذیان کر گئی

احمدؐ سے رو کے کہتے تھے یہ سارے انبیاء
اللہ کے حبیبؐ اے سلطانِ دوسرا
چھوٹی بتولؑ دین کو ذیشان کر گئی

دنیا سے ایسے گذری ہے ایک بچی بے وطن
جسکا لباس بن گیا پردیس میں کفن
عابدؑ کے خون رونے کا سامان کر گئی

رخسار پہ طمانچوں کے صدموں کو پال کر
عابدؑ کے پاک تلوؤں سے کانٹے نکال کر
باطل کی ساری سرحدیں ویران کر گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دربار میں یزید ممبر کے روبرو
بن کر بتولؑ آ گئیں معصومہ ہو بہو
روئی تو دردمندوں کو بے جان کر گئی

توقیر اُن کے در تو نظریں جھکا کے جا
پلکوں پہ اپنے اشکوں کے گوہر سجا کے جا
تبلیغِ دین جا کے جو زندان کر گئی

برائے ایصالِ ثواب
قاسم علی نذر علی نایانی
فاطمہ بائی زوجہ قاسم علی نایانی
تراب علی قاسم علی نایانی
زرینہ بائی زوجہ تراب علی نایانی
امینہ بائی بنتِ تھاور

نوحہ

ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ
زندان کی دکھیاری پردیس کی لاچاری
کہتی ہے یہ ماں زاری : میں صدقے تیرے واری
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

کھینچے جو گئے بندے : تڑپے ہیں بہت لاشہ
غربت میں یہ دن دیکھے : سہتے ہیں سبھی بچے
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

اے اہلِ جہاں سوچو : ماتم کو نہیں روکو
سچ بات کو مت بھولو : دل تھام کے یہ بولو
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

قسمت نے کہاں چھوڑا : دوں گا میں ساتھ تیرا
چھایا ہے یہ اندھیرا : ہوتا نہیں سویرا
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

رونے کی صدا آئے : دربان بھی شرمائے
ظالم نے ستم ڈھائے : دل ماں کا بھی گھبرائے
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے زہر جفا پینا : کیا خاک ہے اب جینا
بابا کا نہیں سینہ : دل زخموں کا خزینہ
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

یاد آئے علی اصغرؑ ، قاسمؑ و علی اکبرؑ
عباسؑ وفا پیکر : ہر دم ہے یہی لب پر
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

دل پھپھیوں کا گھبرایا : ماضی بھی جو یاد آیا
کوئی نہ دلاسا پایا : ہر چہرہ بھی مرجھایا
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

زنداں میں غم پا کے : وہ مر گئی تھرّا کے
سجادؑ بھی غم کھا کے : چپ ہو گئے دفنا کے
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

صغراؑ کی بھی یاد آئی : روتی رہی تنہائی
اکبرؑ سا کہاں بھائی : سینے پہ سناں کھائی
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

بابا کا جو سر آیا : دل بیٹی کا گھبرایا
وہ غم کا اثر چھایا : اک شور و فغاں پایا
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

عون نہ بچے بھائی : تنہائی فقط پائی
زنداں میں قضا آئی : یوں موت بھی شرمائی
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

اعجاز میں کیا لکھوں : دکھ کتنے ہیں نہیں آنسو
جب تک ہے جہاں باقی : روتا رہے گا زنداں
ہائے سکینہؑ : ہائے سکینہؑ

زنداں میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا بھیا
سجادؑ سکینہؑ کو مرنے سے بچا بھیا

دیواروں سے زنداں کی ٹکرا کے میں گرتی ہوں
پھر دیر تک بھیا تنہائی میں سسکتی ہوں
آ ریت کے بستر سے بہنا کو اٹھا بھیا

جیتی تھی امامت کے میں پاک سویروں میں
اب میری گذرتی ہے زنداں کے اندھیروں میں
اس وقت بھی رسّی میں ہے میرا گلا بھیا

پانی نہیں مانگوں گی بچوں کو سنبھالوں گی
ان چھوٹے سے ہاتھوں سے تیرے کانٹے نکالونگی
اک بار سکینہؑ کو تو پاس بلا بھیا

جس نے مجھے مارا تھا وہ خواب میں آتا ہے
میں سو بھی نہیں سکتی کچھ ایسے ڈراتا ہے
سجادؑ مجھے دے دو بانہوں میں پناہ بھیا

سجادؑ تیرے غم میں جو اشک بہائے گا
جو حلقۂ ماتم میں سر پیٹتا آئے گا
توقیر دلاؤں گی وعدہ ہے میرا بھیا

زورِ باطل میں جو تھا وہ گھٹ رہا ہے اے نوید
ظلم کا بادل جو تھا وہ چھٹ رہا ہے اے نوید
اور بڑھتا جا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اختر لاہوری

زنداں چہ رو رو کے پچھدی سکینہؑ ویر نوں
کدوں مکنیاں اے قیداں اُمّت نے کدوں لاناتیرے پیراں دے زنجیر نوں

کئی دِن لتوں میں ترسی آں ہائے بابے دے سینے نوں
فیر بچاویں میں مرجاواں اِک وار ملا جا آکے روندے ہوئے بے شیر نوں

سجّاد کولے رو رو سلے شام دے والو کو
میں حشر دا ضامن آں جے قبر دی تھاں مل جائے دفنا نا اے ہمشیر نوں

مرجانڑاں اے زینبؑ نے جسلے کیا نہ توں شہرا
غازی دی بھتیجی نوں نہ مار طمانچے توں قصہ کہیا بے پیر نوں

معصومہؑ دی میّت تے رووں دی ماں آکھے
تیرا کفن بنا دیندی کدی شمر جے نہ کُٹدا ہائے چادر تطہیر نوں

کتھے زہراؑ دیاں بلیاں کتھے مجمع لعیناں دا
او خطبے سی زینبؑ دے رنگ لایا جناب اختر اسلام دی جاگیر نوں

برائے ایصالِ ثواب

خدیجہ بائی بنتِ عبداللہ نایانی

نوحہ

اے شام کے زنداں تیری مہمان سکینہ
بکھرے ہیں ہزاروں تیرے ارمان سکینہ

دیکھا نہیں جاتا تھا حرم سے تیرا رونا
وہ نوحہ وہ ماتم وہ تیرا خاک پہ سونا
تھی کتنی ہراساں وہ پریشان سکینہ

بابا کی جدائی کا لیا داغ جگر پہ
عباس ہیں نہ اکبر ہیں نہ قاسم ہیں نہ اصغر
اس عالم غربت پہ تھی حیران سکینہ

ہونٹوں کی خموشی سے عیاں آہوں فغاں بھی
رخسار پہ باقی تھے طمانچوں کے نشاں بھی
کانوں کا لہو ہے تیری پہچان سکینہ

نظروں سے مناظر وہ ہٹائے بھی تو کیسے
مقتل کو نگاہوں سے بھلائے بھی تو کیسے
مقتل کی کہانی کا ہے عنوان سکینہ

قسمت میں نہ لکھی تھی جو زنداں سے رہائی
زخمی ہے ابھی تک تیری ننھی سی کلائی
دربان بھی ہے آج پشیمان سکینہ

اعجاز یہ نوحہ میرے اشکوں کی زباں ہے
ہر لفظ میں بی بی کی مصیبت کا بیاں ہے
نوحہ یہ زباں پہ ہے ہر اک آن سکینہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آ ہوش میں سجادؑ کے گھر جل گئے سارے
سب ٹوٹ گئے زینب مضطر کے سہارے

یہ تیرا ہی دل ہے کہ سناں کھینچی ہے تو نے
صدقے تیرے شبیر ابراہیم پکارے

شبیر لحد کھود کے یہ سوچ رہے ہیں
اب کس کو کہوں قبر میں اصغر کو اتارے

بیٹھی ہے یتیموں کو جلے خیمے میں لے کر
سیدانیاں تنہا ہیں کہ وارث گئے مارے

میں آخری رخصت کیلئے آئی ہوں بھیّا
غازی کو بلاؤ ہمیں محمل سے اتارے

خط لکھتی ہے شکووں کے اُسے کون بتائے
تو لُٹ گئی صغرا تیرا بھیّا گئے مارے

بابا مجھے اک پل کو ہی سینے سے لگا لو
دن بھر سے ہوں بے چین بہت درد کے مارے

امت نے دیا خوب ہمیں اجرِ رسالت
دستارِ نبی لوٹی ہیں بُرقعے بھی اتارے

نوحہ

سجاد نوں دیندے نے بے جرم سزاواں
دکھ سہہ کے دی سیدّ نے منگیاں نے دعاواں

بیمار ہے مدت توں کیویں ٹریا خدا جانے
نہیں طوق ٹرن دیندے تنگ کیتا ہے زخماں نے
پیراں چوں لہو وگدا پتھریلیاں راہواں

کر ترس شمر ظالم میری بھین سکینہ تے
انج لوک نہیں کردے کدی ظلم یتیماں تے
کیویں تیریاں انگلاں چوں ایدے وال چھڑاواں

نہیں خون اجے رکیا کناں چوں سکینہ دا
آکھے لاڈلی بابل دی دربار لعیناں دا
دسو ناں خدا ایدے کیویں زخم لکاواں

چک لاشہ سکینہ دا ہر موڑ تے دکدا اے
سب جاندیاں راہیاں توں بیمار اے پچھدا اے
کیڑی جاہ تے مسلمانو ایدی قبر بناواں

سجاد دی غربت تے بازار وی روندا اے
تک حال یتیماں دا سردار وی روندا اے
غش آندے نے سیدّ نوں رُک جاندیاں ساہواں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

منزل شام کہاں غیرت شبیر کہاں
ہائے سجاد کو لے آئی ہے تقدیر کہاں

خیر ہو اصغر معصوم کا دل ڈرتا ہے
کوئی للّٰہ بتادو کہ چلے تیر کہاں

ڈھونڈے جائے گی کس کس جگہ ماں اصغر کو
دشتِ خونخوار میں ہے تربت بے شیر کہاں

چین سے سوئے گی زنداں میں سکینہ کیسے
اب وہ گھربار کہاں سینۂ شبیر کہاں

دربدر خاک بسر حال پریشان زینب
مجمع عام میں یوں وارثِ تطہیر کہاں

آج کوفے میں ہے بے پردہ علی کی بیٹی
ہائے شہزادی کونین کی تشہیر کہاں

آج شاید کہ زمانے میں علمدار نہیں
ورنہ دربار میں عباس کی شمشیر کہاں

قتل شبیر ہوئے لٹ گیا گھر زہرا کا
ننگے سر دمن کی خاطر گئی ہمشیر کہاں

نوحہ

رونے کیلئے کافی ہے سجاد تیرا نام
تو شہنشاہِ درد ہے بتلا رہی ہے شام

چلا ہے کسوں کا کارواں بیمار لوگوں ساربان
ہے سنگ سر عریاں شہہ لافتح کی بیٹیاں
کرب وبلا کے دشت میں برپا ہوا کہرام

مشکل تھی بڑی وہ گھڑی دربار میں زینب کھڑی
شبیر کے لب پر چھڑی سجاد نے پہنی کھڑی
دربارِ یزیدی کے لرزے تھے درو بام

زینب پکارے بے وطن بھائی میرا ہے بے کفن
کردے اسے کوئی دفن میرے ہاتھوں میں باندھی رسن
ہائے کیسے سُنا ہوگا سجاد نے پیغام

زندان سیاہ پوش ہے تنہائی آغوش ہے
عابد کہے نہ ہوش ہے دل ٹوٹا ہے خاموش ہے
اُمت نے سکینہ کو دیا موت کا انعام

زندان کی سویا خاک پر عادل لہو ہو خاک پر
چرچے ہوئے افلاک پر سلطانی لولاک پر
ہیں جد و ملائک بھی سجاد کے خدام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

سجاد کو یہ امت ایسے ستا رہی ہے
زینب کو سر برہنہ بازار لا رہی ہے

خیمے سے نکلی رو کر کہتی ہوئی سکینہ
ہو گئی ہے شام بابا مجھے نیند آ رہی ہے

عباس تم بھی آؤ اکبر میرا جواں ہے
شبیر سے اٹھائی نہیں لاش جا رہی ہے

سجاد مر نہ جائے دربار میں جو زینب
بالوں سے منہ چھپائے خطبے سنا رہی ہے

زینب نہیں بھولے گی یہ بات حشر تک کہ
شبیر بے کفن ہے وہ شام جا رہی ہے

سجاد ہوش میں آ نانا کی دیکھ امت
قتل حسین کر کے خیمے جلا رہی ہے

RETURN TICKET FOR
MASHAD
15,500.
INCLUSIVE OF TAXES
KARACHI-TEHRAN-MASHAD-TEHRAN-KARACHI
FREE
"A GUIDE TO MASHAD"
For details call
Yawar Mamdani / M. Hussain
PH : 2421956, 2421957, 2426980, 2420850
FAX: 2414203 E-mail: agt@cyber.net.pk
AIR GUIDE TRAVELS
IATA APPROVED AGENT
12-13, CHAMBER OF COMMERCE BUILDING,
AIWAN-E-TIJARAT ROAD KARACHI

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھیا تیرے بازو مجھے رستے میں ملے ہیں
یہ کیا ہے یہاں تم ہو وہاں بازو تمہارے

ہاتھوں پر اٹھا کر کہا شبیر نے لوگو
بچہ میرا دم توڑتا ہے پیاس کے مارے

گھوڑے کے قدم تھام کے کہتی ہے سکینہ
بابا او مجھے چھوڑ چلے کس کے سہارے

مارے ہیں طمانچے مجھے بالوں سے پکڑ کر
دُر کھینچ کے ظالم نے ہیں کانوں سے اتارے

دیکھے تو نثار آج کوئی حُر کا مقدر
دوزخ سے چلا آ گیا کوثر کے کنارے

برائے ایصالِ ثواب

علی محمد قاسم علی چھاپہ والا

نوحہ

ایہو غم مکا گیا ہے سجاد دی جوانی
رُلیاں نے وچ بازاراں کیوں آیتاں قرآنی

ماں عون دی پکارے دے وے چا کوئی چادر
مشکل چہ کوئی کر دے سیداں تے مہربانی

اصغر نو یاد کر دی ہر اُجڑی گود ماں دی
روندے قتل تے چھا گئی اے کائنات تے حیرانی

ڈیکھلا زمین تے دوڑن او تھاں نوں پے پلاون
سیداں دے بال پیاسے رہ گئے نہ ملیا پانی

گل چوں نہ لاوے باواں ردرو سکینہ آکھے
جن ویر مار دیسی مینو قیدی دی ویرانی

سجاد دے جگر نوں گل چیر گئی اے عادل
تاریخ دے وچ آسی دربار دی کہانی

رسیاں چوں ہتھ دیکھے کبرا دے مہندی والے
اکھیاں چوں جاری ہوئی تانیوں دی روانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

سجاد جو قیدی کی طرح ہائے شام چلا ہے
ہر حلقۂ زنجیر میں ماتم کی صدا ہے

کہتا ہے ہماری ناہمیں دیکھنے آؤ
مخدومۂ کونین پہ بالوں کی ردا ہے

چکرا کے گرا جب بھی لگنے لگے کوڑے
بیمار کے زخموں کی کیسی یہ دوا ہے

بدلی ہے ضعیفی میں عابد کی جوانی
امت نے یہ مظلوم پہ کیا ظلم کیا ہے

زینب بھرے دربار میں اب جائے گی کیسے
بیمار سر شام کھڑا سوچ رہا ہے

التماس سورۂ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

بتول بانو زوجہ عنایت علی

سجاد کی آنکھوں سے ریستا رہا برسوں
اک شام کا منظر تھا جو زخم بنا ہے

دفناؤں میں زنجیروں میں جکڑا ہوا کیسے
لاشوں کی طرف یاس سے وہ دیکھ رہا ہے

اس صبر کا مالک کوئی امت بھی دکھائے
خوں زخموں سے جاری ہے اور لب پہ دعا ہے

برائے ایصالِ ثواب

روقیہ بائی بنتِ جمال بھائی

ختیجہ بائی بنتِ عبداللہ تایانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷۶ نوحہ

اجڑا ہوا ہے قافلہ اور شام کا زندان
بیٹھا جو قیدی خاک پہ سجاد ہے دربان

بے ہوش در پہ ساجد مِن طوق و سلاسل پہ جبیں
گھبرا گئیں پردہ نشین مر جائے نہ لاغر کہیں
سجاد تیرے درد و غم کیسے کروں بیاں

زینب کے سر میں ہے لہو سجاد سے کی گفتگو
مشکلکشا کی آبرو لے کے نہ جا دربار تو
بھولا بتا اے شمر کیوں شہزادیوں کی شان

رویا لہو بازار میں ہیبت در و دیوار میں
آیا علی دربار میں زنجیروں کی جھنکار میں
گھبرایا بیٹھا تخت پہ ہائے شام کا سلطان

میں دخترِ مشکلکشا مادر میری خیر النساء
بھائی شہید کربلا جس نے لٹایا گھر بھرا
باغی نہیں امام ہے ہے وارثِ قرآن

تاریک زندان کی فضا روشن نہ تھا کوئی دِیا
زینب نے رو کے کی دعا اے وارثِ ارض و سما
جس حال میں بھی تو رکھے تیرا احسان

یہ وقت کا امام ہے اور فاتحِ شام ہے
یہ مجسّمِ اسلام ہے سجاد اس کا نام ہے
زینبؑ کہے تعظیم کرا لے ثانیٔ سفیاں

دربار میں تھی مہکشی سجاد پہ چھائی غشی
فِضّہ نے توڑی خاموشی بیدار ہو گئے حبشی
افسوس کلمہ گوؤں نے کھولی نہیں زبان

زیرِ تخت جو ہے سر پڑا ایسی بوسہ گاہِ مصطفےٰ
میں ہوں اِنما یرید اللّٰہ مجھے کر دیا بے ردا
جو بہہ رہا ہے طشت سے ہے خونِ عمران

چھینوں سکینہ سے نہ سر آرام آیا لمحہ بھر
روتی رہی پورے سفر کہتی رہی ہائے پدر
مجبور قیدی کی بہن دو پل کی ہے مہمان

مرجھا گئے چہرے کھلے صحرا کی تپشوں پہ پلے
تحت الثریٰ کیوں نہ ملے زینب کے پاؤں بھی جلے
پُر درد عادلؔ ہے زمین روتا ہے آسمان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

دین نبی کا بار اٹھائے اجڑے گھروں کا وارث آیا
ساتھ حرم کو بازاروں میں بے پردہ سجاد ہے لایا

شام سے نکلے تو عابد کو ایک زمانہ بیت گیا تھا
خون رہا آنکھوں سے جاری کیا امت نے روگ لگایا

دیں کیلئے تشہیر ردا کی آئی بیٹی یوں زہرہ کی
عریاں سر ہر گام پہ پتھر غازی کی ہمشیر نے کھایا

ہائے سکینہ کو زنداں میں شمر طمانچے مار رہا تھا
وہ معصوم جسے بابا نے سینے پر دن رات سلایا

کٹ ہی گئی آخر کو الٰہی منزل سخت سکینہ والی
روتے چپ چاپ سے عابد زنداں ہے خاموش خدایا

یاد آیا بابا کا زمانہ سورج کا وہ چھپ چھپ جانا
شمر لعیں جب باندھ کے بازو زینب کو دربار میں لایا

شام مدینے میں ہوتی ہے اک بیمار بڑا روتی ہے
ہائے وہ صغرا لوٹ کے جس کا بھائی چچا نہ بابا آیا

سجدے میں سر شہ نے کٹایا زینب نے گھر بار لٹایا
طوق گلے میں ڈال پسر نے یوسف یہ اسلام بچایا

نوحہ

بیڑیاں پہنے ہوئے قافلہ سالار چلا ہائے بیمار چلا
آ رہی ہے در و دیوار سے رونے کی صدا ہائے بیمار چلا

ہائے جلتی ہے زمیں آگ اگلتی ہے زمیں کوئی سایہ بھی نہیں
آبلے پڑ گئے پیروں میں بدن جلنے لگا ہائے بیمار چلا

پیر کیا ہاتھوں پہ گردن پہ پڑے ہیں چھالے کوئی پانی ڈالے
تپتے ہیں طوق و سلاسل ہیں بہت گرم ہوا ہائے بیمار چلا

کانٹے چبھاتے ہیں چھالے کبھی چھل جاتے ہیں یوں تڑپاتے ہیں
ہائے کس حال میں ہے ابنِ شہِ کرب و بلا ہائے بیمار چلا

آہ گر کرتے ہیں تو دُرّوں کی سزا پاتے ہیں ہائے دکھ پاتے ہیں
پا برہنہ یہ اذیت کا سفر اور یہ جفا ہائے بیمار چلا

لوریاں دے کے سلاتے تھے جسے شاہِ اُمم ہو گیا کیا ستم
اب وہی نازوں کا پالا ہے گرفتارِ بلا ہائے بیمار چلا

تازیانے کبھی مارے کبھی پتھر مارے ہائے شہ کے پیاسے
کسقدر زخمی مسافر پہ ہوئی جور و جفا ہائے بیمار چلا

بستہ ظلم ہیں ہیں ماں بہنیں ردا بھی نہیں ظلم کرتے ہیں لعین
پھر ستم یہ کہ کوئی پوچھنے والا نہ رہا ہائے بیمار چلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شمر سے بالی سکینہؑ کو چھڑائے کیسے جان بچائے کیسے
ہتھکڑی ہاتھوں میں ہے طوق میں جکڑا ہے گلا ہائے بیمار چلا

خستہ تن لاغر و بیمار یہ یہ ظلم و جفا ہائے یہ ظلم و جفا
کانپ اٹھا فرش زمیں عرش بریں کانپ اٹھا ہائے بیمار چلا

ٹھیس اٹھتی ہے جو زخموں سے لہو بہتا ہے ہر ستم سہتا ہے
کس سے فریاد کرے بھائی نہ بابا نہ چچا ہائے بیمار چلا

دیکھ کے بیٹے کی حالت کو تڑپ اٹھتی ہے ماں یہ بھی ہوتا ہے گماں
آ نہ جائے کہیں بیمار کو رستے میں قضا ہائے بیمار چلا

سر کھلے مائیں رہیں بہنیں ہیں ستم گاروں میں ہائے بازاروں میں
سر جھکائے ہوئے روتا ہوا خود دار چلا ہائے بیمار چلا

ہائے کس حال میں ہے سبطِ پیمبر کا پسر خاک اڑاؤ گو ھر
پیٹ کر سینہ و سر بین کرو اہلِ عزا ہائے بیمار چلا

اَلْاِعْتِبَارُ يَقُوْدُ اِلَى الرُّشْدِ
عبرت حاصل کرنا راہِ رشد کی طرف لے جاتا ہے

اَلتَّزَهُّدُ يُؤَدِّيْ اِلَى الزُّهْدِ
زہد کی طرف میلان زہد تک پہنچا دیتا ہے۔

نوحہ

دُکھاں نیں اکھیاں چوں ہائے خون مہاری دا
غیرت ہے سبب بنیا عابد دی بیماری دا

کردی رہی تو منتاں نیں وطن تے پہنچایا ما
مجبور ایہنج میں ہویا تینوں کفن وی نئیں پایا
چک لاشہ بہت رویا او بھین پیاری دا

اہلِ حرم نوں ظالم دربار وچ بُلا کے
او آئتاں قرآنی نیزے اتے چڑھا کے
ہلیا نہ دِل کِسے وی حافظ کِسے قاری دا

ایسے شاہوں میں زینبؑ ہاں میں بتول جائی
سر ننگے ہتھ وچ رسیاں ہو قید شام آئی
ویکھو نہ ایہنج تماشہ ہائے میری لاچاری دا

زینبؑ اے وین کردی نہ شمر مار کوڑے
بیمار ہے او لاغر بڑی دیر دا بے ہوش اے
مک جاوے نہ ساہ ظالم، سجاد مہاری دا

اَلْحِيْلَةُ فَائِدَةُ الْفِكْرِ
چارہ سازی فکر کا فائدہ مند نتیجہ ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

قیدی نہ کوئی لوگو سجادؑ سا ہوگا
بیمار ہے زنجیروں سے آزاد نہ ہوگا

رو کر کہے یہ زینبؑ اے وقت کے شہنشاہ
جاتا ہے سر برہنہ بازارِ شام کو

کنبہ کسی کا ایسے برباد نہ ہوگا

بولی سکینہؑ بھیا زخموں سے خوں رواں ہے
بابا ہیں میرے تنہا میرے چاچا کہاں ہے

جب تک نہیں ملوں گی دل شاد نہ ہوگا

ہر اک قدم پہ مڑ کے زینبؑ کو دیکھتا ہے
اہلِ حرم کے غم سے دل خوں رو رہا ہے

ان کی ردا کا ضامن میرے بعد نہ ہوگا

بے حال ہے غموں سے سبطِ نبیؐ کا پیارا
پیروں میں آبلے ہیں زخمی بدن سارا
اس غم میں روتے والا برباد نہ ہوگا

طوقِ گراں گلے میں ہاتھوں میں ہتھکڑی ہے
زنجیر پاؤں چھوتے پیروں گر پڑتی ہے
ایسا کوئی جہاں میں ناشاد نہ ہوگا

نوحہ

سجاد دی زندگی مُک گئی اے ہر دُکھ گیا صبر دے نال تھا
نئیں اُف کیتی بازاراں ویکھی پیدل ٹُردی دھی زہراؑ

سجاد علاج توں کرا پنا اے رت اکھیاں دی مُک جاوے
توں بھین سکینہؑ کرائے دعا تیرے ویر دی زندگی مُک جاوے
جدوں موت آئی رت رُک جانا ایس مرض دی نئیں کوئی ہور دوا

تیرے سینے باج نئیں چین آندا اوہ خاک تے سوندی رہی اے
کر یاد اصغرؑ تے غازی نوں وچ قیداں رو کے مر گئی اے
ایں قبرستان مسافراں وچ آیا بھین سکینہؑ نوں دفنا

ایدھے درد جہاں توں وکھرے نے غم دل وچ موت بہتیرا
گل طوق تے پیری بیڑیاں نے نال درد زینبؑ دی چادر دا
گیا بدل شباب ضعیفی وچ پیا ٹُردا عابدؑ کمر جُھکا

تنویر رو کے آکھے عبداللہ دھی زہراؑ دی کوئی حال سنا
کیویں مارے زینبؑ ویر تیرے دربار گئی کیویں باج ردا
مینوں خبر اے قیدن رہیے توں نہ رسیاں والے داغ چھپا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

دیارِ شام میں سجادؑ آرہا ہوگا
اُڑی ہے خاک اسیروں کا قافلہ ہوگا

علیؑ کے کوفے میں کوئی سروں کو ڈھانپے گا
ہر ایک چہرے کو سجادؑ دیکھتا ہوگا

گئی جو کوفے میں زینبؑ بغیر غازیؑ کے
قدم قدم پہ اُسے یاد تو کیا ہوگا

جب آیا بزم شرابی میں نام زینبؑ کا
پسر حسینؑ کا بے موت مر گیا ہوگا

بلند نیزے پہ عباسؑ کے نہ سر کو کرو
برہنہ سر نظر آئی بہن تو کیا ہوگا

کسی نے پُرسہ نہ سجادؑ کو دیا یوسف
یہ لوگ کیسے مسلماں ہیں سوچتا ہوگا

اَلدُّنیا ضُحکۃُ مُستَعبِرٍ
دنیا روتے ہوئے انسان کا قہقہہ ہے

العَقلُ مُصلِحُ کُلِّ اَمرٍ
عقل ہر کام کی اصلاح کر دیتی ہے۔

نوحہ

نبیؐ کی آلؑ پر غربت میں یہ کیسا مقام آیا
کھلے سر زینبؑ و کلثومؑ کو لے کر امام آیا

خدا معلوم کیا عباسؑ پر گذری ترائی میں
بندھے ہاتھوں سے دریا پر جو زینبؑ کا سلام آیا

طمانچے کھا کے دریا کی طرف دیکھا سکینہؑ نے
نہیں معصوم کے ہونٹوں پہ پھر بابا کا نام آیا

خدایا آخر اس بیمار صغراؑ کی خطا کیا ہے
نہ بابا دیکھنے آئے نہ اکبرؑ کا پیام آیا

جو گذری مقتلِ شہداء سے پابندِ رسن زینبؑ
زمینِ کربلا سے جانے کس کس کا سلام آیا

کسی نے بھی علی عابدؑ کا مرجانا نہیں دیکھا
نبیؐ کا قافلہ جب بر سرِ دربارِ عام آیا

در و دیوار سے تھرا کے سر غازیؑ کا ٹکرایا
لبِ ظالم پہ جب دربار میں زینبؑ کا نام آیا

رسن بستہ سکینہؑ شام تک آئی تو تھی یوسف
رہائی پانے والوں میں کہیں اُس کا نہ نام آیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

روئی زنجیر، روئی زنجیر، روئی سجادؑ کے قدموں سے لپٹ کر روئی
جب ہٹائی گئی قدموں سے تو ہٹ کر روئی، روئی زنجیر

ساتھ عابدؑ کے رہی بن کے عزادارِ حسینؑ
طارِ اشکِ غم سرور میں سمٹ کر روئی زنجیر
سر کھلے دیکھ کے بلوے میں نبی کی عترت
خون میں ڈوب گئی خاک میں اٹ کر روئی زنجیر
دے کے پیغام شہیدوں کا لہو دیتی ہوئی
اک اک حلقۂ زنجیر میں بٹ کر روئی زنجیر
دیکھنے والا نہ تھا کوئی جہاد عابدؑ کا
کوفہ و شام کا دربار الٹ کر روئی زنجیر
تھر تھرانے لگا عباسؑ جری کا لاشہ
جاتے جاتے جو سوئے نہر پلٹ کر روئی زنجیر
جب ہٹانے لگا بیمار بہن کی تربت
تھر تھرائی کبھی قدموں سے لپٹ کر روئی زنجیر

نوحہ

قید ہو کر جا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
تازیانے کھا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
جشن ہے کیسا لوگو کیوں سجے ہیں راستے
شامیوں کے ہاتھ میں پتھر ہیں کس واسطے
کیا کھلے سر آ رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
رسیاں ہیں بیڑیاں ہیں طوق ہیں لنگر بھی ہیں
راہ میں کوڑے بھی ہیں کانٹے بھی ہیں پتھر بھی ہیں
پھر بھی چلتا جا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
انبیاءؑ جاتے ہوئے دیکھے ہیں میں نے اُس طرف
اولیاءؑ جاتے ہوئے دیکھے ہیں میں نے اُس طرف
جس طرف سے آ رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
شرم ہے زینبؑ کے پاؤں دھنس رہے ہیں کیا کرے
اور ستم یہ ہے کے شامی ہنس رہے ہیں کیا کرے
خون روتا جا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا
بہہ رہا زینبؑ و کلثومؑ کے سر سے لہو
جم رہا ہے ایڑیوں پر بہہ کے لنگر سے لہو
ہائے پتھر کھا رہا ہے قافلہ سجادؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

تنویر کرٹی باوا

ڈُکدا نئیں اکھیاں چوں ہائے خون مہاری دا
غیرت اے سبّب بنیا عابد دی بیماری دا

کردی رہی توں منتا نئیں وطن تے پہنچایا
مجبور ایتھے میں ہویا تینوں کفن وی نئیں پایا
چُک لاشہ بہت رویا او بھینڑ پیاری دا

سر ننگے دھی علیؑ دی بازاراں دے وچ ٹُرنا
شبیرؑ دے قاتل توں زینبؑ دا ردا منگنا
سمجھا گا توں پچھ منظر زینبؑ دی لاچاری دا

اے شامیوں میں زینبؑ ہاں میں بتولؑ جائی
سر ننگے ہتھ بدھے رسیّاں ہو قیدی شام آئی
ویکھو نہ ایتھے تماشہ ہائے میری لاچاری دا

اہل حرم نوں ظالم دربار وچ بُلا کے
او آیتاں قرآنی نیزے اُتے چڑھا کے
ہلیا نہ دل کسے وی حافظ کسے قاری دا

اج تک نئیں اے سمجھے تنویر مسلمان اے
شبیرؑ دا غم کرنا اے دین تے ایمان والے
جنت اے صلہ ادنٰی ایدی ماتم داری دا

نوحہ

زنداں سے چھٹکر جو وطن جائیو زینب
صغرا کو میری سینے سے لپٹائیو زینب

معصوم جو بچے ہوں اُنھیں دودھ کے کوزے
اصغر کے میرے نام پہ پلوائیو زینب

مادر کے عوض بالوں سے منہ چھپا کر
دربار میں حاکم کے چلی جائیں رقیب
مانگے جو سکینہ کو کنیزی میں ستمگر
سو منتیں کرکے اُسے چھڑ ائیو زینب

ظالم جو سکینہ کو کفن دے تو نہ لینا
معصومہ کو کرُتے میں ہی دفنائیو زینب

سقائے حرم تشنہ دہن قتل ہوا ہے
یہ قبر پہ عباس کی لکھوائیو زینب

ہے مجھ کو یقین قید میں روئیگی سکینہ
آتے ہیں پدر کہکر یہ بہلائیو زینب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

رہائی قید سے زینب کو جب ملی ہو گی
بنا حسین کے وہ کیسے گھر گئی ہو گی

پڑے تھے لاشے جوانوں کے دشت کربل میں
پڑا تھا غازی کا لاشہ بغیر شانوں کے
جوان بھائی کے شانوں کو ڈھونڈتی ہو گی

اے نانا تیرے نواسے کو تیری امت نے
دفن کیا ہے یا عریاں ہی بن میں چھوڑ دیا
بتول زادی یہی بات سوچتی ہو گی

گئی تھی ساتھ تمہارے سکینہ کربل میں
کہاں ہے بھیا مجھے کیوں نظر نہیں آتی
بیمار صغرا یہ عابد سے پوچھتی ہو گی

لٹیں تھیں دشت میں جو چادریں سیدانیوں کی
لوٹائیں عابد بیمار کو لعینوں نے
علی کی لاڈلی حسرت سے دیکھتی ہو گی

وہ چھ ماہ کے بچے کو تیر مارا تھا
وہ شیر خوار کا لاشہ سناں پہ آیا تھا
بتول لحد میں منہ اپنا پیٹتی ہو گی

دیا رغیر سے لوٹی تو ماں کی تربت پہ
سنایا حال جو دربار اور بازاروں کا
بتول قبر میں ہائے منہ کو پیٹتی ہو گی

گیا جو قافلہ مقتل میں آل احمد کا
ویران دشت میں ہر بی بی اپنے پیاروں کا
کو کتنی دھوپ میں روزو کے ڈھونڈتی ہو گی

سنا جو ہو گا سکینہ نے قبر میں اختر
کہ سب چلے ہیں مجھے چھوڑ کر مدینے کو
معصومہ قبر میں تنہا ہی رو رہی ہو گی

علم کمیٹی کے عہدداران و ممبران

۱	جناب شبیر حسین علی محمد	(صدر)
۲	جناب علی رضا انور علی ماوجی	(نائب صدر)
۳	جناب حسن علی یوسف علی جیوانی	(جنرل سیکریٹری)
۴	جناب علی رضا روشن علی بھوجانی	(خزانچی)
۵	جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ	(انچارج)
۶	جناب رضوان علی انور علی ماوجی	(ممبر)

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ئے موسیٰ کاظم کی میت کو رلایا کیوں
ت نے محمد کی بیٹی کو ستایا کیوں

میرے لال میں زہرہ ہوں تیری لاش پہ آئی ہوں
میں تنہا نہیں آئی زینب کو بھی لائی ہوں
میں لوگوں سے پوچھوں گی یہ ظلم کمایا کیوں

کیا خوف خدا نہ تھا ظلمت کے خداؤں میں
جب طوق تھے گردن میں زنجیر تھی پاؤں میں
پھر اتنی بلندی سے لاشے کو گرایا کیوں

بغداد میں کیا سارے اہل ایمان نہ تھے
وہ لوگ درندے تھے یا پھر انسان نہ تھے
ایوب نے تنہا ہی لاشے کو اٹھایا کیوں

نوحہ

کاظم امام نوں ملی کس جرم دی سزا
بابا رضا دا قید گیا ظلم دی نبھا

میت تے وین کیتے جناب بتول نے
ہن تاں کوئی غریب دے زنجیر دولوہا

تنگ اتنا قید خانہ تاریخ ہے گواہ
کروٹ بدل نئی سکدا وارث بتول دا

ہائے امام دی زیارت دے واسطے
بغداد والے پل تے جنازہ رکھاریا

تنویر ہویا مر کے رہا بے وطن اسیر
ظلم و ستم دی ہو گئی سید تے انتہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

کس نے زہر امام رضا کو پلا دیا
ہائے آٹھواں چراغ ولایت بجھا دیا

ٹکڑے کیا کلیجہ زہر نے غریب کا
بچھڑی بہن سے ملنے کا لمحہ قریب تھا
بھائی کی موت نے جسے رستہ بھلا دیا

ہائے ترس کیوں نہ آیا تھا مامون کو ذرا
دے کے زہر رضا کو کیا خون بے وجہ
ماتم کدہ ہے زہرہ کے گھر کو بنا دیا

طے کر کے سفر شام کا اک بی بی ہے آئی
اک چھوٹی سی معصومہ کو بھی ساتھ ہے لائی
ہائے بین کر کے جس نے رضا کو رلا دیا

بابا نے تیرہ چودہ برس کیسے گزارے
مرنے کے بعد زیور نہ امت نے اتارے
تیری موت نے اس زخم کو پھر سے جگا دیا

جنت البقیع کو چھوڑ کے آئی ہے خود بتول
آئے ہیں ساتھ روتے علی حسن اور رسول
کس نے ہے در بتول کو پھر سے گرا دیا

دن رات پرسہ دیتے ہیں جن و ملائک تمام
سردار رو کے کہتا ہے کہ آپ نے امام
ایران کی زمیں کا مقدر جگا دیا

نوحہ

مظلوم بے وطن یہ میرا مولا رضا ہے
ہائے جس کو زہر لوگو مسلماں نے دیا ہے

سب آنکھیں کرو بند دہائی ہے دہائی
اک بی بی عزادارو یہاں شام سے آئی
لپٹی ہے جنازے سے نہیں سر پر ردا ہے

آئے ہیں جنازے پہ نبیؐ شاہِ اُمم بھی
کلثومؑ رقیہؑ بھی ہے معصومۂ قمؑ بھی
وہ بی بیؑ ہے کربل میں جلی جسکی عبا ہے

مامون عباسی کی عنایت ہے یہ لوگو
ہائے آلِ پیمبرؐ کی اطاعت ہے یہ لوگو
سیدوں سے ذرا پوچھو یہ اُمت کی وفا ہے

روتے ہیں فرشتے بھی زمیں اور زماں بھی
ہائے لوح و قلم عرشِ بریں کون و مکاں بھی
خیر النساءؑ کے لعل کے ماتم کی صدا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلامِ آخر

سلام خاک نشینوں پہ سوگواروں کا
غریب دیتے ہیں پُرسا تمہارے پیاروں کا

سلام ان پہ جنہیں غم کھائے جاتی ہے
کھلے سروں پہ اسیری کی خاک آتی ہے

سلام بھیجتے ہیں اپنی شہزادی پر
کہ جن کو سونپ گئے مرتے وقت گھر سرور

مسافرت نے جسے بے بسی یہ دکھلائی
نثار کر دیئے بچے نہ بچ سکا بھائی

اسیر ہو کے جسے شامیوں کے نرغے میں
حسینیت ہے سکھانا علی کے لہجے میں

سکینہ بی بی تمہارے غلام حاضر ہیں
تمہیں جو پیاس تو اشکوں کے جام حاضر ہیں

یہ سن یہ حشر یہ صدمے سے بی بی
کہاں پہ بیٹھی ہو خیمے تو جل گئے بی بی

رسن گرمی یتیمی کی سختیاں بی بی
وہ سینہ جس پہ کہ سوتی تھی اب کہاں بی بی

جنابِ مادرِ اصغر کو بھی ہمارا سلام
عجیب وقت ہے کیا دیں تسلیوں کا پیام

ابھی تو سینہ میں اک آگ سی لگی ہوگی
ابھی تو گود کی گرمی نہ کم ہوئی ہوگی

تمہیں اندھیرے میں کچھ سوجھتا کہاں ڈھونڈیں
تمہارا چاند کہاں چھپ گیا کہاں ڈھونڈیں

نہ اس طرح کوئی کھیتی ہری بھری اجڑی
تمہاری مانگ بھی اجڑی ہے کوکھ بھی اجڑی

تمہیں لعینوں میں انساں کوئی خدا حافظ
درندے اور یہ بے وارثی خدا حافظ

سلام محسنِ اسلام خستہ تن لاشو
سلام تم پہ شہیدوں کے بے کفن لاشو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُعا

اے ربِ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیبؑ ابنِ مظاہر کی نظر دے

کمسن کو ملے ولولہ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیِ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے

مولا تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مفلس پہ ہو زر و لعل و جواہر کی بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو بھر دے

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا

درِ شاہ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

SAMI TAILORS
MASTER ASLAM)
SHAH ABDUL LATIF BHITAI ROAD, MOOSA
LANE, KARACHI-75660
TEL: 7525321
یہاں علم مبارک کے پٹکے سمیت تمام کام فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے

برائے ایصالِ ثواب

علم کمیٹی کے عہدداران و ممبران

۱	جناب شبیر حسین علی محمد	(صدر)
۲	جناب علی رضا انور علی ماؤجی	(نائب صدر)
۳	جناب حسن علی یوسف علی جیوانی	(جنرل سیکریٹری)
۴	جناب علی رضا روشن علی بھوجانی	(خزانچی)
۵	جناب رضا حسین رمضان علی راجیہ	(انچارج)
۶	جناب رضوان علی انور علی ماؤجی	(ممبر)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

نامِ عباس وسیلہ ہے ہر دعا کے لیے
اسمِ اعظم ہے یہ مومن کی التجا کے لیے

منشاء زہرا ارادہ علی حکم جلی
ثانی جعفر طیّار ہے غیرت کا ذلی
خود چنا خالقِ اکبر نے ہے وفا کے لیے

خونِ اسد اللہ کا جوہر ہے یہ عباس علی
کعبۂ صدف کا گوہر ہے یہ عباس علی
خاص تحفہ ہے خدا کا یہ مرتضیٰ کے لیے

باب پہ شیر شہادت کے جو بھی آئے گا
جو بھی مانگے گا قسم حق کی مل جائے گا
چشمہ فیض ہے یہ گھر ہر اک عطا کے لیے

کوئی مانے یا نہ مانے یہ ہے ایمان میرا
نامِ عباس تو بخشش کا ہے سامان میرا
نسخۂ کیمیا ہے نام یہ اک شفا کے لیے

دید کرتی یوں علم پر تو سانس رکتا ہے
یاد آ جاتا ہے غازی مجھے یوں لگتا ہے
اب بھی روتا ہے یہ زینبؑ تیری ردا کیلئے

مناجات

دربار ہے کاظم کا جو مانگنا ہے مانگو
رحمت کا ہے خزانہ جو مانگنا ہے مانگو
اُمید لے کے آئے مہمان بن کے آئے
جعفر کے ہیں دلارے جو مانگنا ہے مانگو

دل کی تمنّا پوری رہ جائے نہ اُدھوری
پھیلا کے ہاتھ دونوں جو مانگنا ہے مانگو
محتاج فقیر آئے کوئی غریب آئے
بھر دی ہے سب کی جھولی جو مانگنا ہے مانگو

جگمگاتی یہ زری ہے پروانہ ہیں شمع پر
دکھیوں کی یہ جگہ ہے جو مانگنا ہے مانگو
روضہ دکھاؤ مولا ہم کاظمین آئے
زوّارِ لقب دے دو جو مانگنا ہے مانگو
سائل تمہارے در پہ آئے ہیں موسیٰ کاظم
خوش ہو کے در سے لوٹے جو مانگنا ہے مانگو

مناجات

سب نے یہی کہا ہے اللہ بہت بڑا ہے
قرآن میں لکھا ہے اللہ بہت بڑا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اتنا کریم ہے وہ — اتنا رحیم ہے وہ
اے بد نصیب بندے — تجھ کو خبر نہیں ہے
اس کے کرم پہ گویا تیری نظر نہیں ہے

انسان ہوش میں آ — نادان ہوش میں آ
کر لے خطا سے توبہ — وہ تجھ کو بخش دے گا
مایوس کیوں کھڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

باندھے کفن یہ لے کے — شبیر گھر سے نکلے
بیمار بچی اُن کی — دامن پکڑ کے بولی
میں صدقے جاواں بابا — چھوڑو نہ مجھ کو تنہا
مظلوم ابنِ حیدر — بولے یہ اشک پی کر
جاتا ہے کون لے کے بیمار کو سفر میں

اے میری بچی تجھ کو — راحت ملے گی گھر سے
چاروں طرف ہے صحرا — چھایا ہوا اندھیرا
میں جانتا ہوں بیٹی کوئی نہیں ہے تیرا
لیکن مجھے پتہ ہے — اللہ بہت بڑا ہے

گو ہوا ہے ایسا — اِس آرزو میں سکینہ
کب آئے گا بلاوا — کب جاؤں گی مدینے
جب ہجر میں نبی کے دشوار ہو گا جینا
طوفاں میں چھوڑ دوں گی یہ کہہ کے ہیں سفینہ
ارشادِ مصطفیٰ ہے — اللہ بہت بڑا ہے

مناجات

فریاد کو پہنچوں پہ، امداد کو پہنچوں
یا موسیٰ کاظم

حسنین کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ
یا موسیٰ کاظم

جو فکر و مصیبت میں پریشان ہو بدحال
ہر چشم میں رُسوا
صدقہ شہہِ مظلوم کا روزی پہ لگاؤ
یا موسیٰ کاظم

ہر اک کی اولاد پھلے پھولے رہے شاد
اور ہووے نیکوکار
شاہا عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ
یا موسیٰ کاظم

اولاد نہ ہو جن کے وہ ہو صاحبِ اولاد
گودی بھی ہو آباد
پھر سایۂ ماں باپ میں پروان چڑھاؤ
یا موسیٰ کاظم

ہوں لڑکے یا لڑکیاں جو بن بیاہ کے آقا
ہوں شادیاں سب کی
قاسم کی قسم ان کو دُلہن و دولہا بناؤ
یا موسیٰ کاظم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر اک سہاگن کا سلامت رہے والی
ناصر و عالی
زینب کے تصدق سے سہاگ اس کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظم

کل مومنوں کی عقدہ کشائی کرو پیہم
اے حافظ و عالم
ہر اک مصیبت سے ہمیں آکے چھڑاؤ
یا موسیٰ کاظم

ہم گھرے ہیں طوفان میں اور رنج و الم میں
دکھ درد و ستم میں
صدقہ علی اکبر کی جوانی کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظم

ہے التجا یہ آپ سے مولا کنیز کی
زوّار بناؤ
تربت دکھاؤ فاطمہ کے نور عین کی
یا موسیٰ کاظم

محتاج تنگ دستی سے دل تنگ ہے مولا
پھیلاتی ہوں دامن
درگاہِ خدا سے درِ امید دلاؤ
یا موسیٰ کاظم

جتنے ہیں مریض مومنوں کو جلد شفا دو
دکھ درد مٹاؤ

سجاد کا ہے واسطہ اعجاز دکھاؤ
یا موسیٰ کاظم

مسلم بیچارے قید میں ہے اُن پہ نظر ہو
لِلّٰہ کرم ہو
فرزند علی آکے تم زنجیر کو چھوڑ آؤ
یا موسیٰ کاظم

تکلیف مسافر کو بھی ہو نہ سفر میں
ہر شام و سحر میں
گھر خیر سے پھر آکے عزیزوں سے ملاؤ
یا موسیٰ کاظم

بارگاہِ الٰہی میں

کرم مانگتی ہوں دُعا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ
نہ مانگوں گی تجھ سے تو مانگوں گی کس سے
تیری ہوں تجھ ہی سے دُعا مانگتی ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتنؑ کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
یہ دامن ہمارے مُرادوں سے بھر دے
کرم کی نظر سے دُعا مانگتی ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو مفلس ہیں ان کو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں اُن کو صحت عطا کر
غریبوں پہ تو رحم کر یا الٰہی
مریضوں کی خاطر شفا مانگتی ہُوں

الٰہی ہمیں شاد و مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو صدا دُور رکھنا
پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
پریشانیوں سے پناہ مانگتی ہُوں

ہُوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
نہیں تیرے در سے پھرا کوئی خالی
نہیں التجا ایک میری ہی خاطر
میں سب کے لیے یہ دُعا مانگتی ہُوں

بہ حقِ علی و بہ حقِ پیغمبر
بہ حقِ بتول اور شبیر و شبر
قسم تجھ سے دِلی مُدعا مانگتی ہُوں
قسم چودہ معصوم کی دے کے یارب
کرم مانگتی ہوں دُعا مانگتی ہُوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

مناجات

اے مولا علی اے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا
تم نے سنی فریاد سبھی کی تم نے مدد کی بندوں کی
اب میری بھی سُن لو بہرِ خُدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے درِ خیبر کو اکھاڑا دین کا جھنڈا گاڑ دیا
اسلام کو روشن تم نے کیا میری کشتی پار لگا دینا

پیدا ہوئے اللہ کے گھر میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان تمہاری صلِ علیٰ میری کشتی پار لگا دینا

حق نے تمہیں تلوار عطا کی دختر دی پیغمبر نے
ہم تم پہ فدا محبوبِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

جان بڑی مشکل میں پڑی ہے آؤ مدد کو شیرِ خُدا
کہتے ہیں سب مشکل کشاء میری کشتی پار لگا دینا

ولیوں کے سردار تمہیں ہو دینِ نبی کے حامی ہو
اللہ کے پیارے شیرِ خُدا میری کشتی پار لگا دینا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علی مدد کیجئے

ے شہہ دُلدل سوار جلد مدد کیجئے
ئی ہُوں اُمیدوار جلد مدد کیجئے

قوم نومیری کے رب کیجئے جلدی مدد
سہتی ہوں رنج و تعب کیجئے جلدی مدد

پ ہیں مشکل کُشا آپ کا ہے آسرا
س سے کہوں حالِ زار جلد مدد کیجئے

خاصۂ غفار ہو، خلق کے مختار ہو
اے شہہ خیبر کُشا، جلد مدد کیجئے

آپ ہیں شاہِ عرب آپ سے راضی ہے رب
پ کو ہے اختیار جلد مدد کیجئے

واسطہ اُس شاہ کا شام میں جو قید تھا
دوشِ نبی پہ سوار جلد مدد کیجئے

خت یہ مشکل پڑی آپ ہے حضرت علیؑ
ل ہے بہت بے قرار جلد مدد کیجئے

یا علیؑ فریاد ہے، یا نبیؐ فریاد ہے
دیجئے جلدی مُراد جلد مدد کیجئے

بارگاہِ مولا علیؑ

فریاد در پہ آپ کے لائی ہُوں یا علی
سُن لیجئے فلک کی ستائی ہُوں یا علی

اندوہ و غم کی چار طرف چھائی ہے گھٹا
شکوہ یہ کرنے آپ سے آئی ہُوں یا علی

عباس کے ہیں دستِ بُریداں کی دوں قسم
رنج و غم والم کی ستائی ہُوں یا علی

مشکل میں آپ سُنتے ہیں اکثر کنیزوں کی
اس واسطے میں آپ تک آئی ہُوں یا علی

دل کی مُراد لیکے میں جاؤں گی شاد شاد
ارمان اپنے دل میں یہ لائی ہُوں یا علی

دے دے کے خُونِ شاہِ شہیداں کا واسطہ
آؤ مدد کو کہنے یہ آئی ہُوں یا علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بارگاہِ جنابِ فاطمہؑ

یا بنتِ نبی فاطمہ تشریف لے آؤ
بیٹھے ہیں عزادار عزا خانہ میں آؤ
وقت ہو چکا مجلس کا تشریف لے آؤ
عرض قبول کیجئے تشریف لے آؤ

کہتے ہیں عزادار یہاں آئیں گی زہرا
ممبر پہ خطبہ ہو گا شہیدوں کا تذکرہ
جنّت یہ گھر ہو جائے گا اور فرش حریرا
آئیں گے ملائک یہاں سننے کو تذکرہ

ہم نے دھری ہے سامنے شبیر کے نظر
ہو دیر نہ آنے میں پئے اکبر و اصغر
اور وہ زری ہے سامنے فرزندِ پیغمبر
بحقِ حسنؑ، حسینؑ، کرو لطف کی نظر

عباس کے علم سے لپٹ کر کے روئیں گے
مل کر کے یا حسین کی آواز دیویں گے
ماتم کی صف بچھائیں گے اور خوب روئیں گے
یادِ حسین سے کبھی غافل نہ ہوئیں گے

پیاسے تھے کربلا میں جو سہ روز تک امام
اُس یاد میں شربت کا کیا ہم نے انتظام
در پہ سبیل کا ہے کیا پورا اہتمام
پیاسا نہ گزرے کوئی بھی اس در سے خاص و عام

یا مادرِ شبیر نہ اب دیر لگاؤ
بیٹھے ہیں انتظار میں تشریف لے آؤ
ہے تم کو قسم قاسم و عباس کی آؤ
زینب کا واسطہ ہمیں دیدار دکھاؤ

ہم واسطہ دیتے ہیں شہِ مشرقین کا
اور واسطہ ہے فاتحِ بدر و حنین کا
کر دو سبب محبوں کے آرام و چین کا
مل جائے ہم کو صدقہ حسن و حسین کا

زینب کا واسطہ ہمیں کچھ درد و غم نہ ہو
جو جو کہ ہیں بیمار انہیں جلد شفا ہو
لا ولد کو اولاد ہو اور رفع بلا ہو
بس اک غمِ حسین سے دل سب کا بھرا ہو

مانگا جو کچھ حضور سے مقبول ہو دعا
ہم واسطہ دیتے ہیں شہِ کرب و بلا کا
جو بانیٔ مجلس ہے رہے سُرخرو سدا
سرور کے عزاداروں کو بس دیجئے دعا

جو ماتمِ شبیر کرے ہو نہ غمزدہ
سر پہ رہے چادرِ تطہیر کا سایہ
تقصیر گر ہو جائے تو سب معاف ہو خطا
لطف و کرم کنیزوں پہ ہو بنتِ مصطفیٰ ہو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آفت میں پھنسی آپ کی لونڈی یہ عزادار
پردیس میں ہے بے کس و بے یار و مددگار
دشمن بنے ہیں میرے یہاں سب یہ شر ربار
کوئی نہیں جو ہو آپ سوا میرا مددگار
یا فاطمہ زہرا اب تشریف لے آؤ
لبیک کی آواز ابھی بی بی سناؤ
مجلس قبول کیجئے تشریف لے آؤ
لینے کو پرسا جلد سے تشریف لے آؤ

یا حسین

بن کر سائل آئے ہیں در پر تمہارے یا حسینؑ
آج پورے کیجئے ارماں ہمارے یا حسینؑ
فاطمہ کے دل کے چین اور مرتضیٰ کے نورِ عین
ہو رسول اللہ کی آنکھوں کے تارے یا حسینؑ

بے کسوں کے دستگیر حق نے بنایا آپؑ کو
کیوں نہ پھر کوئی مصیبت میں پکارے یا حسینؑ
مالکِ کل نے بنایا ہے تمہیں مختارِ کل
آپ مخلوقِ خدا کے ہو سہارے یا حسینؑ

گود ہاں بھر دیجئے سرکارِ بجبرِ فاطمہ
منتظر ہیں دیر سے دامن پسارے یا حسینؑ
آپ کا در چھوڑ کر جایئے کہاں فرمایئے
ہیں یہ خادم آپ کے مولا ہمارے یا حسینؑ

آپ جو فرمائیں گے مقبولِ حق ہو گا وہی

مناجات

زوار بن کے جاؤں عباسؑ کی ضریح پر
اے قمر بنی ہاشم مقبول میری دعا ہو
مولا لگا لوں بستر مولا حسین کے در پر
لگا لوں بستر مولا حسین کے در پہ
روضہ تمہارا دیکھوں مقبول میری دعا ہو

آنکھوں میں دوں سرمہ خاکِ شفا کا مولا
زوار نام لکھوں مقبول میری دعا ہو
میری زبان پہ ہو نادِ علیؑ کا ذکر
اے فاطمہؑ کے جانی مقبول میری دعا ہو

بالی سکینہ تم کو ہے واسطہ چچا کا
عمو کو جلد بھیجوں مقبول میری دعا ہو
احسنیت میرے مولا زوار نے کہا ہے
جب ہاتھ تم نے تھام لیا مقبول میری دعا ہو
محشر میں جب تم آنا ہم کو نہ بھول جانا
پانی ہمیں پلانا مقبول میری دعا ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلدُّنْیَا تَضُرُّ، اَلْآخِرَۃُ تَسُرُّ

دنیا ضرر رساں ہے، آخرت (باعثِ) مسرّت ہے۔

اَلْاَمَلُ یَغُرُّ، اَلْعَیْشُ یَمُرُّ

اُمید دھوکہ (بھی) دیتی ہے، زندگی پیہم گزرتی (ہی) چلی جاتی ہے۔

مناجات

جو مانگنا ہے تجھ کو قمرِ نبی سے مانگ
عباسؑ دلاور ہے مشکل کشا سے مانگ

شیرِ خدا کا شیر ہے بھائی حسینؑ کا
زینب کا سہارا ہے اُمّ البنین کا چاند
فرزندِ فاطمہ ہے رسولِ خدا کی جان
سقائے سکینہؑ کا وہ سب کا مددگار

مانگی مُراد ملتی ہے قمرِ نبی سے مانگ
بابل مُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

فریاد سب کی سُنتے ہو میری بھی تم سُنو
کوئی نہیں ہے میرا مشکل کُشا سُنو
پھیری نگاہ سب نے ہے مُشکل کشا سُنو
مشکل کُشا کے لال ہو مشکل کو حل کرو

مانگی مُراد ملتی ہے قمرِ نبی سے مانگ
بابل مُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

یہ وہ در ہے اس در سے خالی نہیں پھرا
اُونٹوں کی قطاریں ملی اور کسی کو زر ملا
پوشاک تن پہ ملتی اور سائل کو روٹیاں
مجھ کو بھی دے صدقہ حسنؑ اور حسینؑ کا

مانگی مُراد ملتی ہے قمرِ نبی سے مانگ
بابل مُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

ہاتھوں کو اُٹھا کر میں دُعا کرتی ہوں مولا
روضے پہ بلا لو میں پریشان ہوں مولا
مدّت سے زیارت کی طلبگار ہوں مولا
جو دل میں بھرا ہے تمہیں سناؤنگی مولا

مانگی مُراد ملتی ہے قمرِ نبی سے مانگ
بابل مُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

میری بھی طرف دیکھنا مشکل کُشا کے لال
کیسا زمانہ مجھ سے پھر اکیسا ہے میرا حال
کوئی نہیں ہے میرا کہوں جا کے کس کو حال
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا کے لال

مانگی مُراد ملتی ہے قمرِ نبی سے مانگ
بابل مُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

بی بی کی تھالی

ماںِ فاطمہ زہرہؑ کا یہاں سفرا سجا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

بی بی تمھاری نذر سبھی دل سے کرتے ہیں
خوش ہو کے کنیزیں یہاں حاضر بھی ہوتی ہیں
کیا کیا اُمیدیں لے کے کنیزیں یہاں آئیں
بہتر خدا ہی جانتا ہے کیا راز لائی ہیں
ماں فاطمہ زہرا کا یہاں سفرا سجا ہے
جو مانگنا ہے مانگ لو جو دل میں بھرا ہے

یہاں فاطمہ زہراؑ بھی تشریف لائی ہیں
بابا رسولؐ ساتھ علیؑ کو بھی لائی ہیں
نورِ نظر حسنؑ حسینؑ کو بھی لائی ہیں
عباس علمدار کو ہمراہ لائی ہیں

مانگو مُراد مانگنے والو اُٹھا کے ہاتھ
ہے پنجتن پاک ہمارے تمہارے ساتھ

اے فاطمہ زہرہؑ میرا حال ہے تباہ
دنیا کی گردشوں نے مجھے کر دیا تباہ
بی بی مجھے بتاؤ نہیں سوجھتی ہے راہ
بے کس ہوں بے نوا ہوں نہیں سُوجھتی ہے راہ

اب آپ کے سوا نہیں ہے کوئی بھی میرا
میں دل جلی ہوں بی بی نہیں کوئی بھی میرا

سُنتی ہوں غریبوں کی مدد کرتی ہو بی بی
سائل کو کبھی در سے نہیں پھیرتے بی بی
دامن میرا پھیلا ہے میں بیٹھی ہوں لے بی بی
کچھ نظرِ کرم مجھ پہ کروائے میری بی بی

۵۶

خالی نہیں اُٹھوں گی کبھی در سے تمہارے
رو رو کے میں مانگا کروں گی در سے تمہارے

ذاکر کنیز ہے بی بی خالی نہ پھیرنا
جھولی میری بھر دینا مگر خالی نہ پھیرنا
لاکھوں کی بگڑی پل میں تم نے بنائی ہیں
مُراد دلہن کو پل میں تم نے جلائی ہیں

تم کو قسم ہے پنجتن پاک کی بی بی
اُمید سب کی پوری کروائے میری بی بی

جنابہ سیّدہ

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیدہ کے پاس

تمہیں بتاؤ کون جہاں میں ہمارا ہے
قسمت کے ماروں کا نہیں کوئی ٹھکانہ ہے
دنیا میری نظر میں ہمیشہ اندھیرا ہے
کوئی نہیں ہے آس مجھے کوئی بھروسہ ہے

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیّدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیّدہ کے پاس

مجھ کو بتاؤ کوئی خطا مجھ سے ہوئی ہے
در در کی کھاؤں ٹھوکریں کیا مجھ سے ہوا ہے
گردش میں گرفتا ہوں کیا حال ہوا ہے
سب مشکلیں تم حل کرو بس یہی دُعا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۵۸)

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیدہ کے پاس

مشکل کو سب کی دُور کر دیا فاطمہ زہرہ
بے اولادی تم گود بھر دو فاطمہ زہرہ
بے زباں ہیں جتنے بچے بات کریں فاطمہ زہرہ
جو مریض ہیں ان کو شفا دو یا فاطمہ زہرہ

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیدہ کے پاس

زوجہ علیؑ کی ہو تم بیٹی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
کیا آن بان شان تمہارے گھرانے کی
زیارت ہمیں نصیب ہو اس آستانے کی
تم کو قسم ہے حضرت عباس کی بی بی

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیدہ کے پاس

بیٹھے ہیں در پہ مانگنے والے اُٹھا کے ہاتھ
کوئی مانگتا ہے روزی اور کوئی مانگتا اولاد
بیمار بھی صحت کے لیے مانگتے ہیں آج
ماں فاطمہ زہراؑ تم جس پہ پھیر دو گی ہاتھ

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں سیدہ کے پاس
اُمید لے کے آئے ہیں ہم سیدہ کے پاس

یا سیدہ یا فاطمہ زہرہ رض تم اب آؤ
دکھلا دو معجزہ تم مدد کرنے کو آؤ

(۵۹)

سب کی مشکلیں آسان کرو فردوس سے آؤ
ذاکر کی مشکل دُور کرو مشکل کشا آؤ

ہم ہاتھ اُٹھا کے مانگتے ہیں ......

مناجات مولا علیؑ

یا علی مشکل کشا آپ سے فریاد ہے
آیئے بہرِ خدا آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حق کے ولی
میرے رسولؐ خدا آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حضرت علیؑ
سنیے میری التجا آپ سے فریاد ہے
دل ہے ہمارے ملول بہرِ جنابِ بتول
بہرِ حسن مجتبیٰ آپ سے فریاد ہے
دیتی ہوں میں واسطہ حضرتِ شبیر کا
بہرِ اسیرِ کربلا آپ سے فریاد ہے
باقرؑ و جعفرؑ کی ہے آپ کو مولا قسم
از پئے کاظمؑ رضاؑ آپ سے فریاد ہے
بہرِ تقی اور نقی بہرِ حسنؑ عسکری
مہدیؑ دین جلد صحت عطا آپ سے فریاد ہے
از پئے مہدیؑ دین جتنے ہیں سب مومنین
غم نہ ہو ان کو ذرا آپ سے فریاد ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آبرو عباسؑ واسطہ اُم کو شہداء
آپ ہیں شیرِ خُدا آپ سے فریاد ہے

زینب و کلثوم کا اصغرؑ معصوم کا
دیتی ہوں میں واسطہ آپ سے فریاد ہے

عونؑ و محمدؑ کا بھی قاسمؑ ناشاد کا
کیجئے صدقہ عطا آپ سے فریاد ہے

دیتی ہوں واسطہ بالی سکینہؑ کا بھی
بچپنے کی قید کا آپ سے فریاد ہے

آپ کے در سے شہ کوئی نہ خالی پھرا
مجھے بھی ہو کچھ عطا آپ سے فریاد ہے

معجزے سے سب میرے بنا دیجئے
آپ ہیں دستِ خدا آپ سے فریاد ہے

کنیزوں کے حال پر رحم کی کیجئے نظر
آپ ہیں معجز نما آپ سے فریاد ہے

شادی کے دِن مناجات زہراؑ

اے بیٹی محمدؐ کی مدد کرنے کو آؤ
یا فاطمہ زہراؑ

شادی ہے رچی گھر میں نہ اب دیر لگاؤ
یا فاطمہ زہراؑ //

ہمراہ لیے شبر و شبیرؑ کو آنا!
دیر نہ لگانا
زینت کو بڑھانا۔

اور ساتھ لیے زینب و کلثوم کو آنا
یا فاطمہ زہراؑ

آباد ~~رہیں~~ سرو سبز رہیں دولہا دلہن یہ
اے مادرِ حسنینؑ

ہر رنج و مصیبت سے انھیں آکے بچانا
یا فاطمہ زہراؑ

ضامن رہے یہ وقت مدد کیجئے اُن کی
اے بی بی علیؑ کی

اور خوش یہ رہے صاحبِ اولاد بنانا
یا فاطمہ زہراؑ

ہے آپ کے بیٹے کی عزادار یہ بی بی
ہیں آپ کے فدوی

اے حشر کی مختار انھیں دکھ نہ دکھاؤ
یا فاطمہ زہراؑ

اس عقد کے قربان جو ہوا کرب و بلا میں
کہیں رنج و محن میں

اب قاسم و اکبر کے لیے شاد انھیں رکھنا
یا فاطمہ زہراؑ

سردار بنے واسطہ دیتی ہوں علی کا
یہ خوش رہے جوڑا

اور روضۂ اقدس پہ انھیں جلد بلانا
یا فاطمہ زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضری حضرت عباس

کرتے ہیں لوگ بازوئے سرور کی حاضری
کی کربلا میں کس نے دلاور کی حاضری

جو عاشقانِ شاہ ہیں ان کو ضرور ہے
حضرت کے اس غریب برادر کی حاضری

آتی ہیں بے کسیٔ علم دار اُس کو یاد !
خالی ثواب سے نہیں صفدر کی حاضری

کرتے ہیں عرض باپ سے جنت میں شاہِ دیں
چلیئے حضور ہے میرے یاور کی حاضری

کہتے ہیں فاطمہ سے یہ جنت میں مصطفٰے
ہر گھر میں ہوتی ہے تیرے دلبر کی حاضری

آتی ہے فکرِ فاقۂ آلِ عبا کی یاد
ہوتی ہے جبکہ میرے دل میں حیدر کی حاضری

گر ہم نہ زندگی میں گئے وہاں تو بعد مرگ
ہو گی نصیب روضۂ انور کی حاضری

قمر بنی ہاشم کے روضہ پہ جا کر
میں آنکھوں میں آنسو بہایا کروں گی

نہ چھوڑوں گی اُن کے روضہ کی جالی
جو کچھ مجھ کو لینا ہے لے کر رہوں گی

فاطمہؑ بی بی نے بیٹا بنایا
نبیؐ بھی خوش ہو علیؑ بھی خوش ہو
اُمّ البنین کا چاند ہو پیارا
گھر پر انھیں کے میں مانگا کروں گی

jabir.abbas@yahoo.com

PARSA CENTRE

DEALS IN PRIZE BONDS

ALI RAZA
M. ARSHAD

Shop No.A-1, Parsa Trade Centre, Opp. Boulton Market, Karachi
Phone: 2401785 Fax: 2412239

SUPER STAR

Deals in Prize Bonds and Wining Prize

Murtaza Ali
Ghulam Abbas

Shop #35, Ruby Center, Opp. City Post Office, Boulton Market, Karachi
Phone: 2428297

PARSA GARMENTS

DEALS IN ALL KINDS OF
EXPORT QUALITY GARMENTS

ALI RAZA - IMRAN ALI
KAZIM PUNJWANI

Godown: ZC-8, Sector 1, Basement Datagir Center, M.A. Jinnah Road, Behind Bandu Khan Restauarnt Karachi
Mobile: 0300-246329 - 0300-8264629
Phone: 7782788
Email: parsagarments@hotmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکِ سکینہ لے کر چلے جب
نہر پہ پہرہ بیٹھ گیا جب
تیور بدل کر بولے عباس
دریا سے پانی میں لے کر رہوں گا

نہر فرات ہے فاطمہ کی
آل پیاسی ہے سب انھی کی
بازو کٹا کر جان دے کر
حشر تک میں دریا پہ قبضہ کروں گا

بارگاہِ حضرت عباسؑ

طوفان کی خطرناک ہواؤں سے بچانا — عباس علمدار
میرا بیڑا ڈوبے نہ کہیں پار لگانا — عباس علمدار
موجوں کے تھپیڑوں نے پریشان کیا ہے — طوفان بپا ہے
تم کو مگر آسان ہے کشتی کا بچانا — عباس علمدار
جھولی میری بھر دو شہ کونین کا صدقہ — حسین کا صدقہ
ورنہ میری حالت پہ ہنسے گا یہ زمانہ — عباس علمدار
تم آلِ نبیؐ ہو اور اولادِ علیؑ بھی — ولیوں کے ولی بھی
کیا بات گھرانے کی ہے کیا پاک گھرانہ — عباس علمدار
سُن لیجیو فریاد پیمبر کا تصدق — حیدر کا تصدق
رکھ لیجیو میری لاج کہ دشمن ہے زمانہ — عباس علمدار
میں بھی ہوں بھکاری میری جھولی کو تو بھر دو — رحم اتنا تو کردو
میری طرف بھی دستِ کرم اپنا بڑھانا — عباس علمدار
دو باتوں میں سے ایک بھی پوری ہو جو آقا — تو پار ہے بیڑا
یا در پہ بلانا مجھے یا خواب میں آنا ! — عباس علمدار

شبیرؑ کا صدقہ

یا حضرتِ عباسؑ مدد کے لیے آؤ — شبیرؑ کا صدقہ
شبیرؑ کا تصدق میری حاجت کو دلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
میں پنجتنِ پاک کی دیتی ہوں قسم اب — شبیرؑ کا صدقہ
مطلب میرے دل کا میرے خالق سے دلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
میں پیاسِ سکینہؑ کی قسم دیتی ہوں عباسؑ — جلد آؤ میرے پاس
یہ وقت نہیں دیر کا اعجاز دکھاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
بے پردگیٔ زینبؑ و کلثومؑ کا صدقہ — کبریٰ کا تصدق
اعجاز دکھاؤ لب اعجاز ہلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
جو لا بلد آفاق میں ہو مضطر و نالہ۔ ان کو شرِ ذیشان
اصغر کے لیے دولت اولاد دلاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
فریاد کناں بندی ہوں بحرِ زیارت۔ با سطرِ غم و حسرت
مولا ہمیں اب روضۂ انور پہ بلاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
یا حضرتِ عباسؑ ہو تم لشکرِ عالم۔ سلطانِ مکرم
منجدھار میں کشتی ہے میری پار لگاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
آنکھوں میں ملوں چہار دہ معصوم کے در پہ جو بھی ہو میسّر
للہ میری رہبری کرنے کو تم آؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
کب سے یہ کنیز آپ کی چلّائی ہے آقا۔ تم دیر نہ کیجیو
اب جلدی سے لبیک کی آواز سنا دو۔ شبیرؑ کا صدقہ
صدقہ علی اکبر کی جوانی کا تصدق۔ اصغرؑ کا تصدق
جو بھی ہیں بیمار انھیں جلد شفا دو۔ شبیرؑ کا صدقہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلصَّبرُ یُمَحِّصُ الرَّزِیَّۃَ
صبر پریشانی کو ہلکا کر دیتا ہے۔

اَلعَجزُ شَرُّ مَطِیَّۃٍ
عجز و ناتوانی شر کی سرکش سواری ہے۔

اَلبِشرُ شِیمَۃُ الحُرِّ
شگفتہ روئی مردانِ آزاد کی خصلت ہے۔

اَلعَقلُ یَنبُوعُ الخَیرِ
عقل چشمۂ خیر ہے۔

اَلاَناۃُ حُسنٌ
بردباری اور وقار ایک حسن ہے۔

اَلسَّخَاءُ خُلقٌ
سخاوت ایک اچھی خو ہے۔

اَلعُجبُ حُمقٌ
خودپسندی حماقت ہے۔

اَلسَّفَہُ خُرقٌ
کم ظرفی چھوراپن ہے۔

برائے ایصالِ ثواب

مرحوم حبیب علی ماوجی

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

یا ضامن و ثامن

یا شاہِ خراسان میری امداد کو پہنچو یا ضامن و ثامن
دنیا کے ہمیں رنج و مصیبت سے بچا دُو یا ضامن و ثامن

وہ آپ کی مظلومی و تنہائی کے قرباں اے فاطمہ کی جان
مومن کی حمایت کے لیے طوس سے آؤ یا ضامن و ثامن

ہم واسطہ دیتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کا اور تشنہ لبی کا
ہر ایک بلا سے ہمیں اب آکے بچا دُو یا ضامن و ثامن

سجاد و باقرؑ کے تصدق کرو احساں اے دین کے سلطان
اور قرض ادا کرنے کا سامان بتا دُو یا ضامن و ثامن

مولا یہ غریب ہے یہ غریبوں کی تمنا حاجت کو دلانا
جو روزی کا طالب ہے اسے روزی دلا دُو یا ضامن و ثامن

از بہرِ حسینؑ ابن علیؑ کیجیو امداد فریاد ہے فریاد
بیماروں کو صحت کی دوا لا کے پلا دُو یا ضامن و ثامن

از بہرِ محمدؐ و علیؑ از پئے زہراؑ و سید و آقا
ہو جائے ترقی ابھی مطلب کو دلا دُو یا ضامن و ثامن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جعفرِ صادق کے لیے اے شہِ والاشاں لیجئے آقا
مومن کی مدد کیجیو مقصد کو دلاؤ یا ضامن و ثامن

اور موسیٰ کاظم کے لیے داد کو پہنچو فریاد کو پہنچو
از بہرِ تقیؑ اور نقیؑ دکھ نہ دکھاؤ یا ضامن وثامن

عرضی پہ میری دستخط یا شاہ کیجئے مقصد بھی دیجئے
یا شاہ خراسان مدد کرنے کو آؤ یا ضامن وثامن

از بہرِ عسکریؑ بیٹے مہدیؑ بچائیے دیر اب نہ کیجئے
سب مومنوں کے مقصد دل آپ دلاؤ یا ضامن وثامن

بارگاہِ مولا علی

ہوا نجف کو اگر ہو جانا — علیؑ سے میرا سلام کہنا
کہتی تھی ایک کنیز تمہاری — علیؑ سے میرا سلام کہنا
روضہ کے در پر نظریں اٹھا کر — آنکھوں کو مل کر اشک بہا کر
طواف کر کے جالی پکڑ کے — علیؑ سے میرا سلام کہنا
نجف کے والی جھولی ہے خالی — میں در پہ آئی بن کے سوالی
قدموں میں اُن کے پھیلا کے جھولی — علیؑ سے میرا سلام کہنا
قربان ہونا تربت پہ جا کر — پروانہ جیسے ہووے شمع پر

کربلا کا واسطہ

اے خُدا تجھ کو رسولِ دوسرا کا واسطہ — دور کر دے اس بلا کو مرتضیٰ کا واسطہ
شبّر و شبیّر کا ہے واسطہ یارب تجھے — اور سجّادِ علیل و مبتلا کا واسطہ
باقر و جعفر کا تجھ کو واسطہ ہے اے خُدا — موسیٰ کاظم کا تجھ کو رضا کا واسطہ
واسطہ تجھ کو تقی کا اور نقی کا اے رحیم — اور جنابِ عسکری با خدا کا واسطہ
مہدی ہادی کا تجھ کو واسطہ ہے کردگار — تجھ کو یارب حضرتِ خیر النساءؑ کا واسطہ
جس جگہ بیمار ہوں تو بخش دے انکو شفا — اے خدا تجھ کو مریضِ کربلا کا واسطہ
جان ہم سب کی بچا لے اِس بلا سے اے خدا — تجھ کو خونِ ناحق شاہِ ہدیٰ کا واسطہ
تیرسے عاشور کو جس کا گلا چھیدا گیا — اے خدا دیتا ہوں اس ماہِ لقا کا واسطہ
ایک شب کا جو بنا مقتل میں تھا مارا گیا — تجھ کو یارب اس شہیدِ باوفا کا واسطہ
حضرتِ عباس کے دستِ بریدہ کی قسم — تجھ کو یارب اکبرِ گوہر گراں کا واسطہ
فوق کی عُسرت مبدل کر تو عشرت سے کریم
تجھ کو دیتا ہوں شبیہہِ مصطفےٰ کا واسطہ

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

مشکل کشائی کیجئے یا صاحب الزماں
جو مانگتی ہوں دیجئے یا صاحب الزماں
جلدی سے مریضہ کو صحت نصیب ہو
تاخیر اب نہ کیجئے یا صاحب الزماں

بیماری اس مریضہ کی عابد کا واسطہ
فی الفور دور کیجئے یا صاحب الزماں
غسلِ صحت کے بعد میں شکرِ خدا کروں
قوّت بدن میں دیجئے یا صاحب الزماں

ساری دوائیں چھوڑ کے مولا یہ دل میں ہے
اُلفت کا جام دیجئے یا صاحبِ الزماں
رد کیجئے نہ بہرِ خدا اب سوالے کو
عرضی یہ صاد کیجئے یا صاحب الزماں

فکرِ معاش سے بھی بچے مرتضٰے علیؑ
آزاد مجھ کو کیجئے یا صاحب الزماں
بیشک حضور آپ [illegible] ہیں
پھر کیوں خبر نہ لیجئے یا صاحبِ الزماں

مولا کی بارگاہ میں

مولا کی بارگاہ میں گنہگار آئے ہیں
امیدوار بر سرِ دربار آئے ہیں

قاسم کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ
جن سے لعین بر سرِ پیکار آئے ہیں

اُن دونوں لاڈلوں کا ہے زینب کے واسطہ
جو ان میں مثلِ جعفرِ طیار آئے ہیں

ان پیاسے ننھے بچوں کا مولا ہے واسطہ
جن کے لیے نہر پہ علمدار آئے ہیں

ان منزلوں کا واسطہ اہلِ حرم کے ساتھ
جن منزلوں سے عابدِ بیمار آئے ہیں

کل مشکلات حل ہو کہ مشکل کشا ہو تم
آقا تیری زیارت کے طلب گار آئے ہیں

دامن گل مراد سے بھرنے کو یا حسینؑ
روضے پہ تیرے اب یہ گنہگار آئے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

لحد میں روشنی کے واسطے سامان لائی ہوں
اندھیرا گھر سُونا تھا شمع ایمان لائی ہوں

میرے ماتھے پہ سجدے کی نشانی دیکھ لے رضواں
میں اپنے جنتی ہونے کی یہ پہچان لائی ہوں

خدا محشر میں پوچھے گا کہ ہے دنیا سے کیا لائی
کہوں گی تیرے ہی دیدار کا ارمان لائی ہوں

خدایا بخش دینا حشر میں میرے گناہوں کو
میں دنیا میں تیرے محبوب پر ایمان لائی ہوں

بنایا ہے مجھے جس گیسوؤں والے نے دیوانہ
اسی پر نذر کرنے کو میں اپنی جان لائی ہوں

یہ دل مانگے تو دل حاضر یہ جان مانگے تو جاں حاضر
جو سر مانگے تو سر حاضر یہ سب سامان لائی ہوں

نکیرین چھیڑتے کیا ہو یہ سینہ چیر کر دیکھو!
میں اپنے دل میں ہیں محبوب پر ایمان لائی ہوں

فاطمہ زہراؑ

یا فاطمہ زہراؑ میری امداد کو آؤ — فریاد کو پہنچو
اے بنتِ پیمبر دُرِ مقصود دلاؤ — فریاد کو پہنچو
جز ماتمِ شبیر نہ ہو کوئی غم — اے ثانیٔ مریم

ہر رنج سے ہر فکر سے تم آکے بچاؤ — فریاد کو پہنچو
اس چرخِ جفاکار کی گردش میں گرفتار — آفت میں پھنسی ہوں
اس بے کس و ناچار کو آفت سے چھڑاؤ — فریاد کو پہنچو
سب آپ پہ روشن میرے اللہ کی پیاری — دکھ درد سے واری
از بہرِ مدد گلشنِ فردوس سے آؤ — فریاد کو پہنچو
جز چہاردہ معصوم کے کوئی نہیں میرا — اے فاطمہ زہراؑ
جز آپ کے فریاد کروں کیسے بتاؤں — فریاد کو پہنچو
تقدیر سے کچھ زور نہیں چلتا ہے میرا — تدبیر کروں کیا
قوت جو خدا نے دی ہے وہ مجھ کو دکھاؤ — فریاد کو پہنچو
ہو مالکِ کونین تو ہو خاصۂ داور — اے مادرِ شبیر
حیدر کا تصدق مجھے فکروں سے بچاؤ — فریاد کو پہنچو
ڈوبی ہوئی ہوں بحرِ غم و رنج و بلا میں — اور حزن والم میں
کشتی میری جلدی سے تمہیں پار لگاؤ — فریاد کو پہنچو
ہوں معاف گناہ میرے عطا ہو مجھے راحت — بخشو مجھے راحت
اس اُمتِ عاصی کو ہر آفت سے بچاؤ — فریاد کو پہنچو

۲۴۵

یا طاہرہؑ

یا حضرت زہرا اپنے امداد کو آؤ — یا فاطمہ زہراؑ
آفت سے مصیبت سے، بلاؤں سے بچاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
جز آپ کے کوئی نہیں ہے حامی ہمارا — اب رحم کی ہے جا
یا سیدہ یا طاہرہ مقصد کو دلاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
ہم واسطہ دیتے ہیں محمد کا بچاؤ — نہ دیر لگاؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکِ سکینہ لے کر چلے جب
نہر پہ پہرہ بیٹھ گیا جب
تیور بدل کر بولے عباس
دریا سے پانی میں لے کر رہوں گا

نہر فرات ہے فاطمہ کی
آل پیاسی ہے سب انہی کی
بازو کٹا کر جان دے کر
حشر تک میں دریا پہ قبضہ کروں گا

بارگاہِ حضرت عباسؑ

طوفان کی خطرناک ہواؤں سے بچانا — عباس علمدار
میرا بیڑا ڈوبے نہ کہیں پار لگانا — عباس علمدار

موجوں کے تھپیڑوں نے پریشان کیا ہے — طوفان بپا ہے
تم کو مگر آسان ہے کشتی کا بچانا — عباس علمدار
جھولی میری بھر دو شہ کونین کا صدقہ — حسنین کا صدقہ
ورنہ میری حالت پہ ہنسے گا یہ زمانہ — عباس علمدار
تم آلِ نبیؐ ہو اور اولادِ علیؑ بھی — ولیوں کے ولی بھی
کیا بات گھرانے کی ہے کیا پاک گھرانہ — عباس علمدار
سُن لیجیو فریاد پیمبر کا تصدق — حیدر کا تصدق
رکھ لیجیو میری لاج کہ دُشمن ہے زمانہ — عباس علمدار
میں بھی ہوں بھکاری میری جھولی کو تو بھر دو — رحم اتنا تو کر دو
میری طرف بھی دستِ کرم اپنا بڑھانا — عباس علمدار
دو باتوں میں سے ایک بھی پوری ہو جو آقا — تو پار ہے بیڑا
یا در پہ بُلانا مجھے یا خواب میں آنا — عباس علمدار

شبیرؑ کا صدقہ

یا حضرتِ عباسؑ مدد کے لیے آؤ — شبیرؑ کا صدقہ
شبیرؑ کا تصدق میری حاجت کو دلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
میں پنجتنِ پاک کی دیتی ہوں قسم اب — شبیرؑ کا صدقہ
مطلب میرے دل کا میرے خالق سے دلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
میں پیاسِ سکینہؑ کی قسم دیتی ہوں عباسؑ — جلد آؤ میرے پاس
یہ وقت نہیں دیر کا اعجاز دکھاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
بے پردگیٔ زینبؑ و کلثومؑ کا صدقہ — کبریٰ کا تصدق
اعجاز دکھاؤ لبِ اعجاز ہلاؤ — شبیرؑ کا صدقہ
جو لا ولد آفاق میں ہو مضطر و نالہ۔ ان کو شہِ ذیشاں
اصغر کے لیے دولتِ اولاد دلاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
فریاد کناں بندی ہوں بحرِ زیارت۔ باسطرِ غم و حسرت
مولا ہمیں اب روضۂ انور پہ بلاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
یا حضرتِ عباسؑ ہو تم لشکرِ عالم۔ سُلطانِ مکرّم
منجدار میں کشتی ہے میری پار لگاؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
آنکھوں میں مَلوں چہاردہ معصوم کے در پر جو بھی ہو میتسر
لِلّٰہ میری رہبری کرنے کو تم آؤ۔ شبیرؑ کا صدقہ
کب سے یہ کنیز آپ کی چلّائی ہے آقا۔ تم دیر نہ کیجیو
اب جلدی سے لبّیک کی آواز سنا دو۔ شبیرؑ کا صدقہ
صدقہ علی اکبر کی جوانی کا تصدق۔ اصغرؑ کا تصدق
جو بھی ہیں بیمار انھیں جلد شفا دو۔ شبیرؑ کا صدقہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلصَّبرُ یُمَحِّصُ الرَّزِیَّةَ
صبر پریشانی کو ہلکا کر دیتا ہے۔

اَلعَجزُ شَرٌّ مَطِیَّةٍ
عجز و ناتوانی شر کی سرکش سواری ہے۔

اَلبِشرُ شِیمَةُ الحُرِّ
شگفتہ روئی مردانِ آزاد کی خصلت ہے۔

اَلعَقلُ یَنبُوعُ الخَیرِ
عقل چشمۂ خیر ہے۔

اَلاَنَاۃُ حَسَنٌ
بُردباری اور وقار ایک حُسن ہے۔

اَلسَّخَاءُ خُلُقٌ
سخاوت ایک اچھی خو ہے۔

اَلعُجبُ حُمقٌ
خودپسندی حماقت ہے۔

اَلسَّفَهُ خُرقٌ
کم ظرفی چھوراپن ہے۔

برائے ایصالِ ثواب

مرحوم حبیب علی ماوَجی

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

یا ضامن و ثامن

یا شاہِ خراسان میری امداد کو پہنچو یا ضامن وثامن
دنیا کے ہمیں رنج و مصیبت سے بچاؤ یا ضامن وثامن

وہ آپ کی مظلومی و تنہائی کے قرباں اے فاطمہ کی جان
مومن کی حمایت کے لیے طوس سے آؤ یا ضامن وثامن

ہم واسطہ دیتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کا اور تشنہ لبی کا
ہر ایک بلا سے ہمیں اب آ کے بچاؤ یا ضامن وثامن

سجّاد و باقر کے تصدّق کرو احساں اے دین کے سلطان
اور قرض ادا کرنے کا سامان بتاؤ یا ضامن وثامن

مولا یہ غریب ہے یہ غریبوں کی تمنّا حاجت کو دلانا
جو روزی کا طالب ہے اسے روزی دلاؤ یا ضامن وثامن

از بہرِ حسینؑ ابنِ علیؑ کیجیو امداد فریاد ہے فریاد
بیماروں کو صحت کی دوا لا کے پلاؤ یا ضامن وثامن

از بہرِ محمدؐ و علیؑ از پئے زہراؑ و سیّد و آقا
ہو جائے ترقی ابھی مطلب کو دلاؤ یا ضامن وثامن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جعفرِ صادق کے لیے اے شہِ والاشانؑ لیجئے آقا
مومن کی مدد کیجیو مقصد کو دلاؤ یا ضامن ثامن

اور موسیٰ کاظم کے لیے داد کو پہنچو فریاد کو پہنچو
از بہرِ تقیؑ اور نقیؑ دکھ نہ دکھاؤ یا ضامن ثامن

عرضی پہ میری دستخط یا شاہ کیجئے مقصد بھی دیجئے
یا شاہ خراسان مدد کرنے کو آؤ یا ضامن ثامن

از بہرِ عسکریؑ پئے مہدیؑ بچائیے دیر اب نہ کیجئے
سب مومنوں کے مقصدِ دل آپ دلاؤ یا ضامن ثامن

بارگاہِ مولا علی

ہوا نجف کو اگر ہو جانا — علیؑ سے میرا سلام کہنا
کہتی تھی ایک کنیز تمھاری — علیؑ سے میرا سلام کہنا
روضہ کے در پر نظریں اُٹھا کر — آنکھوں کو مل کر اشک بہا کر
طواف کر کے جالی پکڑ کے — علیؑ سے میرا سلام کہنا
نجف کے والی جھولی ہے خالی — میں در پہ آئی ہوں بن کے سوالی
قدموں میں اُن کے پھیلا کے جھولی — علیؑ سے میرا سلام کہنا
قربان ہونا تربت پہ جا کر — پروانہ جیسے ہووے شمع پر

کربلا کا واسطہ

اے خُدا تجھ کو رسولِ دوسرا کا واسطہ — دور کر دے اس بلا کو مرتضیٰ کا واسطہ
شبّر و شبیّر کا ہے واسطہ یا رب تجھے — اور سجّادِ علیل و مبتلا کا واسطہ
باقر و جعفر کا تجھ کو واسطہ ہے اے خُدا — موسیٰ کاظم کا تجھ کو رضا کا واسطہ
واسطہ تجھ کو تقی کا اور نقی کا اے رحیم — اور جنابِ عسکری با خدا کا واسطہ
مہدی ہادی کا تجھ کو واسطہ ہے کردگار — تجھ کو یارب حضرتِ خیر النسا کا واسطہ
جس جگہ بیمار ہوں تو بخش دے انکو شفا — اے خدا تجھ کو مریضِ کربلا کا واسطہ
جان ہم سب کی بچا لے اس بلا سے اے خدا — تجھ کو خونِ ناحقِ شاہِ ہدیٰ کا واسطہ
تیر سے عاشور کو جس کا گلا چھیدا گیا — اے خدا دیتا ہوں اس ماہِ لقا کا واسطہ
ایک شب کا جو بنا مقتل میں تھا مارا گیا — تجھ کو یارب اس شہیدِ باوفا کا واسطہ
حضرتِ عباس کے دستِ بریدہ کی قسم — تجھ کو یارب اکبرِ گوہر گراں کا واسطہ
فوق کی عُسرت مبدل کر تو عشرت سے کریم
تجھ کو دیتا ہوں شبیہہِ مصطفیٰ کا واسطہ

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

مشکل کشائی کیجئے یا صاحب الزماں
جو مانگتی ہوں دیجئے یا صاحب الزماں
جلدی سے مریضہ کو صحت نصیب ہو
تاخیر اب نہ کیجئے یا صاحب الزماں

بیماری اس مریضہ کی عابد کا واسطہ
فی الفور دور کیجئے یا صاحب الزماں
غسلِ صحت کے بعد میں شکرِ خدا کروں
قوّت بدن میں دیجئے یا صاحب الزماں

ساری دوائیں چھوڑ کے مولا یہ دل میں ہے
اُلفت کا جام دیجئے یا صاحبِ الزماں
رد کیجئے نہ بہرِ خدا اب سوالے کو
عرضی پہ صاد کیجئے یا صاحب الزماں

فکرِ معاش سے بھی پئے مرتضٰے علیؑ
آزاد مجھ کو کیجئے یا صاحب الزماں
بیشک حضور آپ [illegible] ہیں
پھر کیوں خبر نہ لیجئے یا صاحبِ الزماں

مولا کی بارگاہ میں

مولا کی بارگاہ میں گنہگار آئے ہیں
امیدوار بر سرِ دربار آئے ہیں

قاسم کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ
جن سے لعین بر سرِ پیکار آئے ہیں

اُن دونوں لاڈلوں کا ہے زینبؑ کے واسطہ
جو ان میں مثلِ جعفرِ طیار آئے ہیں

ان پیاسے ننھے بچوں کا مولا ہے واسطہ
جن کے لیے نہر پہ علمدار آئے ہیں

ان منزلوں کا واسطہ اہلِ حرم کے ساتھ
جن منزلوں سے عابدِ بیمار آئے ہیں

کل مشکلات حل ہو کہ مشکل کشا ہو تم
آقا تیری زیارت کے طلب گار آئے ہیں

دامنِ گلِ مراد سے بھرنے کو یا حسینؑ
روضے پہ تیرے اب یہ گنہگار آئے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

لحد میں روشنی کے واسطے سامان لائی ہوں
اندھیرا گھر سُونا تھا شمع ایمان لائی ہوں

میرے ماتھے پہ سجدے کی نشانی دیکھ لے رضوا
میں اپنے جنتی ہونے کی یہ پہچان لائی ہوں

خدا محشر میں پوچھے گا کہ ہے دنیا سے کیا لائی
کہوں گی تیرے ہی دیدار کا ارمان لائی ہوں

خدایا بخش دینا حشر میں میرے گناہوں کو
میں دنیا میں تیرے محبوب پر ایمان لائی ہوں

بنایا ہے مجھے جس گیسوؤں والے نے دیوانہ
اسی پر نذر کرنے کو میں اپنی جان لائی ہوں

یہ دل مانگے تو دل حاضر یہ جان مانگے تو جاں حاضر
جو سر مانگے تو سر حاضر یہ سب سامان لائی ہوں

نکیرین چھیڑتے کیا ہو یہ سینہ چیر کر دیکھو!
میں اپنے دل میں ہیں محبوب پر ایمان لائی ہوں

فاطمہ زہراؑ

یا فاطمہ زہراؑ میری امداد کو آؤ — فریاد کو پہنچو
اے بنتِ پیمبر دُرِ مقصود دلاؤ — فریاد کو پہنچو
جز ماتم شبیر نہ ہو کوئی غم — اے ثانیٔ مریم

ہر رنج سے ہر فکر سے تم آکے بچاؤ — فریاد کو پہنچو
اس چرخ جفا کار کی گردش میں گرفتار — آفت میں پھنسی ہوں
اس بے کس و ناچار کو آفت سے چھڑاؤ — فریاد کو پہنچو
سب آپ پہ روشن میرے اللہ کی پیاری — دکھ درد سے واری
از بہر مدد گلشنِ فردوس سے آؤ — فریاد کو پہنچو
جز چہار دہ معصوم کے کوئی نہیں میرا — اے فاطمہ زہراؑ
جز آپ کے فریاد کروں کیسے بتاؤں — فریاد کو پہنچو
تقدیر سے کچھ زور نہیں چلتا ہے میرا — تدبیر کروں کیا
قوت جو خدا نے دی ہے وہ مجھ کو دکھاؤ — فریاد کو پہنچو
ہو مالکِ کونین تو ہو حنا صۂ داور — اے مادرِ شبیر
حیدر کا تصدق مجھے فکروں سے بچاؤ — فریاد کو پہنچو
ڈوبی ہوئی ہوں بحرِ غم و رنج و بلا میں — اور حزن والم میں
کشتی میری جلدی سے تمہیں پار لگاؤ — فریاد کو پہنچو
ہوں معاف گناہ میرے عطا ہو مجھے راحت — بخشو مجھے راحت
اس اُمّتِ عاصی کو ہر آفت سے بچاؤ — فریاد کو پہنچو

یا طاہرہؑ

یا حضرت زہرا اپنے امداد کو آؤ — یا فاطمہ زہراؑ
آفت سے مصیبت سے، بلاؤں سے بچاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
جز آپ کے کوئی نہیں ہے حامی ہمارا — اب رحم کی ہے جا
یا سیّدہ یا طاہرہ مقصد کو دلاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
ہم واسطہ دیتے ہیں محمد کا بچاؤ — نہ دیر لگاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیماروں کو صحت کی دوا لا کے پلاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
ہم آپ کے بیٹے کے عزادار ہیں بی بی — اے جان نبی کی
شبیر کی خاطر ہمیں ہر دکھ سے بچاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
اے کل کے مددگار مدد کیجئے میری — اے بیوی علیؑ کی
حاسد کی نظر بد سے ہمیں آپ بچاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
عباسِ دکھا ستم کے لیے داد کو پہنچو — فریاد کو پہنچو
شیعوں کی مدد کیجیو عزت سے جلاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
محتاج ہوں، بے کس ہوں غنی کیجیو بی بی — اے بیٹی نبی کی
اکبر کی جوانی کے لیے گھر یہ بچاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
بحر علی اصغر میری حاجت بھی روا ہو — مطلب بھی ادا ہو
جو دل میں تمنا ہے اسے جلد دلاؤ — یا فاطمہ زہراؑ
ہم بے سروسامان ہیں پٹے زینبؑ بیچاں — سن لیجیے للہ
بس غیب سے ذاکرہ کے سب کام بناؤ — یا فاطمہ زہراؑ

حاضری کا قصیدہ

قمر بنی ہاشم کی حاضری رکھی ہے
یا فاطمہ زہرا عباس کا صدقہ دو
یا بنتِ نبی للہ عباس کا صدقہ دو
نذر دے دو عباس کا صدقہ دو
بیمار ہیں ہم بی بی ناچار ہیں ہم بی بی
صحت ہو عطا للہ عباس کا صدقہ دو

مجلس ہے یہاں بی بی شبیر کے عاشق کی
مقبول عزا کر دو عباس کا صدقہ دو
قرضوں کو ادا کر دو دشمن سے اماں دے دو
شبیرؑ کا نذرانہ عباس کا صدقہ دو
باقی جو مجلس کے شامل ہیں جو مجلس میں
ان کی بھی ذرا سن لو عباس کا صدقہ دو
بے آس نہ اب کرنا امید جو لائے ہیں
معصومہ کے صدقے میں عباس کا صدقہ دو
بن بیاہی کی ہو شادی پھولے پھلے دنیا میں
ہم سب کی مرادیں دو عباس کا صدقہ دو
کنیز ہیں بہت غمگین زیارت کے لیے بی بی
اب زیادہ نہ تڑپاؤ عباس کا صدقہ دو
جنّت کی ہو شہزادی جنّت میں جگہ دینا
حسنین کی مادر ہو عباس کا صدقہ دو
حاضری ہے یہاں بی بی عباس دلاور کی
حاضری قبول کر لو عباس کا صدقہ دو

اَلاِقْتِصَادُ نِصْفُ الْمَؤُنَةِ
میانہ روی نصف امداد ہے۔

اَلْوَقَارُ بُرْهَانُ النُّبْلِ
وقار بڑے پن کا ثبوت ہے۔

اَلتَّدْبِيرُ نِصْفُ الْمَؤُنَةِ
تدبیر نصف کمک ہے۔

اَلْخُرْقُ شَيْنُ الْخُلُقِ
بے ہودگی اخلاق کا عیب ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بارگاہِ جنابِ زینب علیہا السلام

یارب دعا قبول ہو زینب کا واسطہ
کرب و بلا کی صابرہ مضطر کا واسطہ

در در پھری بازار میں بے مقنع و چادر
اس وارثِ تطہیر کی چادر کا واسطہ

دو لال کو نثار کیا راہِ خدا میں
زینب کے دل کے داغوں کے نشتر کا واسطہ

جھولا جسے جھلاتی تھی زینب جو پیار سے
اس جھولنے والے علی اصغر کا واسطہ

لے کر بلائیں ہوتی تھیں جن پر نثار وہ
ہم شکلِ مصطفےٰ علی اکبر کا واسطہ

نصرت کی صدا شاہ نے دی تیغ کے نیچے
لبیک کہا جس نے اس ہم سر کا واسطہ

بھائی کے گلے پھر رہا تھا شمر کا خنجر
زینب کی دعا تھی کہ برادر کا واسطہ

بھائی میرا فدیہ ہوا حق دیں کو بچایا
بچوں کی پیاس ساقیٔ کوثر کا واسطہ

جس سنگ پہ کھڑی یہ دعا کرتی تھی زینبؑ
ان قدموں کا اسی پتھر کا واسطہ

جو ہے مریض اس کو جلد شفا ہو
ہم شکلِ فاطمہ کے کھلے سر کا واسطہ

دشمن کی عداوت سے حسد سے فساد سے
ہم کو بچا لے زینبِ مضطر کا واسطہ

آسان ہوئے موت کی منزل فشارِ قبر
حلّالِ مشکلات کی دختر کا واسطہ

یارب ہمیں معصوموں کی زیارت نصیب ہو
مظلومِ کربلا کے کٹے سر کا واسطہ

محتاج ہے ایمان کی دولت نصیب ہو
محروم نہ کر فاطمہ کے در کا واسطہ

جو ہو روزی کا محتاج اسے روزی عطا کر
کرب و بلا کے پیاسے بہتّر کا واسطہ

جو بے اولاد ہو اسے اولاد عطا کر
تجھ کو ہے فاطمہ کے بھرے گھر کا واسطہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas